

پیش لفظ

ت 50 روپے

اسلام کے روشنی دور میں مسلمانوں نے جہاں دیگر علوم و فنون
میں کمال حاصل کیا وہاں علم نجوم کی تحقیقات میں بھی انہوں نے اپنے
بے ایک امتیازی مقام پیدا کیا اور غیر مسلم مورخوں کو بھی یہ تسلیم
کرنا پڑا کہ :

علم نجوم کے متعلق پہلی رسد گارڈیورپ میں مسلمانوں نے
قائم کی، انہوں نے تمام سیاروں کی فہرست بنائی
اور ان کے نام رکھے جو اب تک تبدیل نہیں ہوئے
ان کی آراء اور نتائج اس قدر صحیح ہیں کہ زیادہ سچی طبیعت
فخر رہا نہیں جس ان کے رسد نتائج سے استہوار حاصل
کرتے ہیں :

(انفکات مشہور مؤلفہ ڈاکٹر مرید)

مشاہدات و تصانیف

صابری دارالکتب ترقی مارکیٹ کدو بازار لاہور

3243/0

اسلامی حکومت زوال پذیر ہوتی تو علم و فنون کے وہ چلنے بھی
 خراب ہو گئے جو صرف مسلمانوں کی خدمت اور عزت و ہائے نشانی
 کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب چراغ بجھ گئے
 شروع ہو گئے جو مسلمانوں کی تحقیقات و تہتس نے جلاتے تھے۔ ان
 میں سے جو چراغ سب سے پہلے گل ہوا، وہ علم نجوم کا چراغ تھا جب
 یہ چراغ ایک بار بجھ گیا تو پھر کوئی ایسا انوار اسحاق زرقانی پیدا نہ ہوا
 جو اسے دوبارہ روشن کر سکا، کوئی احمد بن محمد نہ اٹھا جو علم نجوم
 میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا لوہا منوانا۔ کوئی محمد بن موسیٰ
 اور حسن بن حسین نظر نہ آیا جو اس علم کی وسعت سے انسانوں کو
 قدرت کے راز ہستے سر بہت سے آشنا کرانا اور اس طرح یہ علم
 کتابوں سے نکل کر سینوں میں مقیم ہو گیا۔ آج علم نجوم کے نام پر
 زوقی کھانے والے بہت سے نجومی دکھائی دیں گے لیکن سب سے صحیح
 معنوں میں اس علم کو جاننے والے ساری دنیا میں شاید چند آدمی
 ہی موجود ہوں گے۔

یہ امر ہمارے لیے باعث فخر ہے کہ پاک و مہند کے مشہور و
 معروف علم نجوم کے ماہر جناب حکیم غلام قادر حکیم روحانی بی بی ایم
 مہر آف ایف بی اے (لندن) نے کمال شغف و توجہ سے اس کتاب
 سے ماخذ لے کر پچاس سالہ تجربہ کا بخیر اس کتاب
 پر مشتمل فرمایا ہے۔

اسباق انجمن علمی جو ماقبول ہوا تھا کہ گئی۔ اس کتاب کی قیمت
 اور افادیت کا اندازہ صرف اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ
 اگرچہ اس کتاب میں کتابت و طباعت کی بعض غامیاں تھیں مگر
 اس کے باوجود وہ کتاب بہت ہی زیادہ پسند کی گئی
 حکیم صاحب موصوف نے اپنی انتہائی معروفیات کے
 باوجود اس نیک کام کی طرف پوری پوری توجہ فرمائی اور اس
 کی تمہائوں میں اپنی ضعیفی کے باوجود کتاب تعریف فرما کر سمجھے
 بہت بڑا احسان فرمایا ہے۔ جس کے لیے دوبارہ آپ کا بہت ہی
 ممنون احسان ہے۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں تائید کی
 دلچسپی اور متدیوں کے ذوق تہتس کا خاص خیال رکھا ہے۔
 (ادارہ)

اس کی حکومت دہلی پر ہوئی (ظہورِ نوری کے دورِ چغتائی
 ملک ہوئے جو صرف مسلمانوں کی حکومت اور مسلمانوں کی
 کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب پرانے ملک
 خروار ہو گئے جو مسلمانوں کی حکومت و قبضہ کے تھے۔ ان
 میں سے جو پرانا سب سے پہلے ہی ہوا وہ علم نجوم کا پرانا تھا جو
 یہ پرانا ایک بار نکلیا تو پھر کوئی ایسا اوسمانی درمائی پیدا نہ ہوا
 جو اسے دوبارہ روشن کر سکا۔ کوئی احمد بن محمد نہ تھا جو علم نجوم
 میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا وہ اسرار نکالا۔ کوئی محمد بن موسیٰ
 احمد بن موسیٰ نے غور کیا جو اس علم کی وساطت سے انسانوں کو
 قدرت کے راز بتاتے سرستے تھے۔ آشکارا تھا اور اس پرانی علم
 کی بون سے نکل کر سیوں میں مقید ہو گیا۔ آج علم نجوم کے نام پر
 کوئی کھانے والے بہت سے جوئی دکھائی دے گئے۔ لیکن مسیح
 سنوں میں اس علم کو جانتے والے ساری دنیا میں شاید چند آدمی
 ہی موجود ہوں گے۔

یہ امر یاد رہے کہ باغی فرج کو پاک و ہند کے مشہور و
 معروف علم نجوم کے ماہر جناب حکیم حکیم کاظم رومانی دہلی نے
 ہجرت ۱۲۸۵ھ (۱۸۶۸ء) کے کمالِ عظمت و شہرت میں
 اپنے ماہرِ کرامت کے ہوتے لکھنؤ میں سالِ ۱۲۸۵ھ کا نجومی اس کتاب
 پر مشتمل فرمایا۔ اس کتاب کا نام ہے "کتاب"

اس کی اہم کتب میں جو اہم کتب اس کتاب کی تھیں
 اور افادیت کا اندازہ صرف اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ
 اگرچہ اس کتاب میں کتابت و عبارت کی نظر سے یہاں پر
 اس کے باوجود وہ کتاب بہت ہی زیادہ پختہ کی گئی
 حکیم صاحب نے جو وقت لے لیا تھا اس وقت کی حالت کے
 باوجود اس نیک کام کی طرف پوری پوری توجہ فرمائی اور اس
 کی کتابتوں میں اپنی حوصلہ کی اور جو کتابت صرف فرما کر پھر
 بہت بڑا احسان فرمایا ہے جس کے لیے اور اب آپ کا بہت ہی
 ممنون احسان ہے۔ حکیم صاحب نے اس کتاب میں کتابت کی
 دلچسپی اور جتنوں کے ذوقِ شہس کا خاص خیال رکھا ہے۔
 (ادارہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس کتاب کی ابتدا دینی و دنیا کی مفیم ترین بھی حضور سرور
کائنات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زائچہ ولادت سے شروع
کی جاتی ہے، جن کی ذات مبارک ہماری بخشش کا ذریعہ ہے اور
جس کے بتاتے ہوئے راہ عمل پر عمل کریم زندگی کی حقیقی خوشی
اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

حضور کی تاریخ ولادت

حضور پر نور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت
۲۳ ماہ اپریل ۵۷۰ء ۱۰ بیابان ۵۷۰ء ب، ۱۰ بیابان ۵۷۰ء
۱۰ بیابان ۵۷۰ء ۱۰ بیابان ۵۷۰ء ۱۰ بیابان ۵۷۰ء
۱۰ بیابان ۵۷۰ء ۱۰ بیابان ۵۷۰ء ۱۰ بیابان ۵۷۰ء

۱۸۔ اس کے بعد نوشیروانی، ۹۔ ربیع الاول بروز روز و شنبہ بوقت
ایک بجکر ۵ منٹ، شب، طالع ولادت بھگت و نور سیارہ
زحل ہو جب تمام مقام مکہ معظمہ بوقت سعید ولادت کا ہو گیا
زحل کے زائچہ سے تمام تعلق میں اور اس سے حضور کی
تاریخ ولادت ۱۲۔ ربیع الاول شمار کرتے ہیں
یہ زائچہ جو آپ اگے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں گے مستند زائچہ
ہے اور حقیقتیں بھی اس زائچہ کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس زائچہ کے
تفصیل جو زائچہ کے ساتھ دی گئی ہے، بذات خود اس زائچہ
کے صحیح ہونے کی دلالت کرتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

زائچہ ولادت حضور صلعم



نوٹ : طالع بُنڈا دلو بحساب ابی ہند قائم کیا گیا ہے
 مہرہ طالع بُنڈا دلو بحساب ابی ہند قائم کیا گیا ہے
 مہرہ طالع بُنڈا دلو بحساب ابی ہند قائم کیا گیا ہے

تفصیل زائچہ ولادت حضور صلعم

از روئے علم نجوم وقت کے لی طالع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا
 طالع ولادت بُنڈا دلو بحساب کیا گیا ہے۔ جس کا مالک سیارہ زحل ہے۔
 جو زائچہ کے قاعدہ دہم میں بُنڈا مغرب سیارہ مریخ کے طالع ہے۔ جو
 سیارہ زحل کے ہمراہ سیارہ مشتری شامل ہے جو بحساب ابی ہند
 سیارہ شمس بُنڈا دلو بحساب ابی ہند بُنڈا دلو میں شمار کیا
 جاتا ہے۔ لیکن ہم نے بحساب ابی ہند سیارہ شمس بُنڈا دلو سے
 شمار کیا ہے۔ اسی لیے سیارہ قمر شمار میں بُنڈا اسد کے اعتبار سے
 درجہ پر آتا ہے۔ اسی حساب سے حضور صلعم کے نام کا کوئی حرف
 (بسم) ہی ہو رہا ہے۔ اور یہ ابی ہند اسد دلو سیارہ شمس شمار
 کیا جاتا ہے۔

اسی طرح حضور صلعم کا پیدائشی پختہ لگتا ہے جس کو مری زبان میں جبہ کہتے ہیں اور یہ سیارہ شمس کی ایک منزل کا نام ہے۔ پختہ شمار میں دسواں پختہ ہے اور سیارہ قمر کو اس پختہ میں طرف حاصل ہے۔ لہذا بحساب علم نجوم اقول دور اکبر سیارہ عطارد شروع ہوتا ہے جس کی مدت سترہ برس شمار کی جاتی ہے اور اس سیارہ کے دور اکبر میں دیگر سیاروں کا دور اس قدر مختصر ہے، مثلاً :

- ۱: عطارد : دو سال چار ماہ ستائیس روز
- ۲: زنب : گیارہ ماہ ستائیس روز
- ۳: زہرہ : دو سال دس ماہ
- ۴: شمس : دس ماہ
- ۵: قمر : ایک سال پانچ ماہ
- ۶: مریخ : ایک سال نو ماہ ستائیس روز
- ۷: راس : دو سال چھ ماہ اٹھ روز
- ۸: مشتری : دو سال تین ماہ چھ روز
- ۹: زحل : دو سال آٹھ ماہ نو روز

تمام مدت یعنی سترہ برس ختم ہونے کے بعد سیارہ زنب کا دور اکبر سات برس شروع ہوتا ہے۔
دور اکبر سیارہ زنب : مدت سات برس۔

اس سیارہ کے دور اکبر میں دیگر سیاروں کا دور اس قدر مختصر ہے، مثلاً :

- ۱: زنب : چار ماہ ستائیس روز
- ۲: زہرہ : دو ماہ
- ۳: شمس : چار ماہ نو روز
- ۴: قمر : سات ماہ
- ۵: مریخ : چار ماہ ستائیس روز
- ۶: راس : ایک سال اٹھ روز
- ۷: مشتری : گیارہ ماہ چھ روز
- ۸: زحل : ایک سال ایک ماہ نو روز
- ۹: عطارد : گیارہ ماہ ستائیس روز

کل مدت سات برس۔ اسی کے بعد سیارہ زہرہ کا دور اکبر میں سات شروع ہو گا جو کہ نہایت بزرگ ہے۔
دور اکبر سیارہ زہرہ : مدت بیس برس۔
اس سیارہ کے دور اکبر میں دیگر سیاروں کا دور اس قدر مختصر ہے۔

- ۱: زہرہ : دو سال چار ماہ
- ۲: شمس : ایک سال
- ۳: قمر : ایک سال آٹھ ماہ
- ۴: راس : تین سال
- ۵: مریخ : ایک سال دو ماہ

- ۴: مشتری : دو سال آٹھ ماہ
۵: زحل : تین سال دو ماہ
۸: عطارد : دو سال دس ماہ
۹: زنب : ایک سال دو ماہ

تمام مدت بیس برس سے

حضرت علیؑ و سلم خاتم الانبیاء نے اسی ستارہ زہرہ کے دور
اکبر میں ستارہ عطارد میں کی مدت دو سال دس ماہ ورنہ کی گئی ہے
کے دوران میں دعویٰ نبوت کیا جو کہ تیاروں کی رو سے میں مطابقت
آتا ہے اس کے بعد جو قاعدہ :

ستارہ خمس کا دور اکبر چھ سالہ شروع ہوگا

- ۱: خمس : تین ماہ اٹھارہ یوم
۲: قمر : چھ ماہ

۳: مرتج : چار ماہ چھ یوم

۴: راس : دس ماہ چھ یوم

۵: مشتری : نو ماہ دس یوم

۶: زحل : گیارہ ماہ یوم

۷: عطارد : دس ماہ چھ یوم

۸: زنب : چار ماہ چھ یوم

۹: زہرہ : ایک سال (نہ ہر برس)

اس کے بعد ستارہ گمراہ کا دور اکبر دس برس کا شروع ہوگا
دور اکبر ستارہ قمر مدت دس برس

۱: قمر : دس ماہ

۲: مرتج : سات ماہ

۳: راس : ایک سال چھ ماہ

۴: مشتری : ایک سال چار ماہ

۵: زحل : ایک سال سات ماہ

۶: عطارد : ایک سال پانچ ماہ

۷: زنب : سات ماہ

۸: زہرہ : ایک سال آٹھ ماہ

۹: خمس : چھ ماہ (نہ مدت دس برس)

اس کے بعد ستارہ مرتج کا دور اکبر سات سالہ شروع ہوگا

جو سندھ زحل ہے :

دور اکبر ستارہ مرتج مدت سات سال

۱: مرتج : چار ماہ سات یوم

۲: راس : ایک سال اٹھارہ یوم

۳: مشتری : گیارہ ماہ چھ یوم

۴: زحل : ایک سال ایک ماہ نو یوم

۵: عطارد : گیارہ ماہ ستائیس یوم

۷ : فضیلت : ہارماہ سکا میں یوم

۸ : زہرہ : ایک سال دو ماہ

۹ : شمس : ہارماہ چھ یوم

۱۰ : قمر : سات ماہ

حضرت کی پہلی دینی مبارک ۱۹ اگست ۱۹۱۱ء کو ہوئی اور

۱۹ جولائی ۱۹۲۲ء کو ہوئی

تمام مدت سات سال طہم جو کہ تیارہ راس کا شمار سال

اکبر طہم ہوتا ہے اور تیارہ راس کے شروع ہونے تک حضرت

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک شمار میں تیسرے ۶۳ برس

کی ہوتی ہے۔ چونکہ حضرت کی عمر مبارک تیسرے سال ہارماہ شمس مبارک

ہے لہذا حضرت کا دو سال تیارہ راس کے دور اکبر اور اسی تیارہ

دور اصغر میں کی مدت دو سال آٹھ ماہ بارہ یوم شمار کی جاتی ہے

کے بعد میں واقع ہوا انا لله وانا اليه راجعون آپ

فاجعہ سلام و دُرد ہو آمین ثم آمین

اس زائچہ میں ستارگان کی جو تصریح کی گئی ہے وہ صرف اسی لیے

کہ اس علم سے ذوق رکھنے والے اصحاب اپنی معلومات میں اضافہ

حاصل کر سکیں۔ چونکہ اس زائچہ میں رفتار ستارگان کو قلم بند کیا ہے

مستباروں کے ثمرات نشر و بشارت نہیں کیے ہیں اس لیے کہ حضور

اللہ تعالیٰ کی ہر ایک تیارہ اور ایک تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ

تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ

تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ

تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ

زائچہ آغاز دنیا

یہ علم کہ اس زائچہ میں جو علم ہے کہ طہم کتاب میں اول

زائچہ آغاز دنیا ہوا ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے

تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ

تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ تیارہ

اول ما خلق الله نوری و کنت میناد آدم

بین السماء والارض (الحدیث)

ترجمہ : میں اس وقت ہی درجہ نبوت پر فائز تھا جبکہ

آدم کا پکا میں کر بھی تیار نہیں ہوا تھا

اس خیال سے میں نے جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا زائچہ

مبارک آغاز دنیا کے زائچہ کے قبل قلمبند کرنا ضروری سمجھا

آغاز دنیا کے خلق عالم ان بیعت کے مختلف آراء میں کیے

ہے پہلے مابین فن اپنی رائے ظاہر فرماتے ہیں کہ زمین و آسمان

انہیں میں نے ہوتے تھے اور ہزار باہیں تک مقام شمس آگ

کے ٹکڑے چھتے رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کی تقسیم فرمائی۔ اس رائے سے ہم اتفاق کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں :
 اولم یسئل الذین کفرؤا ان السموات والارض کا اختار لقا (سورہ انبیاء)
 ترجمہ : کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کافر ہوئے۔ یہ کہ آسمان اور زمین تھے ملے ہوئے پس ہوا کیا ہم نے ان دونوں کو؟
 پس جب اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو اپنے حکم سے ہوا کیا تو تیار شمس کو ان سب سیاروں کے درمیان قائم کیا۔ اور سیارہ شمس کے اوپر کی جانب تین سیاروں یعنی زحل، مشتری، مریخ کو اور نچلی جانب تین سیاروں یعنی زہرہ، عطارد، قمر کو قائم کیا۔

مالان علم ہیئت نے سیارہ شمس کے اوپر کی جانب تیاروں کو عطوری اور اس کے نچلی جانب جو سیارے واقع ہیں انہیں مغلی قرار دیا ہے اور یہ تمام سیارے اپنی اپنی حرکات، مسدیت و غوسست کا طیمزہ طیمزہ حکم رکھتے ہیں۔ مگر ہم نے ان سیاروں کو دونوں سے منسوب کیا ہے۔ اور ہر سیارہ کو ایک سال کا مالک قرار دیا ہے اور یہ فیصلہ بالکل صحیح اور درست معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ :

”ہم نے بنایا زمین و آسمان کو چھ دنوں میں اور ہر دن ایک طیمزہ شان رکھتا ہے۔ کل جو ہر ہوا فی شان (القرآن)
 اور ساتویں دن کا نام یوم السبت قرار دیا ہے“

مالان علم یوم نے اس دن کو تیارہ زحل کے منسوب فرمایا ہے۔

مسئلہ آغاز دنیا

اس کے متعلق چند مستند فیصلہ جات درج ذیل ہیں :
 ① حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا پر تشریف لاتے ہوئے ۶۰۰۰ تک سات ہزار دو صد اسی برس ہوئے ہیں ② مالان یوم کے خیالات کے مطابق سیارہ شمس کی عمر ۱۹۵۰ لاکھ آٹھ کھرب پینسہ سال شمار آتی ہے ③ سیارہ شمس کا نصف قطر ۸۸۰۰۰ میل اور اس کی گہرائی سب سے اقل اہل فاس نے کی ہے ان کے حساب سے ۱۹۵۰ لاکھ ایک لاکھ پچتر ہزار اسی برس گزر چکے ہیں (حوالہ : خیات لمعات فارسی صفحہ نمبر ۲۲) بقول حکمائے ہند ۱۹۵۰ لاکھ ایک ارب پچانوے کروڑ اٹھاون لاکھ پانچ ہزار اسی برس گزر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں مناقب رضوی میں مرآۃ الطالبین کے حوالہ سے نقل کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دو تریخ و بہشت قائم کرنے کے بعد لاکھ برس بعد دس ہزار آدم کو پیشتر از خلقت آدم صغی اللہ پیدا کیے اور ہر آدم کو دس ہزار سال عمر عطا فرمائی۔ اس کے بعد آدم صغی اللہ کو ایک ہزار سال عمر عطا فرما کر دنیا میں بھیجا گیا۔

ایسے ہی کتاب مطلع العلوم میں تاریخ طبری سے نقل ہے کہ ایک روز حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے بارک تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے اللہ پیدائش

کب سے ہے۔ حکم ہوا کہ اے موسیٰ فلاں جگہ میدان میں ایک کنواں ہے
اس کنوئیں پر جا کر ایک پتھر اس میں پھینک دے تمہارے سوال کا
جواب تم کو مل جائے گا۔

پس بحکم ایزدی موسیٰ اس کنوئیں پر تشریف لے گئے اور ایک
پتھر کنوئیں میں پھینک دیا۔ اندر سے آواز آئی کہ کون ہے؟ آپ
نے جواب میں فرمایا کہ میں موسیٰ فلاں بن فلاں جتنی کہ حضرت آدم تک
اپنا نام و نسب ظاہر کیا۔ اندر سے آواز آئی کہ ہر ایک زمانہ میں
ایک شخص اسی نام و نسب کا اس کنوئیں پر آیا اور ایک پتھر اس
کنوئیں میں ڈالا یہاں تک کہ آدھا کنواں پتھروں سے بھر گیا ہے۔
پس حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور
کہا کہ یا الہی پیدا نش خلق کے حال سے تو ہی واقف ہے اس کے
علاوہ تحقیق کا اس امر پر اتفاق ہے کہ ہر پچاس ہزار سال بعد
قیامت مگر کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر از سر نو
پیدا نش خلق کا دور ہوگا جس کے متعلق آیات قرآنی شاہد ہیں۔

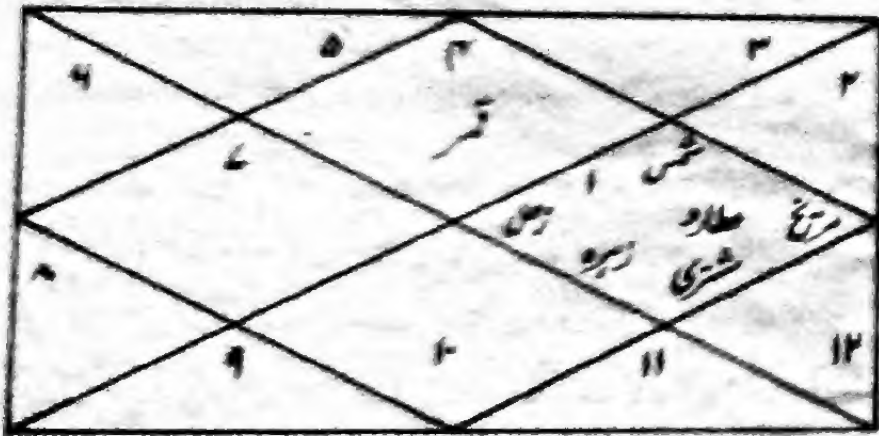
وكان مقداره خميس الفاضل (القرآن)

اس آیت کریمہ سے مدت و مقدار قیامت مغربی پچاس
ہزار سال ثابت ہوتی ہے۔

تخرج الملائكة والروح الیٰد فی یوم کان مقدار
خمیس الف سنن تا قریباً۔ (القرآن سورة المعارج۔)

اس آیت سے بھی مدت و مقدار قیامت پچاس ہزار سال
ہی ثابت ہوتے ہیں۔ اب رہا آغاز دنیا کا زائچہ وہ اس طرح
ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم صلی اللہ کو پہلا دور سیکڑہ قمر کے
پیدا کیا یعنی طالع برج سرطان میں میں کا زائچہ ذیل میں درج کیا
جاتا ہے۔

زائچہ آغاز دنیا



اس زائچہ کے کھینے کا مطلب صرف قارئین کی معلومات
میں اضافہ کا ہے اور کچھ نہیں۔

ترجمہ : فاضل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا
 ہے دن کو بیچ رات کے، سوچا کہ سورج کو اور چاند کو
 ہر ایک چنے میں وقت مقررہ تھا :
 الشمس والقمر لتعلمو عد والسنين والحساب (القرآن)
 ترجمہ : سورج اور چاند کے نظام سے ماہا سال کا حساب
 سمجھ لو نیز کرنے والے بھی نیا کریں، بلکہ ان کی تعداد ہے :

ستارگان کے نام اور ان کی چال

۱: شمس ۲: قمر ۳: مریخ ۴: عطارد ۵: مشتری
 ۶: زہرہ ۷: زحل ۸: راس ۹: زنب
 سولہ شمس اور قمر کے دیگر ستارگان کسی سیدی اور کسی النی
 رفتار میں چلتے ہیں۔ ان ستارگان کو غیر متحرک کے نام سے بھی یاد کیا
 جاتا ہے۔ ان کی النی اور سیدی رفتار کے بارے میں اللہ تعالیٰ
 قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں :

هَذَا اقسم بالحنس، الجوار الكفس

ترجمہ مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (سورہ تکوین)

یعنی پس قسم بخوام ستارے بازگیر و نہ

ناتندہ ثابت شوند۔ چونکہ ستارگان کو انہی میں باہمی کشش

ہے جب بھی ان ستارگان سے کوئی تارہ دوسرے تارہ کے

علم نجوم

عربی میں نجوم کے لفظی معنی تاروں سے ہیں۔ نجوم تار کو کہتے ہیں اور
 نجوم جمع کا لفظ ہے۔ ان تاروں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ تارے ہیں
 جو ایک ہی جگہ گڑے ہوتے ہیں۔ اور دوسری قسم وہ ہے جو سیر
 کرتے ہیں۔ ان کو چلتے ہوئے تارے یا سیارے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے
 ستاروں کو آسمانی زمینیت کے لیے قائم کیا ہوا ہے۔ اور ستارگان کی
 چال سے دن رات کا شمار ہفتوں مہینوں اور سالوں کی گنتی، تبدیلی
 موسم اور نماز کے اوقات معلوم کیے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک
 میں آتا ہے ۔

ویرج الیل فی النهار ویولج النهار فی الیل
 وسکر الشمس والقمر لاجل وھمی ۔

قرب جانا ہے تو دوسرا تیار پہلے کو اپنی طرف کھینچا ہے۔ اور وہ تیار اُس سے پیچھے کو ہٹ جاتا ہے۔ اس کی اس سیدھی پال کو حالت متغیر کہا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی تیار رجعت میں ہوتا ہے تو اُس کی پوری قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اُن کے تاثرات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ماہرین نجوم کے نزدیک تیار کاظ کی دوستی و دشمنی بھی ہے اور اُن میں بھی مہرے داری اور منصب داری کی حیثیت ہے۔

تیارگان کے منصب

- ۱: سورج : بادشاہ : ۲: قمر : نائب السلطنت
- ۳: مریخ : سپہ سالار
- ۴: عطارد : دیرنگ
- ۵: مشتری : قاضی فلک
- ۶: زہرہ : رقاصہ فلک
- ۷: زحل : خدمت کار اور ثالث مابین تیارگان
- ۸: راس و ذنب : پیش گناہا ہے

تیارگان کی تذکیر و تانیث

- ۱: قمر : تذکر (اسلامی عقائد کے لحاظ سے تیار قمر سے)

موت ہے۔ قول تعالیٰ :

وَالْاَکْثَرُ سَکُوت (المقرآن)
۲: قمر کو تذکر شمار کیا ہے جس کی شہادت قرآن حکیم میں موجود ہے
واقعتاً بہ الساعت وان شق القمر (المقرآن)

۳: مریخ : مذکر : ۴: زہرہ : مؤنث

۵: عطارد : غنث : مذکر : مؤنث

۶: مشتری : مذکر : ۷: زحل : مؤنث

تیارگان کی رنگت

- ۱: شمس : سفید رنگ : ۲: قمر : سفید رنگ
- ۳: مریخ : سفید رنگ : ۴: عطارد : سبز رنگ
- ۵: زہرہ : سفید یا آبی : ۶: زحل : سیاہ رنگ
- ۷: مشتری : قاضی بیلا رنگ

تیارگان کی سعادت و غم

- ۱: شمس : غم : ۲: قمر : سعادت
- ۳: مریخ : غم : ۴: عطارد : غم
- ۵: مشتری : سعادت : ۶: زحل : غم
- ۷: زہرہ : سعادت : ۸: عطارد : غم

ستارگان کے مزارعہ رتبت و خواص کے علاوہ اس کے
ابھی میں دوئی و دشمنی بھی ہوتی ہے جیسا کہ نقش ذیل سے ثابت ہے۔

ستارگان	دوئی	دشمنی	ساوی
عس	قر. مرتغ. شتری	زہرہ. زحل	عطارد
مرتغ	عس. قر. شتری	عطارد	زحل. زہرہ
قر	عس. عطارد	مرتغ. شتری	زہرہ. زحل
عطارد	عس. زہرہ	قر	مرتغ. شتری. زحل
زہرہ	عطارد. زحل	عس. قر	مرتغ. شتری
زحل	عطارد. زہرہ	عس. قر. مرتغ	شتری
شتری	عس. قر	زہرہ. عطارد	مرتغ. زحل

ستارگان کا آپس میں قاطعہ اور رتبت

ستارگان کی دوری کا قاطعہ مقرر ہے۔ مثلاً ستارہ

۱: عس سے ہارکی زمیں سے تیرہ لاکھ اسی ہزار میل بڑا ہے۔ اس کا

قطر آٹھ لاکھ ساٹھ ہزار میل اور محیط دو کروڑ پچاس لاکھ میل زمین سے

دو کروڑ پچاس لاکھ میل دور ہے۔ اسی کی روشنی کی رفتار آٹھ ہزار میل

فی سیکنڈ جو تقریباً آٹھ منٹ میں زمیں تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کا سال

پچاس صد ہینشہ ایم چھ منٹ دو لاکھ تیرہ سیکنڈ شمار کیا جاتا ہے۔

۲: قر اس کا قطر دو ہزار ایک سو ساٹھ میل محیط چھ ہزار لاکھ

سولہ ہزار میل زمین سے دو لاکھ تیس ہزار پانچ سو تیس میل کے قاطعہ

ہے۔ زمیں سے تقریباً چھ لاکھ کم ہے۔ اس کی گردش کی تیزی کی گنت

ستارگان کی ذات پات

۱: مرتغ : چتری ۲: زہرہ : ہات : ہند

۳: عطارد : شمس : است : اجنوت

۴: شتری : بدھی ۵: عس : چتری

۶: قر : بدھی ۷: زحل : اجنوت ذات

دو ہزار دو سو اسی میل زمیں کے گرد ستائیس ہوم سات گھنٹہ یا بیس منٹ تک تاسا ہوتا ہے اس کا قطر چھتا ہے اس کا قطر ایک سو اسی میل ہے
پانچ ایکٹ میں گھوم جاتا ہے خط استوا پر اس کی رفتار ایک میل ہے لہذا اس کی گردش میں گھنٹہ ساڑھے پانچ منٹ ہوتی ہے
گھنٹہ ہوتی ہے ایک ورج زمین یا آسمان کا دس منٹ تیرہ ایکٹ میں اس کی رفتار ایکٹ میں ایک گھنٹہ میں چھ گھنٹہ یا سوڑ
ہے کر جاتا ہے اس کا اپنا سال سورج کے سال سے دس گنا قریب قریب رہتا ہے اس لیے اس کی زندگی کے وقت میں
کی رفتار میں ہے تمام کی واقع ہو جاتی ہے جسے رحمت اور ستیم

۳: مرتفع : یہ سیارہ ہماری زمیں سے بہت چھوٹا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ
زمین کی کشش کے باعث بعض اوقات اس کی رفتار میں فرق پڑتا ہے۔ مشتری : زمیں سے باہر چوتھا بڑا ہے اس کا قطر
یعنی آگے چلنے کی جگہ سو گھیرے کو پہنچنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کی پہلو سے ہزاریں گاہے گاہے زمیں سے اسیس اور مینیس کے
کو چھت کہا جاتا ہے اور ہندی زبان میں دکنی کہتے ہیں اور اس میں کا فاصلہ رکھتا ہے آفتاب سے اسیس کو زمین کے فاصلہ پر
میدھو پال کو مستقیم۔ ہندی زبان میں دکنی کہتے ہیں جو حد اس سے واقع ہے اس کی کشش سے اس کے گرد چار سیارے گردش کرتے
آفتاب سے روشنی ہے وہ سورجی مال ہے آفتاب سے تیرا کہیں اس کی رفتار بہت نسبت ہے اس کی گردش کو روز گاہ
بارہ لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے اور ہماری زمیں سے باہر کوڑا گاہے گاہے اور بارہ ہزار تیس سو ساٹھ میل دور ہے
فلک میں کے فاصلہ واقع ہے اور اس کا قطر چار ہزار ایک سو تالیس کر جاتا ہے۔

میل کا ہے۔ لہذا محوریہ مارے چوبیس گشتوں میں گھوم جاتا ہے۔ ۱۔ زہرو : اسی تیل کا کھانا سات ہزار آدمی میں سے
ایک آدمی میں اپنی جوت و ستیم رفتار سے بارہ برسوں کا سدا اس کی صحت کم و بیش زمین کے برابر ہے۔ ستائیسویں
میل کر لیتا ہے۔ اور اس تیل کی اپنی ہال کی گشت باور ہزار میل سے گزرتا ہے۔ سو سے نیچے کروڑ چوبیس لاکھ میل کے فاصلہ
کی سیکنڈ ہند میں شمار کی گئی ہے۔ ۲۔ زہری : یہ کروڑ ہزار لاکھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ تیس

۴ : قطار دہلی : اس کا شروع دھروپ کم و بیش تیار ہمس کے ساتھ ہی ہو چکا تھا۔ یہاں پر چونکہ ٹرینوں میں بارہ راجن کا سفر طے کرنا ہے۔
لگاتار چلتی رہتا ہے ۔ تیار ہمارا زمین سے تھی کہ زلزلہ : زلزلہ : تیار ہستی سے : تیار ہستی سے : تیار ہستی سے

سات سو چوبیس گنا بڑا ہے۔ اس کا قطر آٹھ ہزار میل کا ہے۔ اس سے انھر کرور دو لاکھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ زمین سے کرور ہاون لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ ڈیڑھ دن میں اپنے گھر پہنچ جاتا ہے۔ ایک سیکنڈ میں آٹھ سو میل ہلتا ہے۔ ایک گھنٹہ کو دوا سال میں اور بارہ برجون کو تقریباً ساڑھے آنتیس سال گزرتے کر جاتا ہے۔

سیارے اور بروج

سیارہ شمس کی روشنی کے باعث آسمان پر بارہ دائرے قائم ہیں دائروں کو بروج کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جن کا ذکر قرآن پاک میں آتا ہے۔

ترجمہ: قسم کھاتا ہوں آسمان نہیں دالے گی۔

ترجمہ: بندہ گوارانتہ آگہ باخت در آسمان بجا و ملائکہ در آن چراغ آفتاب را و ساخت ماہ روغن را (القرآن)

۱: سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۸۹
ترجمہ: آپ سے لوگ چاندوں کے متعلق دریافت کرتے

یہ آپ کہہ دیجئے کہ یہ مقررہ وقت کب تک رہے گا۔
آپ اس کے لئے

۲: سورۃ لقمان آیت نمبر ۳۴
ترجمہ: ہاں ایک ہے وہ جس نے آسمان میں تہمتیں بکھاتے اور اسے زمین پر رانچ اور روشنی چاند کھا۔

۳: سورۃ لقمان آیت نمبر ۳۵
ترجمہ: ایک ہم نے برحق مقررہ زمانہ پر خلق کی ہے۔

۴: سورۃ لقمان آیت نمبر ۳۶
ترجمہ: چاند اور سورج ایک مقررہ حساب سے چل رہے ہیں۔
۵: سورۃ لقمان آیت نمبر ۳۷

ترجمہ: اس نے تہارے لیے رات اور دن، سورج اور چاند کو ستاروں کو اپنے حکم سے تہارا کایع بنا دیا ہے۔ اس میں عقل ہے کام لہذا دونوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔

۶: سورۃ لقمان آیت نمبر ۳۸
ترجمہ: وہی ہے جس نے آفتاب کو صراہا روشنی اور چاند کو نور بنایا۔ اور اس کی منزلیں مقرر کر دیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔
پس اس سے برسوں کا ہونا ثابت ہو چکا ہے لیکن تعداد

دانش خرمی نور مانی بوسے اپنے کربات سے ثابت کہ
میں اور یہ جی کھنڈے کہ یہ بڑھ گواہی دیتے ہیں انکسب
ملوی و رضی و فیروکی اور ہر نمبر کے میں و میں و ہم کے
میں اور حنفی و افغانی میں ان کے حنفی ہم یہ جبار
حق سے فخر ہے

مختلف زبانوں میں بیجوں کے ہم

چون برآید منور: بنده یک شخص از سلسله بنده
برقیق در خاندان

مردی که نور جوارحه را به دست آورده است
خوب نفس بجای خود دارد

مفتی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی

ترک : قانون آیت میں حقوق منحصراً
مردوں پر عیناً و ذیلیہ نوشتہ

پنج : شکر، شوری، قوی، قوادر، شورک، شوکت، شوق
شورج، شورج، شورج، شورج، شورج، شورج

۱۰۰

ایک اور شخص کے
 ایک اور شخص کے
 ایک اور شخص کے
 ایک اور شخص کے

نیاز کی بات

میرزا محمد علی

۱. : بیاض	۱. : بیاض
۲. : بیاض	۲. : بیاض
۳. : بیاض	۳. : بیاض
۴. : بیاض	۴. : بیاض
۵. : بیاض	۵. : بیاض
۶. : بیاض	۶. : بیاض
۷. : بیاض	۷. : بیاض
۸. : بیاض	۸. : بیاض
۹. : بیاض	۹. : بیاض
۱۰. : بیاض	۱۰. : بیاض

یہ سچ کے فضائل

یارگان کی اشکال بروج کے لٹاات



حل



ثور



جوزا



سرطان



اسد



سنبل



میزان



قزح



اور



جدی



دلو



حوت

بروج کے عناصر کی تذکیر و تانیث

1: حوت	2: سنبل	3: جدی	4: سرطان	5: اسد	6: سنبل
7: حوت	8: سنبل	9: جدی	10: سرطان	11: اسد	12: سنبل
13: حوت	14: سنبل	15: جدی	16: سرطان	17: اسد	18: سنبل
19: حوت	20: سنبل	21: جدی	22: سرطان	23: اسد	24: سنبل
25: حوت	26: سنبل	27: جدی	28: سرطان	29: اسد	30: سنبل
31: حوت	32: سنبل	33: جدی	34: سرطان	35: اسد	36: سنبل

بروج کی سمت جانب

1: حوت	2: سنبل	3: جدی	4: سرطان	5: اسد	6: سنبل
7: حوت	8: سنبل	9: جدی	10: سرطان	11: اسد	12: سنبل
13: حوت	14: سنبل	15: جدی	16: سرطان	17: اسد	18: سنبل
19: حوت	20: سنبل	21: جدی	22: سرطان	23: اسد	24: سنبل
25: حوت	26: سنبل	27: جدی	28: سرطان	29: اسد	30: سنبل
31: حوت	32: سنبل	33: جدی	34: سرطان	35: اسد	36: سنبل

بروج کی تاثیر و خاصیت

ہر لائق برہن کو غور سے کا رہو و یا محسوس ہے۔

حل ۱۰ جوزا ۲۰ اسد ۵۰ میزان ۷۰ قوس ۹
 دلو ۱۱ اور برج ثور ۲۰ سرطان ۳۰ سنبلہ ۶۰ عقرب ۱۱
 جدی ۱۲ حوت ۱۳ کوکبہ ۱۴ تہ ویا گیا ہے اسی
 طرح برج حمل ۱۰ سرطان ۲۰ میزان ۸۰ اور برج جدی
 کو منتخب

برج ثور ۲۰ برج اسد ۵۰ برج عقرب ۸۰ برج دلو ۱۱
 کو ثابت، برج جوزا ۳۰ سنبلہ ۶۰ قوس ۹۰ اور حوت ۱۲
 کو ذہب کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ہندی زبان میں
 منتخب کو ہر ثابت کو اسکر اور ذہب کو دو سجاد کہتے ہیں۔

تیاروں کی رفتار

برج میں تیاروں کی حرکت کی رفتار مقرر ہے اور ہر تیارہ
 اپنی منزل کو مقررہ سمت میں عبور کرتا ہے۔

- ۱: تیارہ قوس : ۲۸ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔
- ۲: تیارہ قمر : ۲۸ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔
- ۳: تیارہ مریخ : ۲۵ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔
- ۴: تیارہ زہرہ : ۲۲ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔
- ۵: تیارہ مشتری : ۱۸ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔
- ۶: تیارہ زحل : ۱۷ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔

- ۷: تیارہ زحل : ۱۷ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔
- ۸: زحل : ۱۷ م میں ایک برج طے کرتا ہے۔

برج کی مقررہ منزلیں

تیاروں کی حرکت میں مقررہ منزلیں ہیں جن میں مختلف منزلیں
 ہیں جو تعداد میں ۲۸ ہیں۔ ان منزلیں کو ہندی زبان میں ہر
 کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ انگریزی زبان میں ہر کو ڈگری کے
 نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

ہندی زبان میں :

- | | | | | | | | | |
|----------|--------------|--------------|----------|-----------|-----------|----------|--------|------------|
| ۱: اشنی | ۲: جہنی | ۳: کرتا | ۴: رومی | ۵: مرگشر | ۶: آردرا | ۷: دھنی | ۸: کھ | ۹: اشلیکا |
| ۱۰: گی | ۱۱: پورباہنی | ۱۲: آتراہانی | ۱۳: رومی | ۱۴: مرگشر | ۱۵: آردرا | ۱۶: دھنی | ۱۷: کھ | ۱۸: اشلیکا |
| ۱۹: مری | ۲۰: پورباہنی | ۲۱: آتراہانی | ۲۲: رومی | ۲۳: مرگشر | ۲۴: آردرا | ۲۵: دھنی | ۲۶: کھ | ۲۷: اشلیکا |
| ۲۸: رومی | ۲۹: پورباہنی | ۳۰: آتراہانی | ۳۱: رومی | ۳۲: مرگشر | ۳۳: آردرا | ۳۴: دھنی | ۳۵: کھ | ۳۶: اشلیکا |

انسانی جسم کی منزل ۲۸ م پر مبنی ہے جو ہر برج کے درجہ میں ہے۔

شمسی و قمری ایام

ستارہ شمس اور ستارہ قمر کی چالوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ملاحظہ فرمائیے۔
بیت۔ نئے ستارہ شمس کی مدت ایک سال یعنی ۳۶۵۔ ایام شمسی ہے۔
ستارہ قمر ستارہ شمس کی چال سے تقریباً ماہیوم کم ہوتا ہے اور اس کو
ہر چھویں و یکم کی جگہ پر چھ سال پورا کیا جاتا ہے۔ قمری سالوں میں
۳۵ سال بعد ایک سال کا فرق پڑ جاتا ہے۔

ستارگان کے نشانات

جس طرح عالمی نجوم نے بروج کے نشانات مقرر کیے ہوتے
ہیں اسی طرح ستارگان کے نشانات بھی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

شمس	قمر	زحل	مشتری	زہرہ	اثر	بیت	جہاز
☉	☾	♄	♃	♀	♂	♋	♊

اسی ستارگان کی خواست و صحبت کا اضافی زندگی پیدا کر دیتا ہے
مثلاً ہے جس کا تین ثبوت ہے کہ جب آپ شمس کی روشنی دیکھیں
دھوپ میں کھڑے ہوں یا بیٹھے ہوں یا سوتے ہوں تو شمس کی
روشنی جو گرم تاثیر رکھتی ہے اس کے باعث آپ کے بدن کو پسینہ
منور آتا ہے اور آپ گرمی کے باعث وہاں سے پناہ دھونڈتے ہیں
اسی طرح قمر کی روشنی جو کہ ٹھنڈک سے پہنچاتی ہے۔ اسی سے آپ
ہاتھ میں ٹھنڈک محسوس کریں گے۔

اسی طرح دیگر ستارگان کی خواست کا بھی اثر ہوتا ہے
ان ستارگان میں ایسا ساتھی بھی آتی ہیں جس میں انیس مروجے ہیں

شرف حاصل ہوتا ہے اور زوال بھی آتا ہے اور وہ وقت بڑا سا جلد
 غمی ہوتی ہیں جس میں پیدا ہونے والا غافل کو اسی نیست و نابی
 کر دیتا ہے۔ ان ساتوں کا ذکر قرآن کریم میں بھی آتا ہے یعنی
 اقتراب الساعت وان مطلق القمر

ترجمہ: پانس آگئی وہ ساعت اور چٹ گیا چاند۔
 از روئے شرع محمدی ان تیار گمان کے نظام میں دو مرتبہ
 تغیر واقع ہو چکا ہے۔
 ۱: معجزہ شق القمر کے وہی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارے سے
 چاند چٹ گیا تھا۔

۲: حضرت سلیمان کی ناز عہد کا وقت تھا پورا تھا تو آپ
 بارگاہ عالی میں دعا کی۔ اور آپ کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول
 فرما کر سورج کو داپسی کا حکم دیا۔ پس جب آپ نماز پڑھ کر
 تو سورج فروب ہو گیا۔ جس کے متعلق رسول کریم آنحضرت
 کا ارشاد ہے۔

الا یرو الشمس الا موضح بن فون
 ترجمہ: یعنی نہیں روکا گیا شمس کو ماسوائے میرے اور
 یوحنا بن فون کے:

جنہوں کا قول ہے کہ حضرت علی کریم اللہ وجہ کی ناز عہد کا
 وقت تھا پورا تھا تو آپ نے بارگاہ عالی میں دعا کی جو قبول

ہوتی اور سورج کو داپسی کا حکم دیا۔ جب آپ نماز پڑھ کر سورج
 فروب ہو گیا۔ واللہ اعلم

مسلمانوں کا عظیم نجوم میں حقتہ

یہ تو عظیم نجوم ہے ہاں ہاں، فنو میں شریعت ہوا اور سب
 سے پہلے یہ علم میں فیثا کھنڈ اور اس کے شاگردوں نے افلاک کا
 پورا تصور قائم کیا اور یہ ظاہر کیا کہ تیار سے دستانہ گزروں میں جیسے
 ہونے میں اور نہ کرتے ایک دوسرے کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ یہی
 کے بعد ان کے نظریے کی بنیاد رکھنے میں تصدیق فرمائی۔ علاوہ اس
 دوسری صدی قبل مسیح علوم غیبیات کا بہت بڑا عالم ہمارا جس نے
 افلاک کے نظریے کو ترقی دے کر تیار گمان کے استعمال و امتداد
 کا بہت پلایا۔ اور تیار گمان کی حرکات و فیر کی فہرست مرتب کی۔
 ہمارا جس کے اس کام کو علم جیومیٹری سکندریہ نے پایہ تکمیل کو پہنچایا اور
 آسمان کی آخری تکمیل یہ کام کی کہ دریاں میں زمیں ساکن ہے اور
 افلاک اس کے گرد چکر لگاتے ہیں۔

اس کے بعد جیومیٹری نے ایک کتاب جو سورہ المجلد تصنیف کی اور
 یہ کتاب ہزارہ صدیوں تک مقبول تھی باقی تھی۔ علاوہ انہی شہرہ
 کی بنا سائنس میں عباسی عظیم منصوبہ دیکر علوم کے ساتھ ساتھ ہی
 علم نجوم کو دوبارہ جنم دیا۔ اس وقت اس سے بڑھ کر کیا رہا ہوگا

شرف حاصل ہوتا ہے اور زوال بھی آتا ہے۔ اور وہ وقت یا سلام
غس ہوئی میں محمد میں پیدا ہونے والا غافل کو ہی نیست و نابی
کو دیتا ہے۔ ان ساعتوں کا ذکر قرآن کریم میں بھی آتا ہے۔ یعنی
اقتراب الساعۃ وان شوق القمصر
ترجمہ: پاس آگئی وہ ساعت اور چٹ گیا چاند۔

از روئے شریعت محمدیؐ ان تیار مکان کے نظام میں دو مرتبہ
تغیر واقع ہو چکا ہے۔

۱: سبزو شوق القمصر کے وقت جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارے سے
چاند چٹ گیا تھا۔

۲: حضرت سلیمانؑ کی ناز صحر کا وقت تھا پورا تھا تو آپ
بارگاہ عالی میں دعا کی اور آپ کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول
فرما کر سونے کو واپس کاظم دیا۔ یہی جب آپ ناز پڑھا
تو سورج فروب ہو گیا۔ جس کے متعلق رسول کریمؐ آنحضرت
کا ارشاد ہے۔

الا یسر والشمس الا یطیع بن لولہ

ترجمہ: یعنی نہیں روکا گیا شمس کو ماسوائے میرے اور
میں شیخ بن لولہ کے:

یعنی کہ قرآن ہے کہ حضرت علیؑ کریم اللہ وجہ کی ناز صحر کا
وقت تھا پورا تھا تو آپ نے بارگاہ عالی میں دعا کی جو قبول

ہوئی اور سورج کو واپس کاظم دیا۔ جب آپ ناز پڑھا تو سورج
فروب ہو گیا۔ واللہ اعلم

مسلمانوں کا علم نجوم میں حصہ

وہیہ ترجمہ نجوم کا یہ علم ہے۔ لہذا میں شروع ہوا اور سب
سے پہلے یہ علم میں فیثا قسمت اور اس کے نام گندوں نے افلاک کا
پورا تصور قائم کیا اور یہ کہ ہر کیا کہ تبارے و خاتمہ کو قدرت جیسے
ہونے میں اور نرسے ایک دوسرے کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ یہ
کے بعد ان کے نظریے کی عمارت کو نے جس تصدیق لڑائی ملو میں
دوسری صدی قبل مسیح علوم فنیات کا بہت بڑا عالم ہمارا جس نے
افلاک کے نظریے کو قریب دسے کرتا رہا کہ اس خیال و اعتقاد
کا بہت پھایا اور تیار مکان کی حرکات و فیز کی فہرست مرتب کی۔
ہمارا جس کے اس کام کو علم جیوتوس مکتوبہ غریبہ یونان میں کو پڑایا اور
اسلام کی آخری تکمیل کا کام کی کہ دس سال میں اس کی ساری بات اور
افلاک اس کے گرد چکر لگاتے ہیں۔

اس کے بعد جیوتوس نے ایک کتاب موسومہ الجبر فی الفیثا کی اور
یہ کتاب سب سے پہلے درجہ تک مقبول بھی مانی تھی مگر وہ آخری شہرہ
کی بنا شدہ میں جہاں ہی علم نجوم کے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ اس
علم نجوم کو بار بار جہنم دیا اس وقت اس نے جبر کی بنیاد قائم کی

قہر شہزادہ کے لئے ہوں یہ صورت قدرت کو اکثر دیکھنا ہوتی ہے۔
 صدقہ نے اس نام نیلو کی اہمیت بتائی بعد اُن کے نام پورے
 کے جو آج تک تیار نہیں ہوئے۔ اس طرح کے حقوق سب سے
 پہلی صدی گاہ پر پڑیں۔ پورے کے پورے کے پورے پورے
 درست تھے کہ جو وہ زمانے کے اہم ترین رہنما تھے ان کے صحابی
 تاریک سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

ایسی طرح یورپ کے جمہوریتوں نے سترھویں صدی میں اپنی کتاب
بعد ازاں برٹش سولیز آف یورپ کے مؤلفینہ۔ اور یہ قیود فرطے
میں کہ اسی عرب نے ہم کو ان دجلوں کو ترقی دے کر مائیں گئے
تکسیر کیا ہوا ہے۔ اسی طرح انسانی کو بیہ یا رہا گیا بعد وہ کم معلوم
۱۹۱۱ء میں درج ہے کہ ایسا اس قیود کا نام ہے اسی علم کے متعلق نہیں
تیار ہیں اس کے علاوہ احمد علی محمد۔ محمد بن سید۔ محمد علی محمد خیر
ملک عرب کے مشہور مکتوبوں میں ملے گئے۔

مالا بنے درخت کی رانے میں، علم رانیت کا ایک جزو ہے۔
 اور قیپ والی سے اصل مینہ ہے۔ جس طرح ایک جیسو ڈاکٹر
 سونے کی جھڑیا رنگ سے صحت کی حالت کا اندازہ کر سکتا ہے اسی
 طرح اس علم کو جاننے والا بھی بیماروں کی حرکات کی حدیث و غایت
 کے آگے وائے واقعات تعبیر کرتے ہیں۔

چونکہ تصنیف کتاب التعمیم لاوائی صناعیت التعمیم یہ کتاب ۱۲۸۰ھ
میں لکھی گئی ہے۔ ولادت ابودکان الہیری ۲۲ ستمبر ۱۸۷۷ء بمطابق ۱۲۸۰ھ
الہر ۱۲۸۰ھ موافق ۱۷ جمادی الثانی ۱۲۸۰ھ بمطابق ۱۲۸۰ھ
وفات ۲۰ رجب ۱۳۷۰ھ موافق ۱۳ دسمبر ۱۳۷۰ھ

نوٹ : ابو رحمان البیہقی کی ولادت ماہ مارچ وریز
 آسٹریلوی باب ماہ دسمبر ۱۹۰۷ء کو فریڈرک ایلیس شہر میں
 تاریخ ۱۱ ماہ ستمبر ۱۹۰۷ء کو پائی بلکہ پانچ منٹ سے بتاؤں
 قریب کی ہے۔

بارہ برجوں کی ترتیب کا نقشہ صفحہ زائچہ کے تیار کرنے میں نجوم
کی ترتیب (HOUSE DERISION) کا حکم : توٹا لکھنے
(CHALDEAN) کو تھا اور نہ ہی مصریوں، یونانیوں، رومیوں یا
گریک واپس کو تھا۔ اس کی ترتیب ہزارہ نمبریں جیسے PRANAD
(BIN DJALIR) جو کہ عرب کے ایک مقام سرکا (CERCA)
کا رہنے والا تھا علم نجوم میں اسے کافی عبور تھا۔ اُس نے برجوں کی
ترتیب وار خانہ پڑھی کا نقشہ ۱۰ صدی تا ۹۲۹ء کے دوران میں قائم
کیا۔ جزائر نوولڈ آسٹریلوی جلد نمبر ۱۱ بات ۱۴۷ ص ۱۹۳

ہر قوم کی تعلیق و تہذیب میں دوسری قوموں کے شانہ بشانہ
مسئلوں کا ذکر ہے۔ اس کا ثبوت مختلف اقوام کی کتابوں سے

دایع وادوت برع جوزا تھا آفتاب کو سیارہ عطارد دایع کے
 بد جوز کے آخری درجہ پر عطارد دیکھی تھا۔ سیارہ مشتری تثلیث کی
 وجہ سے ان کی طرف نظر تھا۔ اس وجہ سے بہترین قوت عاقلہ اور
 تیز فہمی کا مالک تھا کہ جس میں کہ بہت ضخیم کتاب اصہبان سے اس
 سات بار دیکھی اور نیشاپور اگر شاگردوں کو لکھا دی۔ متبادل کیا تو کہ
 زیادہ فرق نہ تھا۔ نیز موصوف (صفت) فقرہ تازیخ کا زبردست
 تھا۔ خلاصہ تازیخ الکمار اور دو ترجمہ صفحہ نمبر ۵۵ معلوم دہلی

دیگر اہل حق بنی نہیں بلکہ اہل حق جو کہ کتنی باشندے کے صاحبزادے تھے
 ایک روز کتنی باشندے اہل حق کو بلایا کہ وہ زانیچہ بنائے اس کے
 موافق اپنے بیٹے کو دیکھ جائے۔ وزیر عباس بن الحسن بھی براہ تھے
 کتنی باشندے ان دونوں سے کہا کہ پہلے تم دونوں اس کی بیعت کرو
 پتا چڑھانہوں نے بیعت کر لی۔ اس کے بعد اہل حق بلجھنے لگے کہ
 امیر المومنین ہم نے تیرے خود رسالہ پتہ کے اقدار بیعت تو کر
 لی ہے لیکن آج ہم رہے گا خدمت کے لیے موزوں نہیں
 وزیر ابن الحسن نے بھی اٹھارہ کیا کہ میں نے کتنی باشندے کا زانیچہ دیکھا
 ہے۔ زانیچہ کے دوسری گھر کا مالک سیارہ تیرے گھر میں آیا ہے
 اس لیے میں نے کہا کہ خلیفہ کا بھائی خلیفہ ہو گا۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مقتدر باللہ تخت ظہیں ہوا۔ خلاصہ تازیخ الکمار
 اور تازیخ صفحہ نمبر ۵۵ دہلی پس اس کے واقعات شاہ

میں کہ ہم بخوم کا تعلق غیب دان سے تھے تھیں۔ بلکہ جو ملک بہت حد تک
 غیب دانی کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ ملک ہر میں۔ ذیل میں ملے
 ہیں کا فیصلہ ملاحظہ ہو:

۱: ۱: دینے و دینے شریعتیں سلسلہ ذیل کی صورت میں فرماتے
 ہیں کہ ایک شخص امام کھڑے اقدارے تعزیر بناتا ہے اور بت کرتے
 والوں کو کہتا ہے کہ اس کی طاقت قرآن حکماء اور وہ امام مذکور
 پر شاہ کے بعد ایسا کہ تو ہے۔ اذعیلا بھی استعمال نہیں کرتا
 تو کیا چھین حق امامت ہے؟

ایک دوسرا شخص امام کھڑے میلاد نعت خزانہ سے احتکار
 تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیام کو واجب بناتا ہے
 اور بیری شریعت بھی بناتا ہے اور قوموں کی پیش گوئیوں کو کہ خدا سے
 تازیخ کو کسوف و خسوف ہو گا وغیرہ کی تصدیق کرتا ہے تو آیا یہ شخص
 شریعت میں قابل امامت ہے یا نہیں؟

الجواب:

- ۱: تعزیر بنانا امامی سنت و الجماعت کے نزدیک سخت گناہ ہے
 کہ اس میں امرات و تہذیب اور شرکے اعمال و اعتقادات شامل
 ہوتے ہیں۔ اس لیے اس فعل کے ترک کی امامت مکروہ ہے۔
- ۲: قیام کو باعتقاد تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واجب
 جاننا حضور کی تشریف کا شرعاً کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

کسوف و خسوف کی خبر کو قبرہ کی بنا پر یہ کہنا کہ ممکن ہو جو ہے
پھر یہ غیب دانی سے طمیعہ ہے اور یہ وجہ منافعت امامت
کی نہیں ہو سکتی۔

♦ دفترا الیاب مواب

دفترا عبد الغفور علیٰ بن مدرّس مدرّس امینہ دلی

♦ دفترا ابوالبدیع

دفترا سکندر دین علیٰ بن مدرّس مدرّس امینہ دلی

عبدالحمید ۱۰ جمادی الثانی ۱۲۵۲ھ دلی

یہ توبہ طلبتے دینی کا فیصلہ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ملی
قبرہ کی بنا پر آئندہ کے متعلق واضح کر دینا غیب دانی سے
طمیعہ ہے جس طرح ایک اسکول ماسٹر اپنے کسی شاگرد کی قابلیت
و مانتہ پر جھڑمہ رکھتے ہوتے یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ رہا اس
سال امتحان میں یقیناً کامیاب ہو جائے گا خواہ وہ پاس ہو یا
فیل علیٰ ماسٹر نے جو کہہ کہا ہے وہ اپنے تجربہ کی بنا پر کہا تھا اسی
طرح مشیر نے اپنے ہونے کے بعض اوقات یہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں
بچہ کے قسمت پر یہ مقدم ضروریت ہائیں گے بعد میں فیصلہ
خواہ کہ حق کہیں کہیں کہ یہ پیش گوئی قانون کی وجہ سے
قسمت ہوتی ہے جو اس کی ماکاف کے بعد کسی قسم میں غار نہیں کی
جانی ہوگی بعض اوقات طلبتے کہہ دیتے ہیں کہ یہ کہہ دیتے

یہ ہی اتنا بھیہو کہ تقسیم کر دیتے ہیں یہ غلط بات کو غلط قسم پر
فلاں وقت پر فلاں ہوا یا مانتہ لازم ہو یا تقرب فرمائی گئے ہیں وہ
دفعہ و مانتہ تو اسے کسی وجہ سے ہوا یا مانتہ صاحب کسی قسم
پر نہ پہنچ سکتے تو اس پر کوئی وجہ نہیں کہہ سکتے جس طرح کہ
ریح سے کے نام قبل پر مانتہ ہوا ہوتا ہے کہ فلاں گاڑی فلاں مقام
پر تھے گئے یا منت پر پہنچ گئی تھیں بعض اوقات وہ وقت میں ہو
جاتا ہے تو محض ریح سے کا اس میں قصور نہیں کہا جاتا ہے۔

اسی طرح بعض اوقات غریبوں کی حیثیت یا دوسری غلط ثابت ہو
سکتی ہیں کیونکہ غری و غنہ جو حتمی کسب میں وہ بذریعہ علم یا کمال
کے قبرہ کی دہندہ پر ہوتی ہے جس کا بعض اوقات غلط ثابت ہو
جانا ممکن ہو جو ہے۔

ذیل میں انگلینڈ کے ایک مشہور مقدمہ کا اقتباس درج کیا
جاتا ہے اسے جنور مانتہ فرماتیں۔

علم کی پراخت

لندن (انگلینڈ) کے دو ماہروی بزم کے مقدمہ کے پیر
میں شہادت میں تین سرگھینے گئے۔

لندن مارنگ ہوسٹ میں ایک دلچسپ مقدمہ کی روایت
شائع ہوئی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اخبار سنڈے ایڈیشن ایک شخص

میں دو ماہرین علم نجوم و قیاد کی جانب سے مضامین شائع ہو چکے تھے۔ تیار مکان کی ہیئت ترکیبی پر بحث کرتے ہوئے ماہرین نے دعویٰ کیا تھا کہ غلاں پھڑوں کے زیر اثر ہونے والے گھاس کی صفات بالکل باریکی سے بتائی جاسکتی ہیں۔ اس ضمنوں کو بڑھ کر چند اشخاص نے جب اپنی قسمت کے حالات جاننے کے لیے ماہرین کی طرف رجوع کیا تو انہیں کوئی قسمی نہ ہوئی اس لیے انہوں نے عدالت میں استغاثہ دائر کر دیا کہ ان مضامین سے حوام کو دھوکا دیا جا رہا ہے۔

اس دلچسپ مقدمہ میں میں مسطور گواہ پیش ہوئے۔ مقدمہ کی کارروائی حسب ذیل ہے۔

سر مہریت استغاثہ کی طرف سے پیش ہوئے انہوں نے بیان کیا کہ میں نہیں مانتا کہ مشر بنو درمن میں سے ایک ایسے ایسے مضامین میں دیکھ دانتے حوام کو دھوکا دینے کی سعی ہے۔ لیکن میری ذاتی رائے ہے کہ ایسے میلوں میں مضامین ایسا ذرا کا دعویٰ کیا جائے آتا ہی دھوکہ دینا کا امکان ہوتا ہے۔ ہر ایک قلمند

انسان کو ایسے اقوال کے مطالعہ سے گریز کرنا چاہیے۔ لیکن اگر مطالعہ کیا جائے تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ ایسے ہیئت دوست سے

سر مہریت نے کہاں اور جن مضامین کے اقتباسات پڑھ کر یہ نتیجہ نکالا کہ غلاں پھڑوں کی طرف دغور دغور

کے لیے لادہ نہ ہوا۔ غرض کہ یہ مشہور شخص جو ان کی طرف دغور دغور کے لیے آ رہا ہے

سر مہریت نے آغوش میں کیا کہ کسی میں دغور کی نسبت مستقبل کے حالات بتانا ممکن ہے۔ صفائی کی طرف سے بھی ایک سر مہریت پیش ہوتے سر مہریت نے کہا کہ :

میریت : انگیز مقدمہ میں میں نے حوام کو گراہی کے لیے گھسیٹا دیا ہے۔ انہوں نے عدالت پہ نعرہ دیا کہ جس معاملہ میں کوئی دغور نہیں دیا گیا۔ قسمت کے حالات ملنا نا کوئی غم نہیں ہے۔ ماہر بقضاء یا مستقبل کے کوئی اندازے نکالتے ہیں۔ یا کسی حالات کی نسبت پہلے ہی سے کچھ نتیجہ انداز کر لے جاتے ہیں تو ان مطالبہ سے وہ تمام مجرم ہیں۔ اس نے کہا کہ اگر ازجہ کے جہد حکومت میں جب کہ حوام بعض قابلہ مقدمات ہوتے تھے۔ لیکن روشنی کے اس زمانے میں یہ سر مہریت حکم کے مترادف ہیں۔

ثبوت و فیصلہ

کہ مقدمہ کے لازم نے کسی قسم کی دھوکا دہی کا ارتکاب نہیں کیا اور میں انہیں راکر تا ہوں :

حوالہ روزنامہ اخبار نیرنگ لاہور صفحہ ۲۸ تاریخ ۲۸ مارچ ۱۹۸۸ء
پس اس فیصلہ جات سے آپ کوئی شک نہ ہوگا۔

غیب دانی کے قطعی قیودہ ہے۔ اور ان تیاروں کی حرکات کسوف و
خوف کا قطعی تجربہ کی بناء پر علوم کریمہ کسی گناہ میں شامل نہیں ہے۔
پورنہ اس کے خلاف کئی عالم از روئے شرع محمدی فتویٰ صادر
کر سکتا ہے۔ ہاں ایک بات ضروری ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات
کے مقابلہ میں ان تیاروں کو شریک معبرا یعنی تیارہ مشتری ہمے
بہن اولاد یا دولت دے سکتا ہے۔ اور تیارہ مرتج ہی ہمارے
دشمنوں کو مقہور یا جاک کر سکتا ہے۔ تیارہ عطار دی ہیں ترقی
درجات وغیرہ دلا سکتا ہے۔

یہ ایک کفر ہے پورے ایمان کفار کا ہے مسلمانوں کا نہیں۔ کیونکہ
یہ تیارے بجز علم الہی اپنے آپ کو نہیں کر سکتے ہیں۔ بلکہ یہ تمام
تیارگان ایک ملازم کی صورت میں واقع ہیں۔ مثلاً
تیارہ مشتری قاضی ننگ۔ مرتج پے سالار عطار و دبیر ننگ
کے نام سے تعینات ہے اس لیے ان کی پستش کرنا گناہ عظیم میں شامل
ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جب چاہے ان کے حرکات و درجہات میں
تغیر و تبدیلی کر سکتا ہے وہ قادر مطلق ہے۔

وقت پیدائش کا اثر

ہر یوم ہر وقت مشاں کا ترجمہ کرتے ہوئے
محمدی کہ ایک مواصلہ میں شریعت اور شریعت نہیں ہوتا۔

نفس الامر میں یا ایک نفاذ میں اور ہر امر میں ایسے کہ ان کے
ایک سواصل میں شریعت میں ہوتا لیکن وہ ہوتا جیسے کہ
میں کہ افعال و تفسیر تفسیر میں اس کی بزرگی نسب کے اور میری
راستے میں یہ ایک نوع امتزاج ہے۔ اصل کا شمس سے اور مشتری
سے اس نسبت سے کہ اصل سراقہ ہو۔ اور مشتری و مشتری کا
اس میں منطوق ہو ورنہ ظاہر و باطن ہے اس سواصل کی بندگی
نسب و نجات کے۔

خلاصہ: فیوض الحریق مع ترجمہ سعادت کوئی اور ترجمہ
صوفیہ ۸۲ مصنف مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ طبع شدہ
مطبع الامامی متعلق مدرسہ مزین کا دہلی۔

رفع خوست تیارگان

خوست کی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً جنی امراض یا ننگ و سستے
بیروز کاری، مگر بکوش کش، دشمنوں کا خوف یا دیگر روحانی
کالیف ان سب کا دفعہ بذریعہ کلام الہی یا روایات مذکورہ
علیات، صدقات وغیرہ کرنا شرع شریعت میں جائز ہے چنانچہ
اصل امراض کے لیے حضور سرور کائنات کا ارشاد ہے کہ:
بَلِّغُوا دُعا دُعا۔
یعنی ہر مرض کے لیے دعا ہے۔

وگر حدیث شریف میں آیا ہے کہ :

العلم علما ان علم الادیان وعلم الابدان

یعنی علموں میں سے دینی و علم بدن یعنی طب کی طرف اشارہ ہے۔
اس لیے ہر مرض کے لیے دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ لیکن جب
دوائی اثر نہ کرتی ہو یا کوئی ایسی عیبت میں مبتلا ہوں کہ ہمیں کا ازالہ
کچھ میں نہ آتا ہو تو ایسے وقتوں میں دوا یا سداقت سے کام لینا
چاہیے۔ جیسے کہ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ :

لا یبرء القضا الا الدعا۔

نہیں روکا یا قضا کو نہیں دلتے۔

دیکھو لا یبرء القضا الا الصدقة (الحديث)

یعنی قضا کو کوئی چیز زد نہیں کرتی۔ لیکن صدقہ۔ لیکن دعاؤں اور
صدقات میں بھی اعتناء لازمی ہے۔ جن دعاؤں کے کلمات مشرانہ
ہوتے ہیں۔ جن کے پڑھنے یا کرنے سے انسان گنہگار ہو جاتا ہے۔
جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے یعنی :

لا یاسن بالسرقة اما لیکس فیہ شرک۔

میں علم چلے دو تم صفحہ ۲۲ مطبوعہ انھارکی۔

یعنی کلمات شرک سے بھاڑ چوڑک کرنا شرک ہے۔

اور اس طرح ہمارے دھرم و فیرہ کے متعلق ارشاد ہے۔ ومن
سواہک ومن تعلق فیہا وکل الیہ (نالی)

جادو کرنے والا شرک ہے اور جس نے اس کے ساتھ تعلق
پیدا کیا وہ بھی اس کی طرف کا ہو گیا۔

اور یہی علم ادویات کے استعمال کے تعلق ہے۔

ان الله لم یجل شفاء حکم فیما حرم علیکم
ولا حد اود ما الحرام۔

یعنی حرام چیزوں سے علاج کرنا منع ہے اس میں شفا نہیں۔
اب ملاحظہ ہو فرما رہی وہ یہ کہ :

وتنزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمومنین،

ولا یرمی الظالمین الا خسارہ (القرآن)

ترجمہ : ہم آتاتے ہیں قرآن میں اس چیز کو کہ جس سے

سے بیماریاں اچھی ہوتی ہیں اور رحمت ایمان والوں کو۔

خلاصہ : علمائے کرام نے اس آیت کو آیت شفا قرار دیا
ہے اس کے علاوہ دیگر جن آیات کو شفا مرض کے لیے منتخب کیا
ہے وہ یہ ہیں۔

ولنیل صدور قوم مومنین۔

شفاء لما فی الصدور۔

یخرج من بطونہا شراب مختلفا ألوانہ۔

فیہ شفا للناس۔

واذا فرست نہویشفین

قل هو الٰہی اٰمنوا یدٰی وشفاء

پس ان رات کا اکل دافع مرض کے لیے الیہ راہ رکھتا ہے۔

افسوں پڑنا جانتے ہیں شرائط سے :

۱۔ اول یہ کہ افسوں کلام الہی اور اللہ تعالیٰ کے نام و صفت سے ہو۔

۲۔ دوسرے یہ کہ افسوں اس زبان میں ہو کہ پڑھنے والا جانے ہو یعنی اس کا مطلب سمجھتا ہو۔

۳۔ تیسرے شرط یہ ہے کہ دل میں یقین کرے کہ تاثیر دینے والا اللہ تعالیٰ ہے اور تاثیر افسوں اس کی تقدیر سے ہے۔

یہ مسئلہ لوگوں نے حضور سے دریافت کیا تھا کہ افسوں بڑے سے تقدیر میں تغیر ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بھی تقدیر الہی ہے جس افسوں کے کلمات شرکانہ ہوں وہ افسوں پڑنا درست نہیں ہے۔

نقش یا تعویذات

حدیث میں ابو داؤد اور ابی ماجہ کے حوالے سے آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
رقیہ اتمہ اور تولہ کرنا بہتر نہیں ہے۔

رقیہ : اس تعویذ کو کہتے ہیں جو انگریزوں نے لکھا جائے اور انگریزوں پر پڑھیں۔

تیمہ : سے مراد کسی کلمے یا سفید پتھر پر عرواق کندہ کردہ کونہوں کے گلے میں ڈالا جاتے جسے بخر بنو بھی کہتے ہیں۔

تولہ : سے مراد وہ سب سے جو کہ عام مستورات مرد کو اپنی محبت کے لیے کر داتی ہیں جسے تولہ بھی کہتے ہیں۔ لیکن عبد اللہ ابن عمر کی حدیث مستند ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ کو وحشت خوف اور بے خوابی کے قود پونے کے لیے فرمایا تھا۔

اعوذ بکلمات اللہ العتامت من غضبه وعقابه ،
وشر جنات و من همزة الشیاطین وان یحضر و ن۔

پس عبد اللہ ابن عمر نے اپنے فرزند کو جو بڑے قہر و دعا لکھائی اور جو چھوٹے بچے تھے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر گزلیں میں اس کی رکاوٹی۔ اور لفظ تعویذ کا جو کہ حدیثوں میں آیا ہے اس سے مراد تعویذ نہیں ہے۔ جو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھتے ہیں۔ بلکہ اس سے مراد پناہ مانگنا ہے جناب باری سے تاریخ دانوں سے اس پر شیعہ نہیں ہے کہ زمانہ قدیم میں عرب لوگ اللہ تعالیٰ پر توکل نہیں

رکھتے تھے بلکہ شیاطین جنوں وغیرہ کے نام سے تعویذات وغیرہ کی کرتے تھے۔ اس لیے اسے شرک قرار دیا گیا۔ لیکن جو رقیہ یعنی کمرہ خدا کے نام پر انش کے کلام سے ہو وہ درست ہے اس کے علاوہ علم فقہ و حدیث کے مشہور عالم قرطبی نے رقیہ کو تین قسم پر تقسیم کیا ہے۔

۱۔ اول وہ رقیہ جو کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی شرک کا لفظ ہو اور اس کے معنی معلوم نہ نہ ہوں وہ درست نہیں ہے۔

۲۔ دوم یہ کہ رقیہ جو فرشتوں کے نام یا عرضی کرسی وغیرہ کے نام سے ہو وہ جائز نہیں۔

۳۔ سوم جس رقیہ میں اللہ تعالیٰ کا نام و صفات ہوں وہ جائز ہے۔

پس جس رقیہ میں کلمات فخر کیہ ہوں وہ جائز نہیں کیونکہ اس میں اجماع اللہ تعالیٰ سے نہیں ہے۔ علامہ ہونایج البیوت جلد اول صفحہ ۲۸۹/۲۸۸ پر فرماتے ہیں کہ رقیہ کے لیے احتیاطاً لازماً یہ چنی کوئی صدقہ کسی درویش، دیوانہ کے نام پر دینا شرک ہے اس لیے ہر صدقہ اللہ کے نام پر دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ کسی مریض یا مصیبت کے معائن میں اگر کسی حال سے مشورہ حاصل کرنا چاہیے تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ یہ پابند شریعت بھی ہے

یا نہیں۔ اگر شریعت کے خلاف معلوم ہو یعنی صوم و صلوٰۃ کا پابند نہ ہو تو اس کی معرفت کوئی عمل، عملیات یا تعویذ وغیرہ کرنا بے ثواب ہے۔ کیونکہ اس کی دعا آپ کے لیے ستھاب نہ ہو سکے گی خواہ وہ کتنا ہی علم کیوں نہ رکھتا ہو۔ پس عامل کو حقیقی پابند شریعت پابند صوم و صلوٰۃ ہونا لازمی ہے کیونکہ شرک نجس ہوتا ہے۔

جنات یا آسیب کے اثرات

جنات بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جس میں خواہ وہ میں اور بعض ناخواندہ۔ بعض ناخواندہ یا جانی جنات انسانوں اور ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اس کی تصدیق جناب مولانا اشرف علی محمد شاہ صاحب نے اپنی کتاب اکشف الغوف صفحہ ۲۳۲ حدیث بیست و ششم کا ترجمہ :

یعنی حضرت ایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک تجارتی میں غریب بھر رکھے تھے اور خبیث جنات اگر اس میں سے لے جایا کرتے تھے۔ انہوں نے رسول اللہ کے پاس شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ جاؤ اب اگر دیکھو تو رپوں کہہ دینا۔

بسم اللہ اچھی رسول اللہ

یعنی اللہ کے نام سے مدد دیتا ہوں۔ رسول اللہ کا بلا ہوا چل۔ روایت کیا اس کو ترجمہ کرنے میں اس کے علاوہ کوئی

کہ نبیؐ جی انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

عالم کا نذرانہ

عملیات کا فائدہ

اسلامی اصولوں کے تحت میں قرآن ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ جب کوئی عمل شروع کیا جائے تو اس کے اول آخر گیارہ مرتبہ اور د شریعت پڑھ لیا جائے تاکہ اس درود شریف کی برکت سے ہمارا عمل یا دُعا اللہ تعالیٰ کے دربار میں پہنچ کر قبول ہو جائے۔ اسی طرح عالم عملیات بعض اوقات جہنم کی آوازوں کے فیصلے سے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ اولیائے کرام ہماری نظروں میں مژدہ میں لیکن حقیقت میں وہ زندہ ہیں۔

ان الله اولياء لا يمتوت (الفرقان)

یعنی اولیاءوں کو موت نہیں یعنی وہ زندہ ہیں۔

اس کے علاوہ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۴ حدیث دوسم و بیستون

وہم کاترجمہ ملاحظہ ہو:

یعنی حضرت اسی عباسؓ سے روایت ہے کہ کسی صحابی نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگایا اور ان کو معلوم نہ تھا کہ قبر ہے سولی میں ہے ایک آدم معلوم ہوا جو تبارک الذی بیدہ الملک پڑھ رہا تھا چنانچہ کہ اس کو ختم کیا وہ صحابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا اور واقعہ کی خبر دی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ سورۃ حفاظت کرنے والی ہے نجات دہینہ والی ہے۔ مردہ کو

اسی کتاب اشکاف العقوف کے صفحہ ۲۱۲ حدیث صد و چھل و پندرہ صفحہ ۳۰ کاترجمہ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ ہم رگ مغزی تھے اور اسی حدیث میں مارگزیدہ کا فقرہ ہے اور اس میں یہ ہے کہ ابوسعیدؓ کہتے کہ میں نے اس مارگزیدہ کو صرف سورۃ فاتحہ سے بھارا تھا وہ اچھا ہو گیا۔ اور جو معاوضہ میں سو بکریاں ٹھہری تھیں وہ وہی گولییں۔ چہرہ ہم نے کہا کہ ان بکریوں کے بارے میں حضرتؐ سے دریافت کرو کہ تفرستیں یا نہیں گے چنانچہ رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر حکم شرفی دریافت کریں۔ سو ہم حاضر ہوئے اور آپؐ سے ذکر کیا۔

آیت سے تعجب فرمایا کہ تم کو کچھ خبر ہو گئی کہ سورۃ فاتحہ ہمارا جیس ہے۔ چہر ان کے سوال میں جواب فرمایا کہ ان بکریوں کو تقسیم کر لو۔ اور میرا حق بھی لگاؤ۔ فرمایا کہ اس کے طلال پونے میں شہر نہ رہے۔

روایت کیا اس کو بخاری مسلم ترمذی ابوداؤد نے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی عمل یا لغویہ کام یہ لینا خلاف شریعت نہیں ہے۔

میں فرماتے ہیں۔

کل يوم هو في شأن

یعنی ہر دن ایک شان رکھتا ہے۔

اور اس کے بعد یہ بھی فرما رہے۔

لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم

یعنی انسان کو ہم نے اچھے وقت میں پیدا کیا۔

نوٹ : گرجے علماء دین نے تقویم کے معنی ڈھانچے کے بھی لیے ہیں۔ لیکن لغت میں تقویم کے معنی وقت کے کہلاتے جاتے ہیں۔ پس زائچہ وہ ہے جو مولود کے دن اور اس کے وقت پیدائش کی شان کے لحاظ سے لکھا جاتا ہے اور یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو ایک پر فضیلت کا درجہ عطا فرمایا۔

فضلتكم الى بعض

یعنی ایک کو ایک پر فضیلت ہے۔

جس طرح انہوں میں امام رمضان المبارک کو افضل مانا گیا ہے اور دنوں میں جمعہ و سوموار کو اہم سمجھا گیا ہے اسی طرح دنوں اور ساعتوں کو ایک دوسرے پر فضیلت حاصل ہے۔ آپ نے کئی دفعہ کسی بادشاہ اور اس کے نام کے ساتھ صاحب قرآن لکھا ہوا دیکھا ہو گا جیسے کہ امیر غزوہ صاحب قرآن۔ قرآن عربی کا لفظ ہے جو اس کے معنی ولایت کے ہیں۔ اس کے شعلہ مالا مال

بیت کو اتفاق ہے کہ میں شخص کی پیدائش کے وقت اس کے طالع بننے میں ستارہ زہرہ و شری آجائیں تو وہ شخص صاحب قرآن کہلاتا ہے یعنی صاحب املاک ہوتا ہے۔ ایسا وقت پیدائش نہایت ہی مبارک شمار کیا جاتا ہے۔ اب وقت کے متعلق قرآن مجید کا فیصلہ ملاحظہ ہو۔

اقتربت الساعة و ان شق القمر

یعنی پاس آگئی وہ ساعت اور چھٹ گیا چاند۔

ساعت کے معنی گھنٹہ کے ہیں جو کہ دھاتی گھڑی کا ہوتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وقت یا ساعتوں میں بھی ایک کو ایک پر فضیلت ہے۔ یعنی جس ساعت میں چاند کا چھٹنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وہ فضیلت دوسری ساعتوں میں نہیں پائی جاتی۔ کیونکہ یہ ساعت حضور صلیع کے ایک غیر معمولی معجزے کی گواہ ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کی کعبہ کتابوں میں لکھا ہوا پایا جاتا ہے کہ حضور صلیع کسوف کی ناز ادا کیا کرتے تھے (کسوف کے معنی سورج گرہن کے ہیں) ناز کے بعد آپ بارگاہ الہی میں کھانا لگا کرتے تھے کیونکہ سورج گرہن دنیا والوں کے لیے بے قسم نوٹس خداوندی کے ہے تاکہ وہ اپنے بد اعمالی سے باز رہیں۔ اور خورشید ہو کر نافرمانی سے باز آئیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سورج گرہن کا وقت خمس ہوتا ہے۔

کی بیوی کی ہمشیرہ کے گھر جو لڑکا پیدا ہوا وہ حضرت علیہ السلام تھے اور آپ کے گھر سکندر ذوالقربیٰ پیدا ہوئے۔ سکندر ذوالقربیٰ نے اور حضرت علیہ السلام آپس میں خالہ زاد بھائی تھے۔ سکندر ذوالقربیٰ دنیا کا بادشاہ بنا اور حضرت علیہ السلام تاقیامت زندہ رہیں گے۔

طریقہ تیاری زائچہ ولادت

زائچہ ولادت کی تیاری میں نسب سے ضروری امر مولود کے پیدائش کا صبح وقت معلوم کرنا ہے۔ اگر وقت کے صحیح ہونے میں غلطی ہو جائے تو تمام زائچہ اور اس کے احکام غلط برآمد ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ وقت کے صحیح معلوم کرنے کے لیے چند قواعد درج ذیل ہیں۔

اڈلے : یہ کہ مالابی طبع نجوم نے دن و رات کو سات گھنٹوں پر تقسیم کیا ہے۔ اور اب مغرب سے چوبیس گھنٹوں پر یعنی ڈھائی گھنٹہ کی ایک گھنٹہ شمار میں آتا ہے۔ اس لیے جس وقت کوئی بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس شہر کے ماتم کے لحاظ سے جو وقت گھنٹہ منٹ اور سیکنڈ ہو اس کو کاغذ پر لکھ لیں۔ اور اس وقت کی گھنٹوں و منٹ بنالیں۔ یعنی ڈھائی گھنٹہ کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی منٹ کا ایک منٹ اور ڈھائی منٹ کا ایک سیکنڈ۔ اس کے بعد معلوم کریں کہ جس شہر یا گاؤں میں اس بچہ کی ولادت ہوئی ہے اس شہر

اس کے علاوہ کتاب جمع الجہین میں درج ہے کہ سکندر ذوالقربیٰ کے والد طبع نجوم سے خوب واقف تھے۔ ایک روز انہوں نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ میں ایک عرصہ ہر روز شب بیدار رہتا ہوں اور آج شب کو بارآمد حاصل ہونے والا ہے۔ یعنی ایک سیارہ آسمان پر فلان جگہ طلوع ہو گا۔ اس طلوع کے وقت اگر تمہارے رحم میں نطفہ قرار پا گیا تو اس سے لڑکا پیدا ہو گا جو کہ قیامت تک زندہ رہے گا۔

اس ذکر کو آپ کی بیوی کی ایک ہمشیرہ سنتی رہی۔ آپ نے بیوی سے فرمایا کہ اگر میں سو گیا تو تم آسمان کی طرف دیکھتی رہنا۔ جب اس قسم کا سیارہ آسمان سے فلان مقام پر طلوع ہو تو مجھے جگا دینا۔ چنانچہ آپ سو گئے اور وہ سیارہ نمودار ہوا اور آپ کی بیوی نے اس سیارہ کو دیکھا لیکن حیا دامن گیر تھی آپ کو نہ جگا سکیں اور آپ کی بیوی کی ہمشیرہ نے اپنے غارہ کو جا کر جگا دیا۔ اور اس کے رحم میں نطفہ قرار پایا۔

جب آپ ذرا دیر بعد بیدار ہوئے تو اپنی بیوی کو بہت غصہ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا اب ایک اور سیارہ کی صحبت آنے والی ہے اس کا انتظار کرو۔

پس اسی شب کو ایک دوسرا سیارہ نمودار ہوا اور آپ نے اپنی بیوی سے کہا صبح کی اور نطفہ قرار پا گیا آپ

سورج کے طلوع ہونے کا وقت کیا ہے۔ کیونکہ سورج ہر ایک مقام
ایک ہی وقت میں روشنی نہیں ہوتا مثلاً پاکستان یا ہندوستان میں
دن ہوتا ہے تو امریکہ میں رات کا وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح چاند
کے طلوع و غروب میں فرق ہوتا ہے جس کا پانا ضروری ہے۔
مثلاً لاہور میں جس وقت دی کے بار بجے ہوں گے۔ وہی
بھارت میں اسی وقت بارہ بکر میں منٹ ہوں گے۔ کیونکہ
مقام دہلی لاہور سے شرق میں واقع ہے اور وہاں سورج کی
روشنی پہلے نمودار ہوتی ہے۔ اسی طرح جب لاہور میں بارہ بجے
دن کا وقت ہوگا تو کلکتہ بھارت میں بارہ بکر اٹھاونے منٹ کا
وقت ہوگا۔ نیز لاہور میں جس وقت دن کے بار بجے ہوں گے
تو کلکتہ مظفر کے مقام کے مطابق وہاں نو بجکر تیس منٹ صبح کے
ہوں گے۔ کیونکہ کلکتہ مظفر سے لاہور شرق کی جانب واقع ہے
ایسے ہی لاہور میں بارہ بجے دن کو انگلینڈ (لندن) میں صبح
سات بجے کا وقت ہوگا۔ اسی لیے ہر مولود کی جائے پیدائش
معلوم کرنا ضروری ہے۔

مثلاً ایک شخص ایک لکڑی کے پاس آکر کہتا ہے کہ میرے
مولود کو پیدائش کو لا کر پید ہوا۔ اس کا طالع بُرج میزان ہے
جو کہ ہمارے ملک کے حساب سے صحیح ہے۔ لیکن مولود کی جائے ولادت
انگلینڈ (لندن) ہے۔ اور لندن نام کے لحاظ سے طالع غلط

ہے۔ کہ شہر سے دور ہے۔ اور یہ طالع غلط ہے۔ اور اس کے
بچے تولد نہ ہو۔ اور اس کے بچے کی پیدائش نہ ہو۔ اور
اس کے بچے کی پیدائش نہ ہو۔ اور اس کے بچے کی پیدائش نہ ہو۔
اسی نام میں ہر منٹ کی طرف سے ہر منٹ کی طرف سے
کلکتہ

خالص : ایک ہی منٹ جو ہر منٹ میں ہوتا ہے
۲۴ بسا کہ منٹ کی پوری مدت جو وقت بارہ بکر ۲۴ منٹ
دو ہر کو مقام طالع تحصیل جگہ صبح گور و سپور و شرقی قباب
میں پیدا ہوا ہے اور اس کا زائچہ ولادت تیلہ کر لیا ہے۔ سب سے
پہلے ہم نے یہ معلوم کر لیا ہے کہ تاریخ مذکور کو سورج کس وقت
طلوع ہوا۔ اسی کو ہم نے جنتری راجہ اوقات میں درج کیا تو اسی
روز سورج کا لاہور نام کی رو سے طلوع آفتاب کا وقت ۵ بجے
کر آٹھ منٹ ہے اور طلوع آفتاب برج حمل میں ہوا ہے اور
مولود کی ولادت بارہ بکر پندرہ منٹ پر ہے اور برج حمل کا
مقررہ وقت ایک گھنٹہ بارہ منٹ ہے۔ گویا سورج اس روز
سات بجکر چار منٹ تک برج حمل میں رہے گا اور اسی برج
کی روزانہ گئی دو منٹ یہاں سیکنڈ ہے۔ اور مولود کی ولادت
دو ماہ بسا کہ کی ہے۔

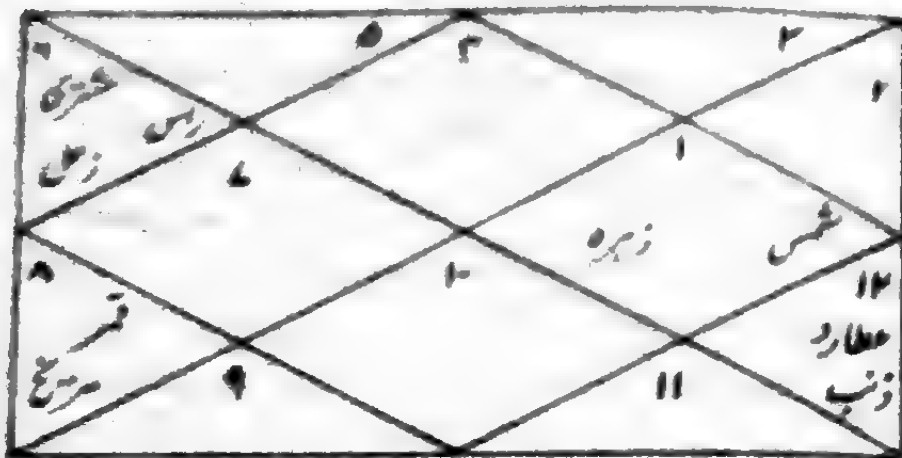
اب دو یوم کی کمی کو شمار کیا تو ۵ منٹ میں سیکنڈ ہوتے۔

اب اس ۵ منوں اور بیس سینڈوں کو ایک گھنٹہ بارہ منٹ میں سے
منہا کیا گیا تو باقی ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سینڈ ہیں۔ اگر یا سورہ
کے طلوع ہونے کے وقت سے ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سینڈ
شمار میں لانے سے سات بجکر، منٹ بیس سینڈ چڑھے تک بڑھا
عمل کا دور رہا۔

اسی طرح ہمارا وقت مغرب بارہ بجکر اٹھائیس منٹ دوپہر
کا ہے اس لیے بروج ثور کا مقررہ وقت ایک گھنٹہ دھتیس منٹ
اور شامل کیے تو آٹھ بجکر اکاون منٹ ۴۰ سینڈ ہوتے۔
اس کے بعد بروج جوزا کا مقررہ وقت دو گھنٹے شامل کیا تو
دس بجکر اکاون منٹ ۴۰ سینڈ ہوتے۔

اس کے بعد بروج سرطان کا مقررہ وقت دو گھنٹے چوبیس
منٹ شامل کیے تو ایک بجکر پندرہ منٹ ۴۰ سینڈ برآمد ہوئے۔
چونکہ ہمارا مطلوبہ وقت بارہ بجکر پندرہ منٹ دوپہر کا ہے اس
لیے طالع ولادت بروج سرطان شمار کیا جائے گا۔ اور بروج شمار
میں ہو گا بروج ہے۔ اس لیے زائچہ ولادت کے خانہ ازل میں
ہمارا کا معد گھما جائے گا۔ اس کے بعد دیگر خانے زائچہ کو ترتیب
دے کر اس روئے پر تیار ہو جائیں گے میں واقع ہے ابھی بروج
میں اسے درج کر رہا ہوں گا۔

خال کے طور پر زائچہ منقذ ذیل ہے۔



پس اسی قاعدے سے وقتی زائچہ معنی مآل میں وقت سوال
کرے اس وقت کے لحاظ سے بروج کا استخراج کر کے زائچہ تیار
کرنا چاہیے اور اسی قاعدہ سے زائچہ ولادت تیار کریں۔

بارہ بروجوں کے مقررہ اوقات

نام بروج	عمل	ثور	جوزا	کیفیت
مقررہ وقت	۱/۲۲	۱/۲۳	۱/۵۹	اور کا معد گھنٹے نیچے کا معد منٹ
روزانہ کی	۱/۵۰	۲/۵۰	۲/۵۰	اور کا معد منٹ نیچے کا سینڈ تار کی

نام بروج	سرطان	اسد	سنبلہ	کیفیت
----------	-------	-----	-------	-------

مقررہ وقت	۲/۲۰	۲/۲۵	۲/۲۲	اور کا معد گھنٹے نیچے کا معد منٹ
روزانہ کی	۲/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰	اور کا معد منٹ نیچے کا سینڈ تار کی

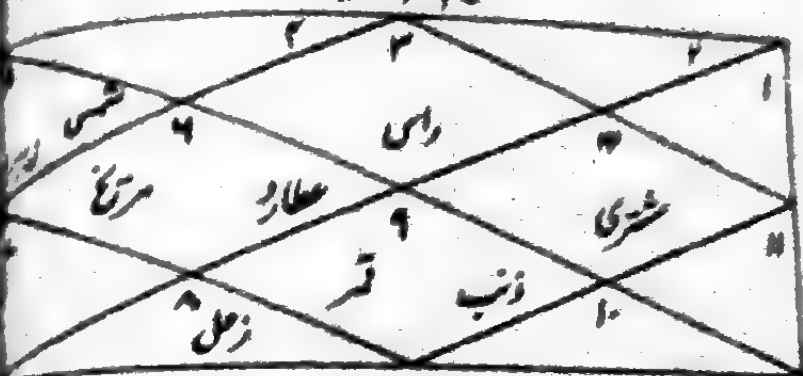
نام برج	وزن	عقب	قوس	کیفیت
مقررہ اوقات	۲/۲۲	۲/۲۵	۲/۲۰	اوپر کا مد گھنٹے نیچے کا مد منٹ
روزانہ کی	۵/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰	اوپر کا مد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں
نام برج	جدی	دو	حوت	کیفیت
مقررہ اوقات	۱/۵۹	۱/۲۱	۱/۳۲	اوپر کا مد گھنٹے نیچے کا مد منٹ
روزانہ کی	۵/۵۰	۵/۵۰	۲/۵۰	اوپر کا مد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

زاچہ ولادت کے اندراج کے صحیح ہونے کی پہچان

طرح آفتاب کے وقت سے مطلوبہ وقت تک جتنے گھنٹے دن پڑھا ہو اس کو ڈھاتی سے ضرب دینے پر گھڑیاں اور منٹوں سے کو ڈھاتی سے ضرب دینے پر پل برآمد ہوں گے۔ بعد ازاں گھڑیوں کو چارے ضرب دیں۔ پل اگر پندرہ سے زائد ہیں تو اس کا ایک عدد تیس سے زائد ہوں تو دو عدد پچاس سے زائد ہوں تو تین عدد حاصل ضرب گھڑیوں میں جمع کر دیں۔ بعد کو یہ دیکھیں کہ ستارہ شمس زاچہ میں کس برج میں واقع ہے۔ اگر ستارہ شمس برج حمل میں ہو تو ایک عدد۔ ثور میں ہو تو دو عدد۔ جوزا میں ہو تو

پل پل گھڑی کا شمار

منہی جوتیشوں نے بیانہ وقت کو اس طرح ترتیب دیا ہے۔
یعنی ساٹھ پل کا ایک پل ساٹھ پل کا ایک پل اور ساٹھ پل کا ایک پل ساٹھ پل کی ایک گھڑی اور ساٹھ گھڑی کا دن و رات۔
موجودہ وقت کے لحاظ سے ۲/۲۲ پل کا ایک سیکنڈ ۱/۵۹ پل کا ایک منٹ ۲/۲۲ گھڑیوں کا ایک گھنٹہ۔ گرجا جو بیس منٹ کی ایک گھڑی شمار کی جاتی ہے۔ (حق ہذا القیاس)



اب ہم نے یہ دیکھا ہے کہ یہ زائچہ ولادت درست ہے
یا غلط۔ پس ہم نے مولود کی ولادت ۵۵ گھڑیاں ۲/۱۲ پل در
کی ہیں۔ ان گھڑیوں کو چارے مرب کیا تو حاصل مرب دوسو
میں ہوتے۔ اس کے بعد ہم نے ستارہ شمس کو دیکھا تو دو پانچ
جمع اسد میں واقع ہے جو کہ جمع مل سے شمار میں پانچواں ہے
ہے۔ اس پانچ کے عدد کو حاصل مرب میں شامل کیا تو ۲۲۵
ہوتے۔ پل چونکہ پندرہ سے کم ہیں اس لیے ان کا کوئی عدد
شامل نہیں کیا جلتے گا۔ اب حاصل جمع ۲۲۵ کو بارہ تقسیم کیا
تو باقی ۵ حاصل ہوتے۔ اب اس ۵ کے اعداد کو ستارہ شمس کے
گھر سے شمار کیا تو ۹ عدد زائچہ کے گیارہویں گھر پر ختم ہوتا ہے
جو کہ زائچہ کے فلک اول سے گیارہواں گھر ہے۔

ہم نے معلوم ہوا کہ زناچہ ولادت غلط ہے اور اب پیچھے کس
مرد ہو سکتا ہے وہ اس طرح کہ دراصل مولود کا وقت پیدائش

تاریخ مذکور قبل طلوت آفتاب پچیس گھنٹیاں بعد ۱۲ بجائے ملتے
 تیس پہل ہیں۔ اب حسب قاعدہ پچیس گھنٹیوں کو چار سے ضرب کیا
 کر دو صد میں ہوتے چونکہ پہل ۲۲ سے زائد ہیں اس لیے دو
 صد حاصل ضرب میں شامل کیے تو ۲۲۲ ہوتے اور یہاں جس
 روز بڑا اسم یعنی راس (سنگ) میں پہل رہا ہے۔ جو کہ پہلے کل
 سے پانچواں بڑا ہے۔ پانچ صد اس کے شامل کیے تو کل ۲۲۷
 ہوتے۔ اب ان تمام کو بارہ پر تقسیم کیا تو باقی گیارہ کا صد حاصل
 ہوا۔ اب اس گیارہ کے صد کو سو سے ضرب کر کے شمار کیا تو یہ
 صد زائچہ کے خانہ اول طالع میں ختم ہوتا ہے۔ جو درست ہے
 کیونکہ ہم الولادت کا صد زائچہ خانہ اول یعنی طالع میں یا زائچہ
 کے خانہ اول سے پانچویں یا نویں گھر میں ختم ہو تو زائچہ درست
 ہوتا ہے ورنہ غلط تصور کیا جاتا ہے۔ پس اسی طرح اگر زائچہ کی
 محنت میں فرق ثابت ہو تو مولود کی پیدائش کی گھنٹیوں و پہلوں
 کو کم و بیش کر کے درست کر لیا چاہیے۔

جینم راس

زائچہ ولادت میں ستارہ قمر میں برج میں واقع ہو رہی
 برج مولود کی جنم راس کہلاتا ہے مثلاً اس کتاب کے مؤلف
 جو زائچہ ولادت درج ہے اس میں ستارہ قمر برج قوس

میں واقع ہے اس لیے اس مولود مسعود کی جنم راس (رحمہ) ایسی ہی
توس ظاہر کیا جائے گا

مرد و عورت کے زائچہ ولادت کی پہچان

اس سوال کے جواب کے حامل مغربی نجومی کی تعریف اللہ انہماک
میں بہت کم پایا جاتا ہے البتہ ہندو جرائیوں نے اس قدر
مل انگریزی کتابوں میں درج کیا ہے جو کہ تحریر کی بناء پر ہرگز
فصدی درست پایا جاتا ہے جو اس طرح بیان کیا گیا
ہے کہ جب کوئی رات ولادت آپ کے پاس ہمارے معلوم
ہوئے تالیف و تالیف اس کے تو زائچہ کے خانہ اول میں (فلسفہ)
اعداد لکھیں گے پھر اس سے بعد اس زائچہ میں ہر
جس عدد میں شمار لکھ دیں گے وہ اعداد لکھیں اس کے
بعد تمام اعداد جمع کیے گئے ہیں یہ تقسیم کر دیں۔ اگر باقی ایک ہے یا عدد
بائے نو زائچہ ولادت (جنم پتی) رکھی ہے ورنہ عورت
ولادت کی ہے

مثال

مثلاً اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۷۷ پر زائچہ ولادت ہے
جس کے خانہ اول میں ۱۰ طالع (فلسفہ) میں ۱۰ اعداد لکھا ہے

اس میں کے عدد کو طالع لکھ کر اس کے بعد جنم و زمرہ کے کلمہ
باقی اعداد میں ۱۰ طالع کے مقام پر ۱۰ اعداد لکھ کر تمام
پر ۱۰ اعداد لکھ کر ان کے مقام پر ۱۰ اعداد لکھ کر تمام
پر ۱۰ اعداد لکھ کر اب ان تمام اعداد کو جمع کیا تو حاصل
۲۲ ہوتے ہیں تو جنم کے بعد تقسیم کیا تو باقی ایک عدد
بہا اس سے معلوم ہوا کہ رات ولادت ہوا ہے عورت
کا ہے

مثال دوم

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۷۷ پر ایک زائچہ ولادت ہے جس کے
خانہ اول میں ہمارے عدد اندر جنم و زمرہ کے مقام پر ۱۰
عدد لکھ کر تمام پر ۱۰ اعداد لکھ کر تمام
مقام پر ۱۰ اعداد لکھ کر جنم و زمرہ کے مقام پر ایک عدد درج ہے
ان تمام اعداد کو جمع کر کے ۲۱ اعداد ہوتے ہیں اب ان
کو جمع اعداد کو جمع کر کے تقسیم کیا تو باقی ایک عدد حاصل ہوا جس
کے ثابت ہوا کہ یہ رات ولادت (جنم کنڈھا) ہو گی ہے
عورت کی نہیں ہے۔

طنیہ القیاس احیاء زائچہ کے خانہ اول میں جنم و زمرہ
کوئی سیارہ واقع ہوا نہ ہو لیکن اس کے اعداد کو ظاہر میں

۱۰ ضروری ہے۔

مردہ وزندہ کے زائچہ ولادت کی پہچان

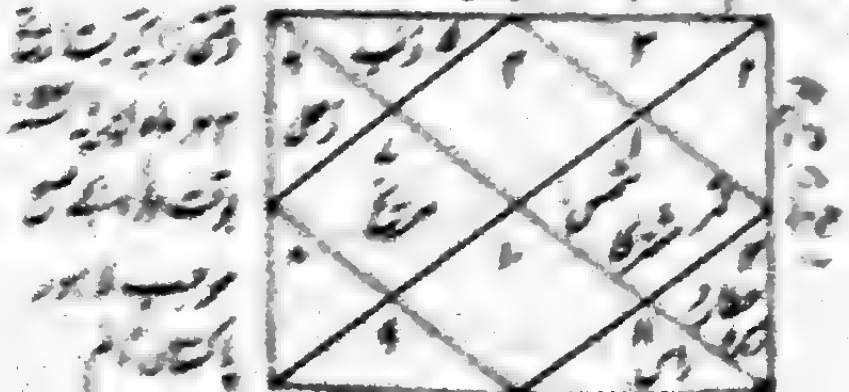
یہ معاملہ نہایت گہرا ہے۔ لیکن جو عام قاعدہ اس علم کے جاننے والوں نے قائم کیا ہے وہ یہ ہے کہ جب کوئی اس قسم کا شفعہ زائچہ ولادت آئے تو سب سے پہلے اس وقت کے گناہ سے جس وقت کہ وہ زائچہ آپ کے پاس دیکھنے کو آئے اس وقت کا وقتی زائچہ تیار کریں اور اس وقتی زائچہ کا جو لگنی یعنی طالع کا نواقل کا جو عدد ہو مثلاً طالع میں بیٹھ کر زائچہ ہے تو قیاس کا عدد معقرب آیا ہو تو اگلے کا موت آیا ہو تو قدر کا عدد مل پڑا قیاس اس عدد کو طبعہ لکھ لیں۔ اسی کے بعد کشتہ یعنی زائچہ مطلوب کے انمولی نمبر کو دیکھو اس نمبر کا ایک یا دو جس نمبر میں مقیم ہو اسی کا عدد طبعہ لکھ لو اس کے بعد مولود کے جنم کے طالع میں کشتہ کا عدد شامی کو کے فی جمع کر لیں کل مجموعہ کو بیستم کشتہ کے انمولی نمبر کا ایک سیارہ جس عدد میں واقع ہے اسی کشتہ کے اعداد سے معرب لے دیں۔ اس معرب کو بیستم کشتہ کے جنم لگنی کے اعداد سے تقسیم کر دیں جس پر قسمت اعداد تقسیم ہو جائے یا منفرج نہ آئے تو کشتہ مر رہا ہے اس کے خلاف زندہ تصور کریں۔

مثال

ایک شخص بتایا کہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء بمقام لاہور میں بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح زلیہ زائچہ ولادت لے کر آیا ہے اور اس زائچہ ولادت پر کسی کا نام تاریخ ولادت وغیرہ درج نہیں ہے کہ اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل کیا ہے اور یہ زائچہ ولادت درج ذیل ہے



وقتی زائچہ بتایا کہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح زلیہ زائچہ ولادت لے کر آیا ہے اور اس زائچہ ولادت پر کسی کا نام تاریخ ولادت وغیرہ درج نہیں ہے کہ اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل کیا ہے اور یہ زائچہ ولادت درج ذیل ہے

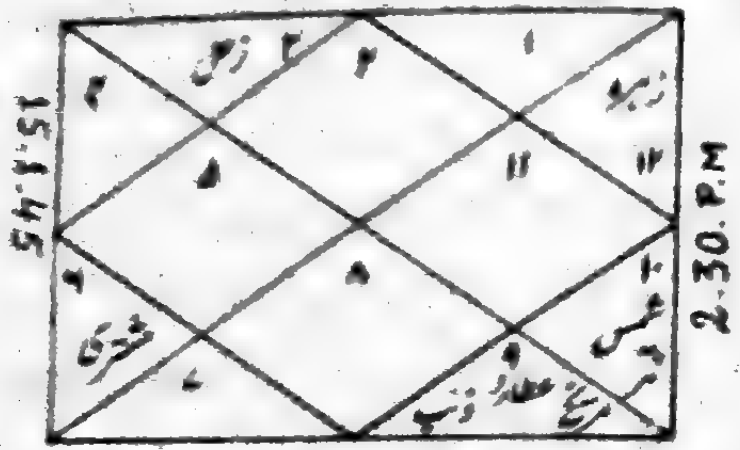


اب اس وقتی زائچہ میں طالع برج سرطان جو کہ شمار میں لکھا ہوا ہے
 برج ہے اس چار کے اعداد کو ہم نے علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد
 زائچہ ولادت کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو اس کے آٹھویں گھر میں
 آٹھ کا عدد درج ہے جو کہ شمار میں برج قمر آتا ہے۔ اور اس
 کا مالک سیارہ مریخ زائچہ کے چھٹے گھر واقع ہے اس چھ کے
 اعداد کو علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد زائچہ ولادت کا طالع برج
 (جنم فہم) جو کہ ایک کا عدد ہے اسے بھی شامل کیا تو کل گیارہ
 کے اعداد کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کے مالک سیارہ مریخ جس
 گھر میں واقع ہے اس برج کے اعداد سے ضرب دیا تو کل ثبوت
 پھیلا ہوا اور اب اس ثبوت کو جنم کنڈلی کے خانہ اول جو کہ
 ایک کا عدد ہے اس سے تقسیم کیا تو باقی صفر آیا اس سے ثابت
 ہوا کہ صاحب زائچہ زندہ نہیں ہے جو کہ درست ہے کیونکہ زائچہ
 ولادت کا تہذیبیت نو ہزارہ لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان
 کا ہے جس کی تاریخ ولادت یکم ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ء بروز منگل
 کی ہے۔

مثال دوم

لیفٹمنٹ ریٹائرڈ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء بمقام لاہور
 بموجب لاہور ہائوس ٹائم زون کا زائچہ ولادت کے کرایا اور

اس زائچہ ولادت والے مستقبل دریافت کرایا پاتا ہے زائچہ
 ولادت درج ذیل ہے جس کی تاریخ پندرہ دسمبر ۱۹۵۲ء
 بوقت ۲ بجے ۲ منٹ دن مقام لاہور حاصل و طالع اہل قمر و مریخ
 پنجاب کی ہے۔ وقت ولادت کے لحاظ سے اس کی جنم کنڈلی تیار
 کر کے درج ذیل کی جاتی ہے۔



اب ہم نے موجب قاعدہ بتایا کہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۲ء بوقت ۲ بجے
 صبح لاہور ٹائم کے لحاظ سے وقتی زائچہ تیار کیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔



اب اس وقتی زائچہ میں طالع بُننے محل میں ہے بولہ شمار میں
 رہتا ہے اس لیے اس کا ایک عدد طالعہ لکھ لیا اس کے بعد
 جنم کنڈی کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو وہاں نو کا عدد لکھا ہے طالع
 کرنے سے بُننے قوس نو سے بُننے ہے اس کا ایک سیارہ مشتری
 جنم کنڈی کے پانچویں گھر میں جہاں چھ کا عدد لکھا ہے طالع ہے پس اس
 چھ کے عدد کو طالعہ لکھ لیا اس کے بعد جنم کنڈی کے طالع لکھ کر
 دیکھا تو وہاں دو کا عدد درج ہے پس اس دو کے اعداد کو بھی
 ان اعداد میں شامل کیا تو کل مجموعہ اعداد اہوتے۔ اب اس ۹
 کے اعداد کو جنم کنڈی کے آٹھویں گھر کا ایک سیارہ مشتری جس بُننے میں
 واقع ہے اس کے اعداد کو چھ سے ضرب دیا تو کل ۵۴ اعداد
 ہوئے اب اس ۵۴ مجموعہ کو جنم کنڈی کے جنم طالع بُننے کے اعداد
 میں تقسیم کیا تو باقی صفر آتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ کنڈی یا زائچہ
 ولادت سُرور کی ہے اور درست ہے کیونکہ مورخہ ۱۵ جنوری
 ۱۹۲۵ء بوقت دو بجکر ۲۵ منٹ پر بمقام موضع گرجا نہ تحصیل ضلع
 اتر سرگندھ سراج الدین ولد عالم علی انصاری کے بلیک وقت دو بجتے
 پیدا ہوئے اور ایک ہفتہ کے اندر دونوں فوت ہو گئے۔ پس
 اس قصہ سے آپ ہر مولودی جنم کنڈی یا زائچہ ولادت کی
 جان کر سکتے ہیں۔

جرّواں بچوں کے زائچہ ولادت

جو بچہ پہلے والدہ کے باطن سے پیدا ہو اس کی زندگی کے حالات
 طالع سے سمجھ کرے اور جو بعد میں پیدا ہو خواہ اُن کا طالع ایک
 ہی کیوں نہ ہو اس کی زندگی کے حالات جس بُرج میں قمر واقع ہو
 وہ بُرج طالع لکھ کر قرار دے کر باقی سیارے بالترتیب دوسرے
 گھروں میں درج کریں۔ اور پھر ان سیارگان کی سعادت و نحوست
 کے لحاظ سے اس کی زندگی کے متعلق حکم لگا دیں۔ یعنی چندر کنڈی
 (قری زائچہ) سے مثال کے طور پر ۱۵ جنوری ۱۹۲۵ء کا زائچہ
 جس کا ذکر کیا گیا ہے اس سے پہلے بچہ کے حالات طالع لکھنے
 بُرج ثور سے اور اس کے بعد جو بچہ ہوا ہے اس کا طالع لکھ

کو لگن قرار دیں۔ گیر ہوئی کو زائچہ میں مزاج عطارد و زہرہ اور
 میں طاق طور ہو اُس بُرج سے دوسرے بُرج کو لگن شمار کریں بغیر
 کیلے دیکھیں پانچویں ساکن کا بیان جو کیا گیا ہے۔ بار ہوئی کو زائچہ
 کے تمام گھروں میں سے جو سیارہ سب سے قوی ہو اس کے گھر سے
 دوسرے گھر میں جو بُرج مقیم ہو اُس کو لگن قرار دیں۔ واللہ اعلم

زائچہ ولادت کے احکام

حاکمان علم نجوم انسانی زندگی کے سرتے راز معلوم کرنے کے لیے
 زائچہ ولادت ہی ایک مستند چیز ہے جس سے ہر انسان کی زندگی
 کے واقعات میں کا تعلق تقدیر سے جو معلوم کیے جاسکتے ہیں۔

(زائچہ ولادت تیار کرنے کے بعد)

زائچہ ولادت کے بارے گھروں کے منسوب باورج ذیل ہیں
 ① زائچہ کے خانہ ازل یعنی (گن) سے سورج کی طبیعت، رنگ و روپ

طبیعت، ذات و معنی، گن، گناؤں، دھرم، سکھ، مہا، مال کے متعلق
 دیکھا جاتا ہے۔

② زائچہ ولادت کے خانہ دوئم سے ال و مٹاں، چارہرات،
 انا، ہانڈی، سونا، ہوا، پتیل، اسی، جست، مونا، مینہ
 پیسے کے متعلق دیکھا جاتا ہے۔

③ زائچہ کے خانہ سوئم سے نسب، برادران، بھتیجے
 تدبیر و روزگار، باغیچے، جتنی وغیرہ کے متعلق معلوم کیا
 جاتا ہے۔

④ زائچہ کے خانہ چہارم سے والدہ، زہر، جادو، آب و غیر
 کا حال دیکھا جاتا ہے۔

⑤ زائچہ کا پانچواں گھر علم، عقل، اولاد، چلے کشی، شاگرد اور
 گزشتہ جنم کے حالات۔

⑥ چٹا گھر دشمن، بیماری، جادو و سحر، زہر، جھپٹے، آنکھ وغیرہ
 سے متعلق ہے۔

⑦ ساتویں گھر سے سفر، دکانداری، شراکتی کاروبار، تجارتی
 لین دین، شتا، عشوق، زوجہ متاعلیہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

⑧ زائچہ کے آٹھویں گھر سے عمر، قلعہ و ریاست، گزشتہ، بچے، غور
 و فریقوں کی لڑائی، موت، اسلحہ، مصیبت، کھوئی ہوئی

وراثت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔

① زائچہ کے نویں گھر سے دریا، عبادت گاہ، مسجد، مسند،
 شوالہ، پانی کی بیل، خوش مزاجی، عزت، شہرت، استوار
 خیرات، زکوٰۃ، حج، زیارت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے
 ② زائچہ کے دسویں گھر سے والد، بہار کی زندگی، رائج دربار،
 حکومت، عہدہ کا ملکا، برسات، پدری ورثہ، مالک ماس
 وغیرہ کے حالات دیکھے جاتے ہیں۔

③ گیارہویں گھر سے گھوڑا، گھوڑی، اخی، سواری، کاری
 آمدنی، زیورات کے حالات معلوم کر سکتے ہیں۔

④ زائچہ کے بارہویں گھر سے فرح، نقصان، بچا، جنگ، سزا،
 شادی وغیرہ کے افروہات معلوم کیے جاتے ہیں واللہ اعلم
 نوٹ: زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ یعنی رہائش
 کنڈلی کے خانہ اول سے خانہ طالع، خانہ دوا سے مستقبل
 کے حالات اور بارہویں خانہ سے زمانہ ماضی کے حالات
 معلوم کیے جاتے ہیں۔

ماضی، حال، مستقبل کا بیان

زائچہ کے بارہویں گھر سے زمانہ ماضی اور دوسرے گھر سے
 مستقبل طالع مینی گھر سے موجودہ حالات بیان کیے جاتے ہیں

وقتی زائچہ سے سوال معلوم کرنے کا طریقہ

ساقی کے سوالوں کے جوابات دینے کے وقت وقتی زائچہ
 تیار کریں اور زائچہ میں طالع گن کرنا شروع کرنا چاہئے
 تو ساقی کے دل میں دو سوال سون کے طریق گننے پر غور
 یا دلو ہو تو دو سے زیادہ سوال ساقی کے دل میں ہوں گے
 طالع بڑھ سرفان یا اسد ہو تو ساقی کے دل میں صرف ایک
 سوال ہوگا

ساقی کے دل میں سوال

وقتی زائچہ میں طالع گن کرنا شروع کرنا چاہئے
 اور اس میں ستارہ مرتفع یا ستارہ شمس واقع ہو تو وہ ستاروں
 میں سے کسی ایک ستارہ کی نظر کامل طالع گن پر پڑتی ہو تو ساقی
 نے وہ چاہیے یا کسی دھات وغیرہ کے خرید و فروخت کے
 متعلق خیال کیا ہے اور اگر طالع گن بڑھ حمزا، شنبہ یا دلو
 ہائے اور ستارہ حمر، مشتری، زہرہ میں سے کوئی ایک ستارہ
 گن میں آجائے یا ان میں سے کوئی ایک ستارہ گن کو نظر کامل
 سے دیکھتا ہو تو ساقی کسی عزیز یا کسی دیگر انسان کے متعلق
 دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ ستارہ شمس یا مشتری

پوری قوت میں زائچہ کے خانہ اول، چہارم، ہفتم، دہم میں ہوں
ان دونوں ستاروں میں سے کوئی ایک آجائے تو سال کی کا سوال
کسی دعائے کے متعلق خیال کریں۔ اور اگر ستارہ

رحل اپنی پوری قوت سے ان گھروں میں کسی ایک گھر میں آ
جاتے تو سال کی کا سوال امتحان مقدمہ، بیماری و فیروہ کے متعلق
سمجھیں اس کے علاوہ ستارہ قمر، مشتری، زہرہ ان سب میں سے
کوئی ایک ستارہ قوت کے ساتھ ان گھروں میں آجائے تو سوال
شادی، لوداری، عینہ، کعبہ، حرم، سرخ و فیوہ کے متعلق خیال کریں
وقت زائچہ پختہ کنڈل سے گزرتی ہوئی جہاں بطور مثال رجب ذیل میں

بیماری | سال نے یہ سوال پوچھا کہ ۱۹۵۲ء میں
بوقت ۹ بجے و منٹ ۳۰ لاہور نام کیا تو رم
نے مسند کے کتب خانہ میں دیکھا کہ کتاب کی کڑی زنجیر ہے
ان کے نام ۱۹۵۲ء و ۱۹۵۳ء



اس مندرجہ بالا زائچہ میں خانہ اول میں طالع ثنی سلطان آیا ہے
اس کا ایک ستارہ قمر اپنے گھر میں مقیم ہے اور یہ گھر حبیب یا سالی
سے وابستہ ہے۔

میں اس سے پتہ چلا کہ بعض کے لیے جو معافی تجویز کیا گیا
ہے یا تجویز کرنے کا خیال ہے وہ قابل ہے۔ اور اس کے طالع
سے بعض کو فسخ ہو گا اس کے بعد زائچہ کے خانہ چہارم، چہ
اورات سے مہرب سے فور کیا تو اس میں ثنی نیز میں اور
اس میں ستارہ سرخ مقیم ہے جو کہ مساوی الاثیر اوریات و حکم
رکتا ہے۔ یعنی ان اوریات کا استعمال کر لیا جائے جو کہ مستقل نہ
زیارہ گرم اور نہ سرد ہوں۔ ان سے فسخ پینے کا۔

اس کے بعد زائچہ کا ساتواں گھر جو کہ سرخ سے مہرب ہے
فور کیا تو اس گھر میں ثنی بدی واقع ہے جس کا ایک ستارہ ذیل
زائچہ کے تیسرے گھر میں جو کہ ثنی شنبہ کا گھر ہے اور ستارہ زحل
ہے اس کا ایک ستارہ طالع و مساوی ہے اس لیے مریض کو
آہستہ آہستہ آرام آئے گا۔ اس کے بعد زائچہ کے دسویں
گھر کو دیکھا جو کہ مریض کی زندگی سے وابستہ ہے۔ اس گھر
میں کل واقع ہے جو کہ سرخ ستارہ کا گھر ہے اور اس میں
ثنی و ثنی مقیم ہے اور ستارہ طالع و سرخ آپس میں
اور ستارہ ثنی و سرخ آپس میں اور ستارہ ثنی و سرخ

شاہ میں کہ مریض کی عمر بانی ہے اور شفا پا جاتے گا۔

تخصیص مرض

جب کسی زائچہ تیار کریں تو زائچہ کے چھٹے گھر کو دیکھیں
اُس گھر میں تیارہ زحل (سینچر) واقع ہے تو مریض یا مریضہ کو
سودا یا دماغ میں فتور ہونا چاہیے۔ اگر چھٹے گھر میں تیارہ خورشید
واقع ہو تو غلبہ خونِ جگر میں نقص ہونے کا باعث ہے۔ اگر چھٹے
گھر تیارہ مریخ آجائے تو جوشِ خون، یرقان، جسم کے ظامری
یا اندرونی حصہ میں زخم کی علامت ہے۔ اگر تیارہ شمس واقع ہو
تو ضعفِ قلب، دماغ میں فتور کا ہونا لازمی ہے۔ اگر تیارہ زہرہ
آجائے تو مریض گردہ، مثانہ، رحم، زبانیٹس، ناسبری، جلیان
سیلان، ایچم، آتشک، سوزاک، اعضاء تامل میں نقص ہونے
کی علامت ہے۔

اگر تیارہ عطارد چھٹے گھر آجائے تو زبان، اعضاء، صواب
مرکب، ہشوا، کھانسی، دمہ وغیرہ کا مرض خیال کریں۔ اگر چھٹے
گھر میں تیارہ آجائے تو مریض یا مریضہ، طبع میں اور اندرونی
کا مرض ناسور، بواسیر، منقب معدہ کا مرض خیال کریں۔ اور
اگر چھٹے گھر میں کوئی بھی تیارہ واقع نہ ہو تو زائچہ کے خانہ ازل
میں لکھی کو دیکھو۔ اگر لکھی کا مالک تیارہ طالع یعنی قمر میں

توقات الجنب، درد، بخار، آشوب چشم، دماغی مرض کا قصور
ہوے اور اگر طالع یعنی لکھی کا مالک تیارہ زائچہ کے دوسرے گھر
میں آجائے تو پیٹ کا مرض ضعف معدہ، آنتوں میں نقص خیال
کریں اور اگر لکھی کا مالک زائچہ کے تیسرے گھر میں آجائے تو بوجہ
بوٹ یا بیرونی زخم کے باعث مرض لاحق ہے اور اگر گھٹنے کا
مالک چوتھے گھر آجائے تو سردی یا خوف کے باعث مرض
لاحق ہوا ہے۔ اور اگر پانچویں گھر میں آجائے تو عدا یا مباشرت
کی بے اعتدالی، شش، ریشہ، نسیان وغیرہ کا عارضہ خیال کریں۔
اگر چھٹے گھر آجائے تو آسیب، نحوست، سیارگان، دشمنوں
کے خوف و ہراس کے باعث مرض لاحق ہوا ہے اور اگر
ساتویں گھر میں آجائے تو رنج، غم، عورت سے ناچاقی، اولاد
ذبح، روحانی صدمہ کے باعث مرض لاحق ہوا ہے اور اگر
آٹھویں گھر آجائے تو کسی چیز یا وراثت کا ہاتھ سے نکل جانا،
کسی معاملہ یا امتحان میں ناکامی کسی عزیز دوست کی بھائی
کے باعث مرض لاحق ہوا ہے اور اگر نویں گھر میں آجائے
تو گرم ادویات یا نرم مذاق کے استعمال، مسازرت یا راستہ
کی نہایت سے مرض کا آغاز ہوا ہے۔ اور اگر دسویں گھر آ
جائے تو کوئی بھوت دار مرض چپک، خسرو، آتشک، سوز
سوزاک، تب ووق، دمہ وغیرہ کا عارضہ تصور کریں۔ اور

اگر گیارہویں گھر میں آجائے تو ناپاک امراض اعضائے تناسل یا رحم
میں نقص یا کسی کے عشق و محبت کے سلسلہ میں مرض شروع ہوا
ہے۔ اور اگر طالع یعنی لگن کا مالک ستارہ زائچہ کے بارہویں گھر
میں آجائے تو ناگہانی چوٹ، سواری یا مکان سے گرنے وغیرہ
کے باعث مرض لگتی ہے۔

نکلتہ | زائچہ کے چھٹے گھر میں جو برج واقع ہو اور وہ
برج جس ذات سے منسوب ہو اسی ذات
کے مریض کا مرض خیال کریں۔ مثلاً زائچہ کے چھٹے گھر میں برج
سرطان مقرب یا جوت آیا ہے تو مریض کا مرض برہمن ذات
تصور کریں۔ اور اس کے ازالہ کے لیے معالج نیک، عابد اور
پرہیزگار ہونا چاہیے۔ اور ان ادویات یا عملیات سے علاج کیا
جاتے جو کہ مریض کے مذہب کے خلاف نہ ہوں۔

اگر زائچہ کے چھٹے گھر میں برج حمل، اسد، قوس ان میں سے
کوئی ایک واقع ہو تو مریض کو زردی چہرہ، زکام، جات
کے استعمال سے جلد فائدہ حاصل ہوگا اور اگر چھٹے گھر میں برج
ثور، سنبلہ، جدکا ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو تعویذات
عملیات، طبری لمبوں کے علاج سے جلد نفع ہوگا اور اگر چھٹے
گھر میں برج میزان، میزان، دروان میں سے کوئی برج آجائے
تو معمولی علاج سے نفع ہو جائے گا۔

مریض کا مرض، برج و ستارہ

از روئے علم نجوم انسانی جسم کے ظاہری حصہ کی تقسیم مندرجہ
ذیل ہے۔ مثلاً

• انسان کا سر اور منہ برج حمل سے وابستہ ہے۔

• گردن و علقہ و منہ لورے۔

• بازو و اعضاء برج جوزا سے۔

• چھاتی و سینہ برج سرطان سے۔

• پیٹ و قلعہ برج اسد سے۔

• ناف کا قلعہ برج سنبلہ سے۔

• جلد و حسن کا قلعہ برج میزان سے۔

• شرم کا قلعہ برج عقرب سے۔

• پوترا، ران، جاگہ کا قلعہ برج قوس سے۔

• گھٹنوں کا قلعہ برج جدی سے۔

• ٹانگوں کا قلعہ برج دلو سے۔

• پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں کا قلعہ برج حوت سے شہر
کیا جاتا ہے۔

• دیگر : انسانی جسم کے اندرونی حصہ کا قلعہ برج حمل سے۔

• برج حمل کا قلعہ دماغ سے۔

ۛ نور کا تعلق خلق اور خلق کے تیندور سے۔

ۛ جوڑا کا تعلق زبان اور خون سے۔

ۛ سرطان کا تعلق پیٹ و معدہ سے۔

ۛ اسد کا تعلق دل سے۔

ۛ سنبھ کا تعلق استرونیوں و پتھار سے۔

ۛ میزان سے کا تعلق گردوں سے۔

ۛ مقرب کا مادہ تولید و اعضائے تناسل، شانہ اور رحم وغیرہ سے۔

ۛ قوس کا تعلق قوت نسل سے۔

ۛ جلی کا تعلق ہڈیوں سے۔

ۛ دلو کا دورانیہ غلغلہ، رگڑ و نسوں سے۔

ۛ حوت کا تعلق شرم گاہ کے اندر ولی حصہ سے ہے۔

ۛ دھیر : انسانی جسم کی ہڈیوں کا تعلق ہڈیوں سے۔

ۛ عمل کا تعلق پیشانی اور کھونٹہ کی ہڈیوں سے۔

ۛ نور کا گردن کی ہڈیوں سے۔

ۛ حمزا کا کندہ ہے بازو اور راتھ کی ہڈیوں سے۔

ۛ سرطان کا پھیلائی کی ہڈیوں سے۔

ۛ اسد مار پڑھنی ہڈی سے۔

ۛ سنبھ کا ریڑھ کی دائیں بائیں جانب کی ہڈیوں سے۔

ۛ میزان کا دونوں ہڈیوں کی درمیانی ہڈیوں سے۔

ۛ مقرب کا پیڑ کی ہڈی سے۔

ۛ قوس کا ہڈیوں کی درمیانی ہڈی سے دائیں بائیں جانب کی

ہڈیوں سے۔

ۛ بدی کا تعلق کھٹنے کی ہڈیوں سے۔

ۛ دلو کا کھٹنے کی ہڈیوں سے۔

ۛ حوت کا تعلق پاؤں و ہاتھوں کی انگلیوں کی ہڈیوں سے

ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

جسمانی تقسیم بلحاظ بروج، بیماری کی مدت

پس روز کوئی شخص بیمار ہو اُس روز سیارہ شمس کو رائج الوقت جتنی سے معلوم کرو کہ کوئی منزل پر پہنچتا ہے۔ پس اس منزل یعنی جتنی کے گزریوں کو چار پر تقسیم کر دیں۔ پس اگر صفر ہے تو اس منزل کا پہلا قدم یعنی چرن شمار کریں اگر ایک ہے تو دوسرا قدم، دو چھپیں تو تیسرا قدم، تین چھپیں تو چوتھا قدم شمار کریں۔

مثال

مثلاً ایک شخص ۱۲۱ھ مارچ ۱۹۵۲ء کو بوقت دو بجے دو پہر بیمار ہوا ہے تو ہم نے رائج الوقت جتنی سے چار

۱۹۵۲ء کو سورج کی منزل یعنی بخت کو دیکھا تو بخت اتر اٹھا اور ۲۲
 ۲۲ میل درجہ ہے۔ اب ہم نے ۲۲ طرزیوں کو پار پر تقسیم کیا
 باقی میں کا عدد بچتا ہے جس کو اگلے صفحہ پر درج نقشہ میں جو کہ
 بختوں و منزلوں کا درجہ کیا ہے سے معلوم کیا تو بخت اتر اٹھا اور
 قدم حرام ثابت ہوا جس کے تکالیف کے پندرہ یوم درجہ ہیں
 پس اس سے بہت چلا کہ مریض یا مریضہ کو یوم حلات سے سہ ہزار
 یوم غراب ہیں۔

۲۲ منزل	قدم اول	قدم دوم	قدم سوم	قدم چہارم
شریٹ	۲۱۹	موت	۲۱۲	۲۱۶
بطیت	موت	۲۱۳	۲۱۲	۲۱۱
زنا	۲۱۶	۲۱۳	۲۱۲	۲۱۱
دبرائض	۲۱۲	۲۱۵	۲۱۱	۲۱۰
ہفتہ	۲۱۲	۲۱۵	۲۱۵	۲۱۴
بغہ	موت	۲۱۸	موت	۲۱۲
ذرائع	۲۱۵	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۲
غشہ	۲۱۴	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۲
طرد	موت	موت	موت	۲۱۲
تہول	۲۱۰	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۱
نعا تھ	۲۱۰	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۱
بلدہ	۲۱۸	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۱
سعد الدائع	۲۱۰	۲۱۸	۲۱۵	۲۱۱
سوربغ	موت	موت	موت	۲۱۱
جہ	۲۱۰	۲۱۲	۲۱۴	۲۱۲
زہرہ	۲۱۰	۲۱۴	۲۱۴	۲۱۲
مرغ	۲۱۵	۲۱۴	۲۱۴	۲۱۲

اور اگر زائچہ کے گیارہویں گھر میں شمس عطارد و زہرہ واقع ہوں تو مدعی جیت جائے گا۔ اگر زائچہ میں سیارہ عطارد دھوئے گھر میں مشتری ساتویں میں، قمر آٹھویں میں آجائیں تو مدعی جیت جائے گا۔ زائچہ کے خانہ اول کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر آپس میں دوست میں تو جلد صلح ہو جائے اور اگر دشمن میں تو عقد و ریزہ تک چلے۔ اس کے علاوہ اگر طالع کا مالک سیارہ رجعت میں ہو یا مغروب ہو تو مدعی علیہ جیت جاتے۔ اگر ساتویں گھر کا مالک سیارہ رجعت میں یا مغروب ہو تو مدعی جیت جائے گا۔ پس زائچہ میں سیارگان کے درجات، طلوع و مغروب رجعت و مستقیم شرف و زوال، نظرات و غیرہ کو اچھی طرح دیکھ کر حکم صادر کیا جائے۔ نیز ہندی زبان میں طلوع کو اُدوسے اور مغروب کو است، رجعت کو دُکری، مستقیم کو مارگی، شرف کو اودنی، زوال کو نچی، نظرات کو دُشی کہتے ہیں۔

سیارگان کے شرف و زوال

- ۱: سیارہ شمس کو شرف بُرج حمل میں اور زوال بُرج میزان میں ہوتا ہے۔
- ۲: سیارہ قمر جب بُرج ثور میں ہوتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اور جب بُرج عقرب میں ہوتا ہے تو

- ۱: زوال میں ہوتا ہے۔
- ۲: سیارہ مریخ کو شرف بُرج جدی میں اور زوال بُرج سرطان میں ہوتا ہے۔
- ۳: سیارہ عطارد کو شرف بُرج سنبلہ میں اور زوال بُرج حوت میں ہوتا ہے۔
- ۴: سیارہ مشتری کو شرف بُرج سرطان میں اور زوال بُرج جدی میں ہوتا ہے۔
- ۵: سیارہ زہرہ کو شرف بُرج حوت میں اور زوال بُرج سنبلہ میں ہوتا ہے۔
- ۶: سیارہ زحل کو شرف بُرج میزان میں اور زوال بُرج حمل میں ہوتا ہے۔
- ۷: اس و زنب کے لیے کوئی خاص حکم نہیں ہے۔

سیارگان کی نظرات

- ۱: عالمان علم نجوم نے سیاروں کی نظرات کو پانچ جگہ تقسیم فرمایا ہے۔ جب ایک ہی بُرج میں دو سیارے اکٹھے ہو جائیں تو اسے گراں کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے۔
- ۲: جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے باہر ہو کر دوسرے گھر کو دیکھتا ہو تو اسے نظر تکلیف کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے۔

۳: جب کوئی ستارہ اپنے گھر سے جوتے و دوسویں گھر کو دیکھ
ہو تو اس نظر کو نظر تریع کہتے ہیں ہسکا نشان یہ ہے
۴: جب کوئی ستارہ اپنے گھر سے تیسرے دیکھار ہوئی گھر
دیکھتا ہو تو اس نظر کو نظر سدیس کہتے ہیں۔ ہسکا
نشان یہ ہے۔

۵: جب ایک ستارہ کے مقابلہ میں دوسرا ستارہ ساتویں
گھر واقع ہو تو ان دونوں ستاروں کی نظرات کو نظر
مقابلہ کہا جاتا ہے جس کا نشان یہ ہے۔

نکتہ: ستارہ شمس، قمر، عطارد، زہرہ ان میں سے ہر
ایک جس برج میں مقیم ہو۔ اس گھر سے ساتویں گھر کو نظر
کامل سے دیکھتے ہیں۔ ستارہ مریخ جوتے و آٹھویں
گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔ مشتری جس برج میں واقع
ہو اسی گھر سے پانچویں و نویں گھر کو نظر کامل سے
دیکھتا ہے۔ زحل تیسرے ساتویں اور دسویں گھر کو
نظر کامل سے دیکھتا ہے۔

احتیاط: پس جب کسی زائچہ ولادت یا وقت زائچہ
کے متعلق حکم لگایا ہو تو سب سے پہلے ستارگان کے
درجات ظہور و غروب رجعت و مستقیم شرف و زوال
نظرات وغیرہ کے متعلق اچھی طرح معلوم کر لینا چاہیے۔

شاری سیاہ

شاری سیاہ یا زائچہ ولادت میں ساتواں گھر نکاح کا نشان
ہو تو سب سے پہلے اگر سال کا زائچہ ولادت ہو تو
وقت زائچہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر زائچہ ولادت
ہو تو پھر وقت زائچہ تیار کریں۔ اس کے بعد زائچہ کے قاعدہ ہجرت
دیکھیں۔ اگر زائچہ میں ساتویں گھر ستارہ شمس واقع ہو تو سال
بیلانی میں نقص یا جس نوکی سے نسبت نکاح وغیرہ کا سلسلہ
ہم ہو اس کی باتیں آنکھ میں نقص واقع ہوا نکاح کے بعد
یک کلیل عرصہ میں نقص واقع ہو جائے۔
نیز ستارہ قمر ساتویں گھر آجائے تو ساری خواہشات نفسانی
کا پابند بیوی کی فرمانبرداری سے وقت گزارے اور نکاح کے
بعد میں سال تک زرد مال کا فائدہ بہت کم۔
ستارہ مریخ یا ستارہ راس ان دونوں ستاروں میں سے
کوئی ایک ستارہ اگر ساتویں گھر میں واقع ہو تو نکاح کے
بعد اس کی بیوی نہ رہائے یا طلاق دینے پر مجبور ہو جائے۔
اگر ساتویں گھر ستارہ زہرہ واقع ہو تو نکاح کے بعد
بیوی بیمار رہے۔ اختلاف الرعم یا دیگر عوارضات کے تحت
اولاد سے محروم رہے۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ عطارد آجائے تو بیوی طاعت شرعی
زی قتل، صاحب اولاد خود کو مرض جربان یا بیوی کو سیلان اور
کا عارضہ لاحق رہے۔

ساتویں گھر میں اگر مشتری آجائے تو نکاح کا ہونا نہایت
مبارک ہو۔ غادی کے بعد ملک اٹاک جائیداد کا حاصل ہونا
ہے لیکن خود بیوی سے زیادہ محبت نہ رکھے اور بیوکے نہیں
صاحب علم ہوگی۔

ساتویں گھر میں اگر سیارہ زحل واقع ہو تو بیوی بد صورت
بد اخلاق ہے۔ یا دائم المریض ہو۔

ساتویں گھر کے مالک سیارہ کا دوسرے گھر میں ٹہرے

ساتویں گھر کا مالک سیارہ زحل کے غارتوں یعنی طالع میں آ
جائے تو بیوی کینوس، لالہ یا نازان ہے۔ دوسرے گھر میں آئے
تو بیوی کو مرض صرٹ افتاق الرحم یا سیلان رحم کے باعث اولاد
میں قلت رہے یا حمل ضائع ہو جائے گی۔

ساتویں گھر کا مالک تیسرے گھر میں آجائے تو دونوں
بیوی میں ہنس لیکن اس کی بیوی کو اس کے غارتوں کی تکلیف
دینے پر آمادہ رہا کوں۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ چاند گھر میں آجائے تو دونوں

ساتویں گھر میں ایک دوسرے کے غارتوں میں طاعت پسند
ہوگا۔ دوسرے گھر کے مالک نہ ہوگیں۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ انرا یا پنجویں گھر میں آجائے تو بیوی
صاحب جمال ہے۔ اولاد کا سکون نصیب ہو۔ نیز بیوی کم زبان
یعنی نسب سے ہو۔ اس کے علاوہ اگر ساتویں گھر کا مالک
چاند گھر میں آجائے تو سال یا حو نو و بیوی کا آرام پائے نہ
شادی اتفاق یا بھڑکے سے ہو۔ نیز بیوی کو موت سے
بلاؤندگی موت واقع ہو۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر ساتویں میں ہو تو بیوی میں
ہے اور تابعداری کرنے والی ہو۔ اولاد کا سکون نصیب ہو۔ اور
بیموں پر غالب رہے۔

ساتویں گھر کا مالک اگر آٹھویں گھر میں آجائے تو نکاح کے
بعد قصور سے ہی مرض میں بیوی کا امتحان ہو جائے یا ہر وقت
بیمار رہے۔ زانی جلتا ہونے کے باعث دوسری شادی
کرنی پڑے۔

ساتویں گھر کا مالک اگر نویں گھر میں آجائے تو بیوی عظیم
میع، فراخ رو اور ہو۔ لیکن نکاح کے بعد کسی وجہ سے قوت
مرضی میں نقص واقع ہو جائے۔

ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر دسویں گھر میں واقع ہو تو

بیوی خود پسند، سینہ زور، پیش پرست، فغول فرج لیکن صاحب اولاد ہو جاتے۔

ساتویں گھر کا مالک تیارہ اگر گیارہویں گھر میں آجائے بیوی نرم مزاج شوہر سے وفاداری کرے لیکن امر میں رو سے تکلیف میں رہے۔

ساتویں گھر کا مالک تیارہ اگر بارہویں گھر میں آجائے ز دونوں میاں بیوی فغول فرج، پیش و مشرت میں رو بہ نقصان کریں۔

زائچہ کے ساتویں گھر میں تیارگان کا اثر

اگر زائچہ ولادت کے پانچویں، ساتویں، نویں گھر میں تیارگان شمس و زہرہ واقع ہوں تو ساقی یا مولود کی شادی کے بعد کسی نہ کسی باعث سے اس کی بیوی کی باتیں آنکھ جاتی رہے یا نقص واقع ہو جاتے۔

اگر ساتویں گھر میں مریخ واقع ہو تو نکاح کے بعد بھی ہی مرض میں اس کی بیوی مبتلا رہے۔ نیز یہ شخص خستہ ساری سے محروم ہو یا ہو جاتے۔ اس کے علاوہ...

... اگر زائچہ میں مریخ چھٹے گھر اور اس ساتویں گھر میں آجائے تو بھی اس کی بیوی زندہ نہ رہے اور مولود غلام

موت بھی کیا کرے۔ اگر ساتویں گھر میں عطارد آجائے تو مولود اپنی بیوی کو چھوڑ کر بازار کی عورتوں سے میل میلاپ رکھے۔

زائچہ ولادت کے ساتویں گھر میں اگر تیارہ مریخ و زحل میں واقع ہوں تو ساقی کے زائچہ کی دو بیویاں ہوں ایک صورت والی، دوسری خوبصورت۔ زائچہ کے ساتویں گھر میں زائچہ تیارہ سے واقع ہوں یا جتنے تیاروں کی نظر کامل اس گھر میں پڑتی ہو اتنی ہی شادیاں ہوں۔

ساتویں گھر میں زہرہ و عطارد دونوں واقع ہوں تو گم گم میں شادی ہو جاتے۔ ساتویں گھر میں تیارہ شمس اپنے گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود کی چھ شادیاں ہوتے مگر کامل اور تیارہ بھی نظر کامل سے دیکھتا ہو تو چھ سے زیادہ شادیاں ہوں۔

ساتویں گھر کے زائچہ میں تیارہ زحل و زہرہ دونوں واقع ہوں تو مولود کی دو شادیاں ہوں جن میں سے ایک بیوہ یا مطلقہ سے نکاح ہو اور دونوں بیویاں گھر میں ایک وقت موجود رہیں۔

ساتویں گھر کا مالک ستیاریہ یا زہرہ تیارہ چھٹے گھر میں واقع ہوں تو شادی مریخ کے غلام ہو۔ ساتویں گھر میں تیارگان مریخ و زحل واقع ہوں تو دو

شادیاں ہوں۔

ساتویں گھر میں تیارہ راس آجاتے اور تیارہ مرتخ زانچہ سے
فری تیارہ زحل زانچہ میں پٹے گھر واقع ہوں تو شادی کے آٹھ سال
بعد اس کی بیوی مری جلتے۔

ساتویں گھر میں مرتخ واقع ہو اور تیارہ زحل نظر کامل سے
دیکھتا ہو تو شادی کے بعد چلے ہی اس کی عورت مری جلتے۔ اس
کے علاوہ ساتویں گھر میں اگر مرتخ واقع ہو اور تیارہ زحل کی
نظر کامل نہ بھی ہو تو بھی اس کی عورت مری جلتے۔

نوٹ : یہ میرے اپنے شاہدہ میں آیا ہے۔

ساتویں گھر میں تیارگان زہرہ و عطارد آہائیں تو عورت
مرد میں ہمیشہ ٹکرا لڑائی جھگڑا ہوتا رہے۔

ساتویں گھر مالک تیارہ ہمراہ سیارگان شمس و زہرہ زانچہ
میں پٹے، انھوں نے بارہویں گھر میں آجائیں تو مولود کی شادی انہی
عورت سے ہو یا شادی کے بعد کسی وجہ سے انھی ہو جاتے
ساتویں گھر میں شمس و زہرہ تیارہ زحل آجاتے اور
سیارہ مشتری ان دونوں گھروں میں سے کسی ایک کو نظر کامل
سے دیکھتا ہو یا تیارہ قمر ساتویں میں ہو اور ساتویں گھر مالک
تیارہ اپنے گھر ہمراہ سیارہ زحل واقع ہو تو اس کی بیوی سے کو
استقامت کا مادہ نہ ہے یا کسی میں کچھ نہ ملے ہو یا کسی

ساتویں گھر مالک تیارہ و طالع مالک تیارہ زانچہ میں پٹے گھر
میں واقع ہوں تو میان بیوی میں ہر وقت ٹکرا لڑائی جھگڑا ہوتا
ہے۔

ساتویں گھر میں تیارہ زحل اور خانہ اول میں مرتخ آجائے تو
اول بیوی زندہ نہ رہے۔ اس کے بعد جو شادی ہو وہ پیشے
پسند بیوی ہو۔

ساتویں گھر مالک تیارہ زانچہ کے خانہ اول میں ہو اور خانہ
اول مالک ستیرہ ساتویں میں ہو تو دونوں میان بیوی آرام
سے زندگی بسر کریں۔

ساتویں گھر میں اگر ستیرہ زحل آجائے تو بیچ ذات کے
لوہ سے شادی ہو۔ نیز آوارہ عورتوں سے میل ملاپ رکھے
بالغہ ذہب سے شادی ہو۔

ساتویں گھر میں ستیرہ راس پٹے گھر میں مرتخ آٹھویں گھر
میں زحل واقع ہوں تو عورت مری جلتے۔ اسی کے علاوہ ستیرہ
شمس مرتخ زحل زانچہ کے خانہ اول میں آجائیں تو شادی کے
بعد مرد جلد مری جلتے۔

تیارہ راس اگر ساتویں گھر میں ہو اور اسی گھر کو کوئی دیگر
شمس تیارہ دیکھتا ہو تو نکاح کے بعد عورت جلد مری جلتے
زانچہ کے باجیوں ساتویں زانچہ میں ان تینوں گھروں میں کسی

ایک گھر میں ستیاء شمس وزہرہ آجاتیں تو شادی جذامی عورت سے ہو یا شادی کے بعد اس کو جذام، برص وغیرہ کا عارضہ لاحق ہو جاتے۔

زائچہ میں نوری گھر کا مالک اگر طاقتور ہو تو مرد کی وجہ سے عورت کی زندگی و خوش نصیبی ظاہر ہو۔ اگر زائچہ میں دوسرے گھر کا مالک ستیاء طاقتور ہو تو شادی کے بعد عورت کے تعصیب سے مرد کی خوش قسمتی ظاہر ہو۔

بیماری، تباہی کرنے والی عورت کی پیدائش کے تحت۔ دوسری ساتویں، دسویں، بارہویں ہو۔ اور ستیاء شمس در منزل (چترا) قرار، طرف جہر، صحر، السور، بنیان ہندی کرکھا، اٹلیکھا، گھر، ست، بکھا، چھتر ہو تو شہر دار اور ماسک کو پیدا ہو۔ اور زائچہ ولادت کے خانہ اول میں مرتخ یا زحل یا شمس واقع ہو تو وہ عورت میں گھر میں آہستہ اس گھر کو تباہ کر دے۔

ساتویں گھر میں ستیاء یا شمس، زحل، مرتخ، شمس، ان میں سے کوئی ایک آہستہ اور چھ گھر میں ستیاء، شمس، عطارد، زہرہ، شمس، ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو مرد کی شادی کے بعد اس کی عورت مر جائے اور کوئی دوسری عورت اس کے پاس رہے۔ اور اگر زائچہ میں ساتویں گھر چھ گھر میں ستیاء، شمس، عطارد، زہرہ، شمس، ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو نہ شادی کی عورت مرے۔

بہت سی عورت اس کے قبضے میں رہے۔ جس زائچہ کے ساتویں گھر میں اگر شمس ستیاء واقع ہوں اور ستیاء زہرہ اور زحل حالت میں مقیم ہو تو عام عمر جو درمیان پڑے۔ اس کے علاوہ زائچہ کے خانہ اول میں ستیاء شمس مرتخ، زحل، مینوں آجاتیں تو شادی کے بعد جلد ہی مرد مر جائے۔

ساتویں گھر میں مرتخ جو اور زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو عورت جلد مر جائے یا طلاق دینا پڑے۔ ساتویں گھر میں ستیاء زحل وزہرہ آجاتیں تو عورت طلاق پانتے شادی ہو۔

نکستہ : مرد کے زائچہ ولادت کے خانہ اول، چارم، ہفتم، جنم، یازدہم گھر میں اگر ستیاء، شمس، زحل کے آہستے تو وہ شخص ہندی پوشیوں کے مقام کے لحاظ سے ملکیک کہلاتا ہے۔ جس کا گھر یہ ہے کہ شادی کے بعد جلد اس کی بیوی مر جائے۔ اور اگر وہی کے زائچہ ولادت میں ستیاء، مرتخ، انہی مندیم بالا گھروں میں آہستے یعنی واقع ہو تو شادی کے بعد اس کا عائد جلد مر جائے۔ اور اگر وہی کے زائچہ ولادت میں ستیاء، مرتخ، شمس، بالا گھروں میں واقع ہو تو وہی کے زائچہ ولادت میں ملکیک کہلاتا ہے جس کا گھر یہ ہے کہ شادی کے بعد وہی کی بیوی کو کسی قسم کا عارضہ لاحق ہونے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔

ستیارہ مرتخ کا خاص اثر

ملک لڑکا ہو یا لڑکی اپنی عمر کے ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵ سال میں نکاح یا شادی نہ کریں۔ کیونکہ یہ اس کی خواست کے دس سال ہیں۔

مرتخ کی خواست

مرتخ کی خواست کو ستیارہ زحل زائل کر دیتا ہے مثلاً ایک مرد یا لڑکی کے زائچہ ولادت میں جو تھے مگر ستیارہ مرتخ یقیناً ہے اور ستیارہ زحل اس کے زائچہ میں ساتویں، آٹھویں، بارہویں یا خانہ اول میں واقع ہو تو مشکل کا قس آخر زائل ہو جاتا ہے۔ اسکی طرح ستیارہ مرتخ کے ہمراہ اگر ستیارہ زحل آجائے تو بھی مشکل کی آخر زائل ہو جاتی ہے۔ یہی بروقت نکاح نسبت دنیویہ و دینیہ دونوں کا خیال کر لینا ضروری ہے۔

اولاد

زائچہ ولادت میں اس کا درجہ پانچویں مگر طالع زحل و اولاد سے وابستہ ہے۔ اگر طالع کا مالک نکاح یا شادی نہ کرے مگر زائچہ کے خانہ اول میں آیا ہو تو صاحب اولاد ہیں۔

زائچہ پانچویں یا چارہویں گھر میں ستیارہ قمر نہ ہو یا مالک اولاد نہ ہو۔
۱۱ ستیارہ قمر یا خانہ اول یا نویں گھر میں ستیارہ قمر نہ ہو تو زائچہ کے خانہ اول یا نویں گھر میں ستیارہ قمر نہ ہو۔

صاحب اولاد جو۔
زائچہ کے پانچویں گھر کا مالک ستیارہ زہرہ، عطارد، قمر یا زائچہ کے پانچویں گھر پر نظر ہو تو اولاد کثرت سے ہو۔ اور زندہ بچوں کی پانچویں گھر پر نظر ہو تو اولاد کثرت سے ہو۔ اور زندہ ہے۔ اگر زائچہ کے پانچویں گھر میں کوئی قس ستیارہ واقع ہو۔ اور اس گھر کے مالک ستیارہ کی اس گھر پر نظر ہو تو اولاد نہ ہو۔ اگر زائچہ میں پانچویں گھر کو ستیارہ قمر یا زہرہ نہ دیکھتے ہوں تو اولاد بر گز نہ ہو۔

اگر زائچہ میں جو تھے، ساتویں، دسویں گھر میں ستیارہ قمر و زہرہ کے ہمراہ کو قس ستیارہ واقع ہو تو اولاد سے محروم رہے۔ اگر پہلو زندہ نہ رہے۔ اگر طالع کا مالک ستیارہ مذکور برج میں واقع ہو اور پانچویں کا مالک بھی مذکور برج میں ہو اور پانچویں گھر پر طالع کے مالک ستیارہ کی نظر ہو تو اولاد لڑکا پیدا ہو اور زندہ رہے۔

۱۱ اس کے علاوہ زائچہ کے تیسرے، پانچویں، ساتویں، نویں، گیارہویں گھر میں ستیارہ زحل واقع ہو تو اولاد اولاد لڑکا ہو۔

۲: اور اگر بروقت زلزل رجعت میں غروب حالت میں نہ توڑکی پیدا ہو۔

۳: طالع اور باجوہ میں ٹھہر دو نوں بُرج کے ہوں تو اول روز پیدا ہو گا۔

۴: زانچہ میں دو پاچار تیار سے دو بھاؤ بیج میں واقع ہوں
اور ستیارد عطار داس مگر بد نافر ہو تو ہیک وقت دو
لو کے پیدا ہوں۔

۵: دو یا چار تیاروں کا اجتماع دو بساؤ میں ایسا واقع ہو کہ ان میں مذکور ستیا کر کم ہیں۔ مونس زیادہ ہیں یا مذکور ستیا کرے اگر عاقل طور نہیں ہیں یا رحمت میں ہیں یا بحالت غروب کے ہوں اور نہ غیر ستیا ہر عاقل و غروب ہو یا رحمت میں ہو تو دو مذکور کیاں بیک وقت پیدا ہوں اور دونوں زلفہ میں اور اگر اجتماع ستیا کران ہم ہوتے ہوں تو بیک وقت ایک لڑکا اور لڑکی پیدا ہو۔

۹: زائچہ ولادت کے وقت لکھی گئی ہو۔
 ہو تو یکے بعد دیگرے لوگیاں پیدا ہوں۔
 جتنے توٹتے تیار ہوں۔
 لوگیاں پیدا ہوں۔

۴ : با تجویز محرمی مستیانه معارضه حالت رجعت یا فروب

حالت میں واقع ہو تو اقبل اولاد منقشت پیدا ہو یا مثل موت
اولاد پیدا ہو۔

۸۔ تیارہ قمر و طالع یعنی لکھن دو غمیں ستیاریوں کے درمیان واقع ہوں تو اول اولاد پیدا ہوتے ہی مَر جاتے اور ساتھ ہی اس کی والدہ بھی مَر جاتے۔ میں دو غمیں ستیاریوں کے درمیان تیارہ قمر و طالع واقع ہوں مگر وہ دونوں ستیاری بحالت رجعت یا غروب ہوں تو پیدا ہونے پر بچہ زندہ نہ رہے۔ اور اس کی والدہ نکلی جاتے۔

۹: اگر زانچہ کے ساتویں گھر میں ستیاریہ قمر زہرہ آجائیں تو اولاد میں بوکیاں زیادہ ہوں۔

۱: زانچہ کے ساتویں گھر پر سیارہ قمر و زہرہ ٹاکر ہوں تو
اولاد لڑائی پیدا ہو۔ اور بہت خوش قسمت واقع ہو۔

۱۱: پانچویں گھر میں جتنے مذکر بارسے واقع ہوں یا جتنے مذکر
تیار سے پانچویں گھر میں مذکر ہوں اتنے ہی روکے پیدا ہوں
اور جتنے مؤنث ستار سے پانچویں گھر واقع ہوں یا مؤنث
ہوں اتنے ہی روکیاں پیدا ہوں۔

۱۲: جتنے شخص ستیا رہے یا چھوٹی مگر بدنامیوں سے اتنا ہی

۱۳: اگر کوئی سجدہ ستبارہ مذکور خانہ و چشمہ میں بحالت رجعت

واقع ہوا یا پھر گھر پر ناظر ہو تو میں روکے پیدا ہوں۔
اگر کوئی موت ستارہ یا پھر گھر میں بحالت رجعت واقع
ہو یا ناظر ہو تو میں روکیاں یکے بعد دیگر پیدا ہوں۔

مولود کی ذریعہ سے امیر ہوگا

۱: وقتی زائچہ یا زائچہ ولادت کے دسویں گھر کا مالک اپنے
گھر میں یا شرف میں خانہ اول چوتھے ساتویں، نوے
دسویں واقع ہو تو مولود وقت حاکم صاحب املاک
اعلیٰ درجہ کی ملازمت پر فائز ہوئے۔

۲: اگر ستارگان قمر، عطارد، زہرہ، مشتری زائچہ کے خانہ
اول، چہارم، پنجم، ہفتم، دہم میں آجائیں تو مسائل یا مولود
حکومت کی جانب سے درجہ سفراء، وزارت، نج یا
کئی دیگر اعلیٰ کام سرور ہو یا کوئی اعلیٰ تجارتی کام
شیکار کے کام سے دولت حاصل کرے۔

۳: اگر ستارہ مشتری زہرہ زائچہ میں جمع ہو جائے
واقع ہوں اور عطارد ستارہ خانہ اول میں ہو
دسویں گھر ہو تو مسائل کو نینداری، کھیتی باڑی کے
کاموں سے نفع ہو۔

۴: زائچہ کے خانہ اول میں مشتری ستارہ قمر زائچہ میں ہوئے

ساتویں، دسویں واقع ہو تو اتفاقاً روپیہ ملنے پر امیر ہو۔
اگر زائچہ کے خانہ اول میں زحل واقع ہو۔ تو بے شک مسائل
یا مولود صاحب ثروت ہو۔ لیکن بوجہ دائم المرض ہونے
کے زیادہ تر فوجی اپنی بیاسی پر کیا کرے۔

اگر زائچہ کے خانہ اول میں مربع واقع ہو تو کسی سوسائٹی
لاحد یا ممبر دشمنوں کی جانب سے اسلحہ وغیرہ کے ذریعہ
سے حملہ کا خطرہ لاحق رہے اور اس سے بچنے کے متعلق
اُس پر خرچ کیا کرے۔

اگر زائچہ کے خانہ دوم میں ایک سے زیادہ خمس ستارے
واقع ہوں تو مسائل یا مولود بذریعہ تجارت یا دستکاری
کافی روپیہ حاصل کرے لیکن اس کا کلیا ہوا روپیہ
عالتی کاموں میں خرچ ہو جایا کرے۔ اور جوان عمر میں
کسی امور کے تحت سزا قید یا جبرانہ وغیرہ کے ہونے
کا امکان ہے۔

۵: اگر زائچہ کے خانہ اول سے یا میں گھر میں ستارہ قمر واقع
ہو وہاں سے دسویں گھر ستارہ خمس واقع ہو تو قیدی
پشتی رہیں، جاگیر دار والد یا والدہ کے خانہ اول کے
باوجود امیر ہو۔

۶: زائچہ کے خانہ اول سے دسویں گھر ستارہ قمر واقع ہو تو

والدہ کے نسب یعنی نانیال کے خاندان سے یا کسی
بطور بتنے ہونے کے بانیاد یا میراث کا مالک
ہوتے۔

۹: اگر زائچہ کے خانہ اول سے دسویں گھر ستارہ مزہر

ہو تو وہی بجائیوں یا کسی خاص دوست کی ذرئہ
میں آئے۔ نیز ستارہ مشتری کا بھی یہی ثمر ہے۔

۱۰: زائچہ کے خانہ اول سے دسویں گھر ستارہ عطارد آ
جائے تو تجارت علم کے ذریعہ سے دولت حاصل
ہو۔ نیز کسی دشمن کی بانیاد بھی ہاتھ لگے۔

۱۱: زائچہ کے خانہ اول سے اگر زہرہ دسویں واقع ہو تو

بیوی کے آبائی خاندان یا سسرال کے کسی سردار کی
بانیاد کا مالک بن جائے اگر زائچہ کے خانہ اول سے
دسویں گھر ستارہ زحل واقع ہو تو بیچ ذات کے لوگوں
سے مفاد حاصل کرے یا کسی نوکر، خدمتکار کی دولت
لے وغیرہ وغیرہ۔ نوٹ: ستارہ کان راس
زنب کیلئے بھی وہی حکم ہے جو کہ زحل کا ہے۔

دشمن، مقدمہ، بیماری

۱: زائچہ کے چھٹے گھر سے میں ہا ذکر صوفیہ مذکور

۶: بیوی جس مقدمہ وغیرہ کا پتہ معلوم کیا جائے اس
سے ہا دو سو ال گشتی کا حال معلوم کیا جائے۔
۷: گھر میں اگر ستارہ شمس واقع ہو تو نقل و حرکت و ملاقات
انہوں میں نقصان دکھائے۔
۸: ستارہ قمر آجائے تو دشمنوں سے خوف و ہراس ہوگا۔
۹: کانسی، دق، جنور المراسی کے مارنے سے تکلیف اٹھائے۔
۱۰: ستارہ مزہر واقع ہو تو مصروف یا انتہا میں نقصان
دشمنوں پر فتح، ملکی معاملات میں مشورہ سیاسی کاموں
عطارد ہو تو طالع کی کمائی کے کھانے والا جتنی ہر گز
پاک، محبت کا متقاضی، صاف گوئی سے دوسروں کو
دشمن بنایا کرے۔ ظاہری فحاشی کو پسند نہ کرے۔
۱۱: مشتری چھٹے گھر میں ہو تو والدہ بیمار رہے۔ یا کوئی دیگر
گھر اس کی جانب سے لاحق رہے۔ نانیال کے گھر سے
مفاد حاصل کرے۔

۱۲: چھٹے گھر میں ستارہ زہرہ آجائے تو میان بیوی میں
ناپاکی رہے۔ شرارتی جھڑپ سے نقصان اٹھائے۔
۱۳: زحل چھٹے گھر واقع ہو تو دشمنوں پر غالب، صاحبِ مائدہ ہو۔
۱۴: زمری اور منی پر قابض، حاکم کام ہر دو ہوں اور اس
کا کیا ہو وہ یہ اس کے استعمال کے علاوہ اس کے

فریش و آثار ب کے کاموں میں زیادہ صرف ہو۔
 ۸: چنے گھر میں ستارہ راس ہو تو دشمنوں کے ہتھیاروں
 کا بیاب رہا کرے۔ دماغی بیماری، ایڑیاں
 یا دیگر امراض سے تکلیف اٹھائے۔
 ۹: زائچہ کے چنے گھر میں ستارہ زنب ہو تو مرض اس
 براہیر یا دیگر امراض مقعد، ناسور، بھگنہ رکے باطن
 تکلیف اٹھائے نیز اذاتل عمر میں کسی شخصیت داروں
 کے کاتی ہونے کا اندیشہ ہو۔

چنے گھر کے مالک ستارہ کا شمرہ

۱: چنے گھر کا مالک ستارہ اگر اپنے ہی گھر میں ہو تو اس
 کے فریش و آثار ب اس کے ہم خیال نہ رہیں۔ لیکن
 دشمن کے ہتھیاروں میں کامیابی حاصل کرے۔ عدالتی کاموں
 میں زیادہ وقت صرف کرے۔
 ۲: چنے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے دوسرے گھر میں
 واقع ہو تو صاحب زائچہ آرتھرائٹس، امیور، انجینیر یا
 دیگر دست کاری میں کمال حاصل کرے۔ لیکن اس کی
 صحت بحال نہ رہا کرے۔
 ۳: چنے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے تیسرے گھر میں واقع

۴: چنے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے چارے گھر میں
 واقع ہو تو ابتدائی عمر میں دلیری سے شجاعت
 میں واقع ہو تو ابتدائی عمر میں دلیری سے شجاعت
 یا آزمائی، اور جیہ عمر میں لولا دے ناہانی ہے۔
 ۵: چنے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے چنے گھر میں آجاتے
 تو خود فرضی سے زندگی بسر کرے۔ دشمنوں پر غالب
 ہے۔ دوسروں کی بات پسند نہ کیا کرے۔

۶: چنے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے چارے گھر میں آ
 جاتے تو کسی غراب صحبت سے اپنے جسم کو اور اپنے
 علم و عقل کو نقصان پہنچائے۔

۷: چنے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو
 تو عدالتی کاموں، بحث، مباحثہ کے پیشے سے روزی
 کمائے اور اس کی کفایت کا بیشتر حصہ عشق و محبت کے
 کاموں میں صرف ہوا کرے۔ جس پرست اور راگ
 رنگ کا شائق ہو۔

۸: چنے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو
 تو صاحب زائچہ کی اولاد دست اسطو بہرہ رسی

گھر میں آجائیں تو مولود جبل سازی بہ محبت سے
معدن اٹھایا کرے۔

۸: اپنے گھر کے چھتے گھر میں قمر، مریخ، راس، زحل
پلوں ستارے اکٹھے ہوں تو شست لوہور
دوسروں کا دست نگر، مفت کا مال کھائے والا
۹: زائچہ کے چھتے گھر میں شمس، مریخ، زحل یہ تینوں

ستارے آجائیں تو مولود کو کوئی لاطعات مرض
۱۰: طالع کا مالک ستارہ چھتے گھر میں ہو اور چھتے گھر کا
مالک ستارہ طالع میں ہو تو وہ شخص جزای ہو
۱۱: چھتے گھر کا مالک ستارہ ہمدان ستارہ شمس طالع میں آئے
تو نسا و خون سے تکلیف پہنچے

۱۲: چھتے گھر کا مالک ستارہ ہمدان ستارہ شمس
کے ساتویں گھر واقع ہو تو ضعف، عجز، اذیت
میں نقص وغیرہ کی تکلیف ہو

۱۳: چھتے گھر کا مالک ستارہ زائچہ کے چھتے گھر
بارہویں گھر میں واقع ہو اور ستارہ زحل نظر کا
رہا ہو مولود کانوں سے بہرہ ہو جائے

۱۴: چھتے گھر میں راس، مریخ آجائیں تو مولود کی بیوی
تھا و شمس کا مالک لائق ہو

زائچہ کے چھتے گھر پر ستارگان کی انطرات ہو
زائچہ کے چھتے گھر کو ستارہ شمس نظر کا
تو مولود کی داییں آنکھ میں نقص ہو گا
پانے والا کا ورنہ ماضی کرے

۱۵: زائچہ کے چھتے گھر کو ستارہ قمر نظر کا
ہو تو مولود کی بائیں آنکھ میں نقص ہو گا
۱۶: قمر مردی میں ہو، طالع مردی
۱۷: چھتے گھر کو مریخ نظر کا ہو
۱۸: زحل نا مال سے تکلیف پائے اسی لڑائی خصلت
۱۹: چھتے گھر کو غیرہ سے چوٹ کھائے

۲۰: چھتے گھر کو ستارہ عطارد نظر کا
ہو تو بچپن میں چھل خوردوں کی محبت سے نقصان
۲۱: راس کی پاسداری میں روپیہ کا نقصان
۲۲: مالک کی نظروں میں حقیر خیال کیا جائے

۲۳: زائچہ کے چھتے گھر کو ستارہ مشتری نظر کا
ہو تو والدہ کی خدمت کرے، عجوبہ، فریب

۲۴: مریخ مازی وغیرہ کے ذریعے سے روپیہ پیدا
کرنے والا ہو

پہلے چھٹے گھر کو سیارہ زہرہ نظر کامل سے دیکھنا
 تو عیش پرستی شراب نوشی اور عیش پرستی کا بیان
 ضائع کرے اور اس کے نافع میں زیادہ ہوں
 رات کے چھٹے گھر کو سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھنا
 ہو تو دشمنوں پر غالب ہو نا ہاں سے یا تو انفاق
 رستہ یا کسی باعث سے ان کی جانب سے تکلیف
 رستہ اور ان کا یہ عمل رہے

۸: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ اس نظر کامل سے دیکھنا
 تو دشمنوں پر غالب رہے
 ۹: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ زنب و لیٹا مو تو پاؤں
 کو تکلیف ہو اعضائے تناسل سے عیبت ہو
 اٹھائے نوشی و اقارب سے نفع ہو

ستارگان کی رجعت و مستقیم حالت اور طلوع و غروب کا بیان

سیارہ مرتخ

سیارہ مرتخ جس برج میں ہو اسے برج سے پانچویں
 گھر میں سیارہ شمس ہو یعنی درمیان میں کا صدمہ ۱۲۰ درجہ
 ہو تو سیارہ مرتخ رجعت میں ہو جائے اور جب ۱۲۰
 درجہ چار برج شمس سے آئے چلا جاتا ہے تو مستقیم حالت
 میں ہو جائے جس برج میں اس کو رجعت ہوتی ہے
 اس گھر کو ۱۲۰ یوم میں طے کرتا ہے۔

سیارہ عطارد

سیارہ عطارد جب ستائیس درجے آفتاب کے اوپر
تو رجعت میں ہو جاتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے
اس کو وہ دنوں کے کرتا ہے۔ تمام سال میں عطارد
کی مرتبہ رجعت کرتے ہیں وہ دن کے زیادہ دور
میں نہیں رہتا۔

سیارہ مشتری

مشتری شمس کو قاصد جب ۱۲۰ درجہ دیوانی ہو
تو سیارہ مشتری کی نسبت لگتا کیسا ہے تو سیارہ مشتری
ہو جاتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے اس کو وہ دنوں
میں طے کرتا ہے اور چھ دنوں میں ستیقیم حالت میں رہتا ہے

سیارہ زہرہ

یہ سیارہ دم درجے آفتاب سے آگے نہیں جاتا ہے
جب دم درجے سیارہ شمس کے پیچھے ہوتا ہے تو رجعت
کرتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے اس کو وہ دنوں
میں طے کرتا ہے اور چھ دنوں میں ستیقیم حالت میں رہتا ہے

یہ سیارہ اس سال ۴۰۰ ایام میں بارہ بار رجعت کرتا ہے
۲۲۲ ایام میں بارہ بار رجعت کرتا ہے
۲۲۲ ایام میں بارہ بار رجعت کرتا ہے
۲۲۲ ایام میں بارہ بار رجعت کرتا ہے

سیارہ زحل

یہ سیارہ زحل ہو وہاں سے آگے رجعت کرتا ہے
۱۲۰ درجہ دیوانی ہو وہاں سے آگے رجعت کرتا ہے
۱۲۰ درجہ دیوانی ہو وہاں سے آگے رجعت کرتا ہے
۱۲۰ درجہ دیوانی ہو وہاں سے آگے رجعت کرتا ہے

یادوں کے طلوع و غروب دریافت کرنا

سیارہ قمر : جب سیارہ شمس کے گیارہ درجے پہنچے تو
یہ آغروب حالت میں ہوتا ہے اور جب ۱۲ درجے پہنچے تو
یہ طلوع ہوتا ہے۔
سیارہ مریخ : مریخ جب ۱۸ درجے شمس کے پیچھے ہوتا

یہ معلوم کرنا ہے کہ ہر
لوہوم ولادت سے اول دور اگر اس ستیاریہ کا شروع ہوتا
ہو تو اس کے آپ اشنی پختہ سے مولود کے جنم پختہ تک
کریں جو حاصل ہو اسی میں سے دو عدد کم کر دیں باقی کو
تغیر کر دیں جو عدد باقی بچے اسی ستیاریہ کا یوم ولادت سے
دور کہ شروع ہوگا مثلاً اگر ایک عدد باقی بچے تو ستیاریہ شمس
کا دور کر چھ سالہ

دو بچے تو ستیاریہ تہ کا دور اگر دس سال
تین بچے تو ستیاریہ مہی کا دور سات سال
چار بچے تو ستیاریہ ریس کا دور اٹھ سال
پانچ بچے تو ستیاریہ شمس کا دور رسول سال
چھ بچے تو ستیاریہ زمیں کا دور انیس سال
سات بچے تو ستیاریہ عطارد کا دور سترہ سال
آٹھ بچے تو ستیاریہ زنب کا دور سات سال
نہر بچے تو ستیاریہ زہرہ کا دور بیس سال شمار کریں
نوٹ : ہندی زبان میں اسے ہشتوری دہا کہتے ہیں
اور اس کا وہ پرہام جو شیوا کا اتفاق ہے اور یہ دور ستیاریہ
۱۰ سال کا ہوتا ہے اس کے علاوہ ایک اور دور اگر
ستاریہ کا ہوتا ہے اس کو ہندی میں اشتوری دہا کہتے

اس کی نسبت ۱۰ سال کی ہوتی ہے اس کو
برج یا راس کے پختہ

برج یا راس کے اذعان پختہ ہوتے ہیں
پھر میں کم دیش باہ یوم رہتا ہے اسی میں
۱۰ سال کا تاریخ سے معلوم کیا جاسکتا ہے مثلاً ایک شخص ۱۰۲
سال کو پیدا ہوا ہے اور اس روز ستیاریہ تہ کا دور
پچھ سال راس میں ہے اور پچھ سال راس اذعان پختہ
ہے مگر یہ یعنی بڑا کھا اذعان شیوا اور ستیاریہ شمس
کا دور یعنی میکہ راس میں ہے کیونکہ ماہ بیسٹہ برج راس
میکہ راس کے منسوب ہے اور ستیاریہ شمس ایک پختہ
یوم رہتا ہے اور مولود ۲ ماہ بیسٹہ کو پیدا ہوا ہے
۱۰ سال کے مولود کی جنم راس برج عقرب (برج چھک) اور جنم
برج شمس بر قدم چہارم شمار کیا جائے گا اور اگر کسی
کے جنم پختہ اذعان بر قدم دوم شمار کیا جائے اور اگر
کے مولود سولہ ماہ بعد ازیں کو پیدا ہوتا ہے اور ستیاریہ تہ
۱۰ سال (دس) راس میں ہوتا تو مولود کی جنم راس
۱۰ سال (دس) راس میں ہوتا تو مولود کی جنم راس

میں آئے گا کیونکہ حسب قاعدہ (دھن) راس یا بڑی قوس
 کہ ڈھائی پختروں سے منسوب ہے جسے کا ازل پختروں
 سے اس میں ستیاری شمس کا قیام بارہ یوم رہا اس کے بعد
 پختر پورا کھاڑ میں داخل ہو جاتا ہے جس کو مہندی زبان
 وچرن اور اردو زبان میں قدم کہا جاتا ہے۔ چونکہ مولود کی
 موت ۱۶ جہادوں کی ہے اس لیے بارہ یوم پختر مولا
 اور اس کے بعد پختر پورا کھاڑ کی پہلی منزل کے میں یوم
 ہتیا لیے تو پندرہ یوم ہوئے۔ سوہویں دن پختر پورا
 کا قدم و دم شمار کیا جائے گا پس اسی قاعدے سے اب
 جنم پختر کا استخراج کر سکتے ہیں

جس مولود کی ولادت دو ماہ بیساکھ منہ راس برصد
 و مقرب جنم پختر بٹا کھا ابر قدم چہارم شمار کیا گیا ہے
 کا ستیاری شمس اس پختر بٹا کھا میں چودہ یوم رہے
 اس کے دور کے ۹ یوم برج میزان میں دکھائے ہوئے ہیں
 اور بقیہ ایام برج مقرب میں ہی شمار کیے جاتے ہیں
 اس مولود کا جنم پختر بٹا کھا ہے جو کہ اشق پختر سے
 کر کے سوہواں پختر ہے اب حسب قاعدہ سولہ میں سے
 دو حصہ دیکھ لیتے تو باقی چودہ چھ ان کو ۹ پر تقسیم کریں ایک
 چھ تو ازل دور اکبر ستیاری شمس چھ سال دو پچیس تو زکریا

میں ہیں تو مرتبہ کا دور سات سال چار پچیس تو راس
 اٹارہ سال پانچ پچیس تو مہندی کا دور ۱۶ سال چھ پچیس
 وچرن کا دور انیس سال سات پچیس تو مولا کا دور اٹارہ
 سال آٹھ پچیس تو زنب کا دور سات سال چھ پچیس تو سیاہ
 یہاں دور اکبر ۲۰ سال شمار میں

سیارگان کے دور کا نقشہ ذیل میں درج ہے

نہار: ستیاری شمس کے چھ سال دور اکبر میں دیکھتے ہیں اس سے
 دور اکبر کی مدت۔

ستیاری شمس قمر مرتبہ راس مشرقی برج مقرب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

نہار: ستیاری شمس کے دس سال دور اکبر میں
 سیارگان کے دور اصغر کی مدت

ستیاری شمس قمر مرتبہ راس مشرقی برج مقرب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲

ستیارہ مرتک کے سات سال دور اکبر
نمبر ۳ : دیگر ستیاگان کے دور الصفر کی مدت

ستیارہ مرتک اس مشرقی محل عطارد و زنب و زہرہ شمس و
تحت

۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۱۱۰

ستیارہ اس کے اتھارہ سال دور
نمبر ۴ : دیگر ستیاگان کے دور الصفر کی مدت

ستیارہ اس مشرقی محل عطارد و زنب و زہرہ شمس و
تحت

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲

ستیارہ مرتک کے سولہ سال دور اکبر
نمبر ۵ : دیگر ستیاگان کے دور الصفر کی مدت

مشرقی محل عطارد و زنب و زہرہ شمس و

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲

ستیارہ اس کے سات سال دور اکبر
نمبر ۶ : ستیاگان کے دور الصفر کی مدت

ستیارہ اس مشرقی محل عطارد و زنب و زہرہ شمس و

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲

ستیارہ عطارد کے سات سال دور اکبر
نمبر ۷ : دیگر ستیاگان کے دور الصفر کی مدت

ستیارہ زنب و زہرہ شمس و مرتک اس مشرقی محل

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲

۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور
 ۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور
 ۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور
 ۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور

۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور
 ۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور
 ۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور
 ۱۰۰ سال کے ساتھ ساتھ دور دور

بچہ ولادت میں قابض تیار لگاتے تھے

بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے
 بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے
 بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے
 بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے

بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے
 بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے
 بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے
 بچہ مرغانہ کے غاڑاؤں میں لگاتے تھے

... ..

۱۔ بکری کے غار: اولیٰ میں مذکور ہے کہ بکری کے

شعبہ کلام غنیمت عزیزوں کا مددگار ہو

۱۰۰ زائچہ کے خانہ اول میں ستیاریہ دس ہونے لگے گھر میں
ستارہ قمر واقع ہو اور کوئی غنیمت ستارہ قمر کو دیکھتا
نہ ہوا ایک موت سے مرے

۱۰۱ زائچہ کے خانہ اول میں مریخ و زحل واقع ہوں اور
غنیمت گھر میں ستیاریہ قمر ہو تو اسکو سے موت واقع ہو
ستارہ شمس و مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہوں تو
دو ہفتوں کے باعث موت واقع ہو

۱۰۲ زائچہ کے خانہ اول میں ستیاریہ مریخ ہو اور غنیمت گھر
مشتعل ہو تو قمر کے باحسب سال موت کا خطرہ ہے
۱۰۳ ستیاریہ زحل غنیمت ستارہ گان سے ہو اور زائچہ کے خانہ اول
میں آجائیں تو ایک ماہ کے اندر موت کا اندیشہ ہے
۱۰۴ قمر شمس مریخ زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو کم عمری
کی علامت ہے

۱۰۵ غنیمت قمر زحل زائچہ کے خانہ اول میں ہوں تو ہفتوں میں
موت کا خطرہ ہے

۱۰۶ زائچہ کے خانہ اول میں مریخ ستیاریہ شمس و زحل زائچہ کے
چوتھے یا ساتویں گھر میں ہوں تو عمر چالیس
سال غنیمت ثابت ہو

۱۰۷ زائچہ کے خانہ اول میں ستیاریہ غنیمت ستارہ گان سے ہو

۱۰۸ ستیاریہ زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو قمر کا مددگار ہو
زائچہ کے خانہ اول کا مالک ستیاریہ کا سب سے پہلا زائچہ
گھر کا مالک ستیاریہ زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو قمر کا
مددگار ہو

۱۰۹ زائچہ کے خانہ اول میں ستیاریہ سے ستیاریہ غنیمت
زائچہ کے خانہ اول میں ہو اور ستیاریہ سے ستیاریہ غنیمت
پر ہو تو قمر کا مددگار ہو

۱۱۰ زائچہ کے خانہ اول کا مالک ستیاریہ زائچہ کے خانہ اول میں ہو
غنیمت ستیاریہ کا خانہ اول میں ہو تو قمر کا مددگار ہو

۱۱۱ زائچہ کے خانہ اول اور آغوش گھر کا مالک ستیاریہ و غنیمت
ستارے آغوش گھر میں ہوں تو عمر ستائیس سال شمار کریں
۱۱۲ زائچہ کے خانہ اول کا مالک ستیاریہ آغوش گھر میں ہو
گھر میں مطلقاً نہ ہو تو عمر زائچہ کے گھر میں ہو تو عمر
دس برس کی ہو

۱۱۳ زائچہ کے خانہ اول کا مالک ستیاریہ زائچہ کے خانہ اول میں ہو
دس برس کی ہو اور آغوش گھر کا مالک ستیاریہ گھر میں
حالت میں ہو تو عمر ۱۵ سال شمار کریں

۱۱۴ زائچہ کا خانہ اول میں طالع بدست سرور ستیاریہ

مشتری اس گھر میں واقع ہو نیز زائچہ کے دوسرے گھر
مشتری گھر میں سیارے مقیم ہوں تو مریض
ہو سکے۔ کم از کم یہ برس کی عمر ہو

۵۰ : زائچہ کے خانہ اول میں مریخ۔ ساتویں گھر شمس واقع
واقع ہوں تو اسکو سے موت واقع ہو۔

۵۱ : شمس در محل زائچہ کے خانہ اول میں ہوں۔ سیارہ راس
ساتویں گھر میں ہو۔ تو درخت سے گر کر موت واقع ہو

۵۲ : زائچہ میں طالع برج سرطان ہو اور اس میں مشتری
واقع ہو زحل و برہن میزان۔ مریخ۔ اقرب یا ہفت

میں ہو تو راجہ ہوا۔ راجہ مہرانی صاحب مالک ہو اور
اگر زائچہ میں سیارہ زہرہ رجعت میں ہو تو بھی بھرپور

۵۳ : طالع برج سنبلہ ہو اور اس میں سیارہ عطارد آبد
ساتویں میں مشتری ہو۔ گیارہویں میں زہرہ۔ چاند

میں زحل واقع ہو تو حکومت کا مشیر یا جادو اور
ہمارا جوں کے مقابلہ میں ہو۔

۵۴ : طالع برج میزان ہو۔ اور سیارگان شمس و قمر زائچہ کے
چوتھے گھر زہرہ و سوس گھر واقع ہو۔ تو ایسے ملک

ارضیات۔ پیش و عشرت سے زندگی بسر کرے
۵۵ : طالع سنبلہ ہو اور اس میں سیارگان شمس و قمر

۱ : اپنی تہذیب و تمدن

۲ : مان رہے ہیں یا غلبہ ہو اور اس میں گیارہویں گھر
مریخ۔ عطارد۔ زحل۔ مشتری۔ اور زائچہ کے

۳ : منہ و جسم بچتے ہیں
۴ : دھرم برہمن میں ہو مشتری یا سنبلہ۔ زحل۔ مشتری

۵ : گھر سیارہ شمس طالع میں ہو۔ تو اسکو سے موت ہو
۶ : زائچہ کے خانہ اول میں مشتری۔ مریخ۔ اقرب یا ہفت

۷ : مشتری کے شمس برتو وہ شخص بچتا ہے یا بچتا
۸ : زائچہ کے خانہ اول میں شمس و مشتری ہوں۔ مشتری یا ہفت

۹ : مریخ۔ مشتری گھر زہرہ۔ زحل۔ مشتری
۱۰ : طالع برج سنبلہ ہو عطارد و زحل ساتویں گھر ہوں

۱۱ : زائچہ کے خانہ اول میں مریخ۔ ساتویں میں زہرہ ہو
تو بیکار سے تپاتی رہے۔

۱۲ : شمس و قمر زائچہ میں اکٹھے ہوں تو مریض ہو یا بچتا ہے
۱۳ : زانی تلاش کرنے والا احمیات و غیرہ۔ بچتا ہے۔

۱۴ : شمس مریخ اکٹھے ہوں تو بیخ شرائط سے ابرو ہوتے
نارنگے۔ دوسروں کا درکار و اولاد کی حالت بہت

گھرنہ رہے۔ فوجی ملازمت یا زمیندار کی حالت بہت

مائل کرے۔
 ۱۳: اور قطاروں اکٹھے ہوں تو شیریں کلام، صاحب
 راج دربار سے عزت حاصل کرے۔
 ۱۴: شمس مشتری ہوں تو غریبوں کا مددگار سخاوت میں
 بہرہ حاصل کرے، دولت مند ہو۔

۱۵: شمس بہرہ ایک ہی برج میں ہوں تو نرم و دل
 سبب تجارت کا اندیشہ، راج دربار میں عزت اور
 زیادے پانچویں یا ساتویں گھر میں دونوں سیارے
 واقع ہوں تو بڑی بیمار رہے یا بے بھروسہ مورت سے
 بہاوت کیا کرے۔

۱۶: شمس وزحل اکٹھے ہوں تو اودیات کا ماہر، بڑے
 بوٹی کتہ جات کا جاننے والا، مورت کا بعدار ہو۔
 ۱۷: شمس و مریخ اکٹھے ہوں تو والدین کو بہت کراہ
 پہنچائے، میریج یا دغا بازی سے روپیہ پیدا
 کرنے والا ہو۔

۱۸: قطاروں اکٹھے ہوں تو عیش پسند، مالدار، مورتوں
 سے محبت کرنے والا ہو۔

۱۹: مشتری اکٹھے ہوں تو سنجیدہ مزاج، اپنا راز
 نہ بھائی، غلام نہ کرنے والا، نیک کاموں میں

مصدقہ لینے والا، غریبوں کا مددگار ہو، وقت کے مال
 انکو دینے سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔
 ۲۰: زحل اور زہرہ اکٹھے ہوں تو پادشاہ کے دربار سے
 فائدہ حاصل کرے، خوش پوش، خیر خواہ سے کام
 لے گا۔

۲۱: زحل اکٹھے ہوں تو خوش و قسمت، عیش و ہوا
 کرنے والا ہو، خوش و قسمت، عیش و ہوا
 ۲۲: مریخ اور عطارد ہوں تو زہرہ، حبیب سے دور
 کے ذریعہ سے روپیہ پیدا کرے، دغا بازی سے کام
 لے گا۔

۲۳: مریخ، مشتری ہوں تو پندت سے دور، جہاں
 والا، علیات کا ماہر، خوشحال دولت مند ہو۔
 ۲۴: مریخ و زحل ہوں تو بہرہ گیری سے روپیہ پیدا کرنے
 والا، شہوت پرست، لہو لہو، پر وزیر، مریخ سے دور
 بہت ہو۔

۲۵: قطاروں مشتری ہوں تو مذہبی عوام جاتے والا، مورت
 نائل دولت مند ہو۔

۲۶: قطاروں اور زہرہ ہوں تو غریب پرور، شیریں
 کلام، نیک کاموں میں خاندان کا کام روٹی کو

۸۲ : عطار د زمل اکٹھے ہوں تو دلال ، لالچ کے تحت
دوسروں کی مدد کرنے والا ، جھوٹ بولنے کا عادی
تو منہراج ، اپنی کہی ہوئی بات پر قائم نہ رہ سکے
۸۳ : زہرہ اور زمل ہوں تو زانی جھلڑے کا عادی ، انجیر یا
ڈاکٹر یا دیگر دستکاری کے ذریعہ سے رزق حاصل
کے ، طبیعت میں سخرہ پن ہو ۔

۸۴ : مشتری ، زمل ہوں تو بیوی کا آرام لے ، صاحب الماک
خوش گذران ہو
۸۵ : مشتری اور زہرہ ہوں تو صاحب الماک ، راجہ ہاراج
صاحب علم نوکر چاکر بہت ہوں ، سارہ مزاج محبت
سے نقصان اٹھائے ۔

۸۶ : قمر زہرہ اور زمل : یہ تینوں سیارگان ایک ہی
برج میں زائچہ ولادت کے اندر آجائیں تو مولود اہل
قلم دنیا میں عزت حاصل کرے ، فن خوشنویسی ، نقشہ
نویسی وغیرہ کا ماہر ، تحریر کا پتا ، حکومت کے کاموں
میں عزت حاصل کرے ۔

۸۷ : قمر مشتری اور زمل واقع ہوں تو عالم فاضل ، نیک
کام کرنے والا ہو ، اور اگر یہ سیارگان زائچہ کے
ساتویں گھر آجائیں تو عورت کا فرما نبردار ہو ۔

۸۸ : قمر زہرہ ، مشتری اکٹھے ہوں تو ہر ایک کام کو آسانی
سے نبھانے والا لقب پرور ، خوش گذران ہو عالم فاضل ہو
۸۹ : عطار د زمل ہوں تو راجہ مشتری ، مشیر قانون ،
طبع ، بیج ، منصف ، خوش مزاج ، عدل و انصاف
سے کام لینے والا ہو ۔

۹۰ : قمر عطار د مشتری ہوں تو سیاست دان ، دنیاوی کاموں
کو غفلت سے انجام دینے والا ، بلند حوصلہ ، حق
مزاج ، دوسروں کے راز و نیاز سے جلد خبردار ہو
جایا کرے ۔

۹۱ : قمر مریخ ، زمل ہوں تو کم عمری کی علامت ہے ، زندہ
رہے تو جھگڑالو ، مقدمہ باز یا کم عمری میں والدہ سے
بدلتی ہو جائے ۔

۹۲ : قمر مریخ ، زہرہ زائچہ میں ہوں تو خود پسند بیوی ،
جھگڑالو ، اولاد ناقابل ہو ، یا بے اولاد رہے ۔

۹۳ : قمر مریخ ، مشتری ہوں تو غیر مستورات سے محبت
کرنے والا ، تند خو ، جلدی امراض سے تکلیف
اٹھائے ۔

۹۴ : قمر مریخ ، عطار د ہوں تو سست الوجود ، کاہل ،
دوسروں کے جھرو سہ پر زندگی بسر کرے ، اہل دیال

نظر میں مشرق ہو

۹۵: شمس، مریخ اور زحل ہوں تو عیاش، عشقہ، کھانیاں
کئے والا یا کھنے والا ہو، تلوں، مزاج، آمدنی خرچ کر
برابر کر دیا کرے، جوان عمر میں روپیہ ضائع کرے۔

۹۶: شمس، مشتری، زہرہ اکٹھے ہوں تو عورت کا اور
آرام پائے، بچاں خوروں سے نقصان اٹھایا کرے یا
خود بچاں خوری سے بدنام ہو۔

۹۷: شمس، عطارد، زحل ہوں تو بلا وجہ عداوت یا دشمنی
پیدا کر لیا کرے۔

۹۸: شمس، عطارد، زہرہ ہوں تو عورتوں کا طبع، بزرگان
دین کا پیڑکار نہ ہو، غریبوں کی امداد میں حصہ لینے
والا ہو۔

۹۹: شمس، عطارد، مشتری ہوں تو ماکم و قوت، وکیل، پلکار،
نیم دل، فریبین ہو۔

۱۰۰: شمس، مریخ، زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہوں تو
۵۰ ایک سال سے زائد نہ ہو، اگر دوسرے گھر
میں ہوں تو کم دولت، غنا سے گزارہ کرے۔

۱۰۱: شمس، مریخ، زہرہ ہوں تو غلٹ پسند، کم خلق
نہایتی رسوم کا پابند، دھن دولت سے آسودہ نہ

۱۰۲: شمس، مریخ اور زشتی اکٹھے ہوں تو شیطانوں، نوبہ
یا سرور، اقبال، مندگنی ہو۔

۱۰۳: شمس، مریخ اور عطارد ہوں تو عملیات، قاتل، آرام
حاصل کرنے کا خواہشمند، اولاد کا شہ نہ ہو۔

۱۰۴: شمس، قمر، زحل زائچہ کے خانہ اول میں آجائیں تو ۹
سال کی عمر میں موت کا خطرہ ہو، یا مائے اکر

دوسرے گھر میں ہوں تو ہم عقل، جبری بوند،
کشہ جات وغیرہ کے کام سے واقف، تندرست نہ

۱۰۵: زائچہ میں تیاران شمس، قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو وہ
نقص ہو، چیرے روزی حاصل لینے والا، طبع

قابلیت کم ہو، عام طور پر جھوٹ بولنے والا ہو۔
۱۰۶: شمس، قمر، مشتری کا اجتماع ہو تو علم و ادب کے

ہانے والا، محفلوں و مجلسوں میں تہمت حاصل کرنے
والا، خود پسند، حاضر، ماث، علوم ریاضی کا شہرہ ہو۔

۱۰۷: شمس، قمر، عطارد کا اجتماع ہو تو دربار، آدمی، شر
باتدبیر، حکومت سے روزی لمانے، یا عالم فاضل

تقریر و تقریر کا پتلا ہو۔
۱۰۸: شمس، قمر، مریخ کا اجتماع ہو تو تو مار، بوائے،

قاتل، لیکن رحم دل نہ ہو، عملیات دیر سے زیادہ

دلیپ رکھنے والا ہو۔

۱۰۹: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ زائچہ ولادت میں ان چھ سیاروں کا اجتماع صاحبِ اہلک، عالمِ وقت ہو مگر جوان عمر میں فضولِ فرجی یا بد صحبت کے باعث جدی ورثہ کو نقصان پہنچائے۔

۱۱۰: شمس، قمر، مریخ، عطارد، زحل اور مشتری کا اجتماع ہو تو وہ شخص دوسروں کا مال و زرِ بھنے سے امیر ہو۔

۱۱۱: قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو وہ فرمانروا، نواب، راجہ ہمارا راجہ کا قاتل ہو۔

۱۱۲: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل اسے سات سیاروں کا اجتماع زائچہ ولادت کے خانہ اذل، ہفتم، بازوحم میں واقع ہو تو بلاشبہ وہ شخص راجہ ہمارا راجہ مکران ہو۔

۱۱۳: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل ان پانچ سیاروں کا اجتماع ہو تو وہ شخص کسی جماعت یا سوسائٹی کا رہنما، والی کاموں میں معروف رہا کرے۔

۱۱۴: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ شخص مشیرِ قانون، دقیق سے دقیق معاملات کو نبھانے سے حل کرنے والا، قتل و تہمیر سے روک دینے والا ہو۔

سیاست پسند، غریبوں کا مددگار ہو۔

۱۱۵: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ پیشانی، آسانی سے رزق حاصل کرنے والا، شعرد، شاعری، اداں نویسی کی جانب زیادہ توجہ دینے والا، مطلق مزاج ہو۔

۱۱۶: شمس، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ شخص علوم تولید و تناسل کے جاننے والا مشہور و معروف دولتمند ہو۔

۱۱۷: قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو وہ شخص حاضر جواب، اپنے دلی راز کو نہ چھپائے، سچ کہہ کر دوسروں کو مخالف بنالیا کرے۔

۱۱۸: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحبِ اہلک ہونے کی علامت ہے۔

۱۱۹: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو الداری کی علامت ہے، لیکن آخری عمر میں گوشہ نشین ہو جائے اور سخاوت میں نام حاصل کرے۔

۱۲۰: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو حکومت کا شیر ہو۔

۱۲۱: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، عطارد کا اجتماع شیر ہو۔

کلام عشق و محبت کا پیر و کار، فلسفی کانوں، نادلوں
وغیرہ کے کاموں میں ہوتا رہے ہو، روزی آسان ہے۔
۱۲۲: شمس، قمر، مریخ، عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو
جوان عمر میں صغریٰ امراض سے تکلیف اٹھائے یا
کسی ناپاک مرض میں مبتلا ہو۔

۱۲۳: شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع نامی
گرامی بستیوں میں شمار ہو۔

۱۲۴: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو مالک
اراضیات، صاحب ہنر، ہر و عزیز اور غریبوں کا
مددگار ہو۔

۱۲۵: مریخ، مشتری، زہرہ، زحل یکجا واقع ہوں تو
شخص ناجائز فعلوں کے تحت دھن دولت کا نقصان
کرنے والا ہو۔

۱۲۶: مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو تلخ
مزاج، سچائی پسند، عدل سے کام لینے والا عالم
فاضل ہو۔

۱۲۷: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو راگ
کا شوقین، بلند خیال شاعر، نازک جسم ہو۔

۱۲۸: قمر، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو ڈاکٹر

جیب، انجینئر، قتل سے مار چلانے والا، کسب حیات کا بانی
دستکار ہو۔

۱۲۹: قمر، مریخ، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو غاندھار سے
اتفاق نہ رہے، اپنے جان بہن اسی کے ہم خیال نہ
رہیں۔

۱۳۰: قمر، مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ضعف مردی کی
علامت ہے، ہر وقت طاقت کی دواؤں کی تلاش
میں رہا کرے۔

۱۳۱: قمر، مریخ، عطارد، زحل یکجا ہوں تو کلام میں رعب،
ہنرمند اپنی عقل و چالاک سے رو بہ پیدا کرے بلکہ
لو کر چاکر زیادہ ہوں۔

۱۳۲: قمر، مریخ، مشتری، زہرہ واقع ہوں تو عاشق مزاج
اپنا زر و مال عشق و محبت میں ضائع کرے اور قوت
مردی کے نسخے تلاش کرتا ہے۔

۱۳۳: قمر، مریخ، مشتری، زحل ہوں تو کینے لوگوں سے
محبت کرنے والا، بہن بھائیوں سے دشمنی رکھے۔

۱۳۴: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو ناخ
گرامی صاحب جائداد، مخالف زیادہ ہوں۔

۱۳۵: قمر، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو ڈاکٹر، انجینئر،

دستار ہو

۱۳۶: مریخ، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو ناجائز فطرتوں سے املاک ضائع کرے

۱۳۷: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل ہوں تو رئیس، اراضی و بادداد کا مالک ہو۔

۱۳۸: قمر، مریخ، عطارد، زحل ہوں تو عملیات، ہاد و بحر کا قاضی، دست غیب کا متلاشی ہو۔

۱۳۹: قمر، مریخ، زحل، راس کا اجتماع ہو تو غیروں کا مددگار، عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے، ہیر پھیر سے روزی پیدا کرنے والا ہو۔

۱۴۰: قمر، مریخ، عطارد، مشتری ہوں تو ہر مقام پر ماضی محبت رکھنے والا، واعظ، لیکچرار، لوگوں کو نصیحت کرنے والا ہو۔

۱۴۱: قمر، مشتری، زہرہ، زحل ہوں تو صاحب املاک، روزی آسان، مالک اراضی، حکومت کرنے والا۔

۱۴۲: شمس، عطارد، زہرہ، زحل ہوں تو پوشیدہ عیب کرنے والا، جیسے عورتوں کا متلاشی ہو، آزاد ہے کسی کے کنٹرول میں نہ رہے۔

۱۴۳: شمس، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو تقاریب لیکچرار

زیادہ بولنے والا، چل چل کر دولت حاصل کرے

شمس، عطارد، مشتری، زہرہ ہوں تو صاحب لیسے، عاشق مزاج، جسکی ہرست ہو

۱۴۴: شمس، مریخ، زہرہ، زحل ہوں تو دولت و ثروت میں خاندان کا نام روشن کرے

۱۴۵: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ ہوں تو رئیس، نواب، باکیردار یا مالک ہو گا جو ملک کا شائق ہو

۱۴۶: شمس، مریخ، عطارد، زحل ہوں تو دروغ گو، راہزی، میر میر سے روپیہ پیدا کرے۔

۱۴۷: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو عیاش، بدعت میں جہدی ورثہ ضائع کرے۔

۱۴۸: شمس، مریخ، عطارد، مشتری ہوں تو عالم حاصل، راضی دین، علم و عقل سے روپیہ حاصل کرے۔

۱۴۹: شمس، قمر، مشتری، زحل ہوں تو صاحب تدبیر، دلات و غیرہ سے روپیہ حاصل کرے۔

۱۵۰: شمس، قمر، مشتری، زہرہ ہوں تو شیریں کلام سے دوسروں کو مطیع کرنے والا ہو۔

اس کتاب کے آخری صفحوں پر زائچہ ولادت تیار کرنے کا عدد درج کر دیا گیا ہے جو آپ سمجھ سکتے

مرد کے زائچہ ولادت میں ہر ستارہ کا علیحدہ علیحدہ ثمرہ کیا ہے

مرد کے زائچہ ولادت میں ستارہ شمس خانہ اقل میں واقع ہو تو مولود بہادر، پہلوان، بے خوف، فوجیے ملازم، حکمرانی سے روزی پیدا کرے۔
 زائچہ کے دوسرے گھر میں شمس واقع ہو تو غربت و غمی میں زندگی بسر کرے۔
 غیرے گھر میں شمس ہو تو توکی بدن، تندرست، کنبہ پرور، محنت سے روپیہ حاصل کرے امیر کیسے بنے۔
 برحقے گھر میں ہو تو اپنے خاندانی افراد سے تکلیف پائے۔
 باخوبی میں ہو تو اولاد کی قلت یا اولاد نامراد ہو۔
 بھٹے گھر میں ہو تو دشمنوں پر فتح، عدالتی کاموں میں

ہوں گے پس جب زائچہ تیار ہو جائے تو پھر یہ دیکھیں کہ
 زائچہ میں ستارہ قمر کس برج میں ہے پس جس برج میں ستارہ
 قمر واقع ہو وہی جنم راس کہلائے گا
 :: :: ::

۱۔ لایہا حاصل کرے۔
۲۔ ساتریں میں ہو تو دو شادیاں کرے یا کوئی داشتہ عورت رکھے۔

۳۔ آٹھویں میں ہو تو کم عمری کا نشان ہے۔
۴۔ نویں میں ہو تو بد صحبت میں روپیہ برباد کرتے۔
۵۔ دسویں میں ہو تو عالم وقت، صاحب اہلاک یا جیدی درش کے ذریعے امیر ہو۔

۶۔ گیارہویں میں ہو تو ماہوکار، بینکر، سودخور، مالے کا جمع کرنے والا ہو۔

۷۔ بارہویں میں ہو تو سخت مزاج، دائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔

نوٹ: تیارہ شمس عمر کے ۱۱۰۶، ۲۲، ۲۳، ۵ سالوں میں اپنا نیک ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں تیارہ قمر کا ثمرہ

۱۔ زائچہ کے فائدہ ازل میں قمر واقع ہو تو دلکش چہرہ، غریب بدور، علم دوست، حلال روزی کا متلاشی۔

۲۔ دوسرے گھر میں ہو تو اچانک زردی والے ہونے سے امیر کبیر

نیرے میں ہو تو وقت ماحکم، نمبر پنچایت یا کسی سوسائٹی کا صدر ہو۔

۳۔ چوتھے میں ہو تو درویشوں، بندگانوں کی صحبت سے فیض حاصل کرے، والدین کا تابعدار ہو۔

۴۔ پانچویں میں ہو تو صاحب اولاد، بڑیاں زیادہ ہوں نیز پانچویں کے جاننے والا ہو۔

۵۔ ششہ میں ہو تو کائناتی، نزلہ، انفلوئنزا سے تکلیف اٹھایا کرے، کم عمری کا نشان بھی ہے۔

۶۔ ساتریں میں ہو تو بیوی نیک چلن خوبصورت لڑکی اور اعلیٰ خاندان سے ہو۔

۷۔ آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔
۸۔ نویں میں ہو تو قومی خدمات کے ذریعہ سے شہرت حاصل کرے۔

۹۔ دسویں میں ہو تو رعب و داب سے امیرانہ و حکمرانی سے زندگی بسر کرے۔

۱۰۔ گیارہویں میں ہو تو اعلیٰ سواری مختلف قسم کی جائدار کے علاوہ زرعی اراضی کا مالک، ذات برادری میں شہرت حاصل کرے۔

۱۱۔ بارہویں میں ہو تو شہوت پرست عیاش، بائیں آنکھ میں

نقص یا صارت میں کمی ہونے کا اندیشہ ہو۔

سنوٹ: سیارہ قمر کے ۱۰، ۲۰، ۲۳، ۲۸، ۲۹ ویں سال میں نیک ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

سیارہ مریخ کا ثمرہ زائچہ کے بارہ گھروں میں

زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ ہو تو مولود کی ناکھانی چوٹ، اسلحہ وغیرہ سے موت کا خطرہ لاحق ہو۔

دوسرے میں ہو تو ہمیشہ قرض دار رہے۔

تیسرے میں ہو تو بلند عہدہ، کسی سے مدد کا طلب گار

نہ ہو، لیکن اپنے پہلے یا بعد کو ہونے والے بہنے

بھائی کو ناقص رہے۔

چوتھے میں ہو تو والدہ سے تکلیف، خاندانی لوگ

ہم خیال نہ رہیں۔

پانچویں میں ہو تو بے اولادی ظاہر کرے، اگر کوئی اولاد

ہو بھی جائے تو بے اولاد رہے، بکری یا بڑی فوج سے

لازمیت یا تعلیم میں کامیابی حاصل کرنے۔

چھٹے میں ہوں تو دشمنوں کو مغلوب کرنے والا ہو۔

ساتویں میں ہو تو اول بیوی کا آرام نہ ملے، طلاق دینی

پڑے یا اس کی موت واقع ہو، اور چہرہ دوسری شادی

رہا پڑے۔ سنوٹ: اگر زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں

ایک گھریا سا تو یہ گھر میں برقع جہدی ہو، اور اس میں

سیارہ مریخ آجائے تو جب تک لڑکی منکلیک نہ ملے گی

اس وقت تک اس کی شادیاں ہوتی رہیں گی۔

اس وقت میں مریخ ہو تو اس کے بچل خور بہت ہوں یا

آنکھوں میں مریخ ہو تو اس کی مچل خوری یا شرارت کی طرف

کے جواب میں اس کی مچل خوری یا شرارت کی طرف

جوع ہونا پڑا کرے۔

زیرے میں ہو تو بد صحبت کے باعث عیش و عشرت،

شراب خوری، قمار بازی، بے ایمانی کی عادت پیدا ہو

جائے۔

دسویں میں ہو تو حاکم وقت ہو، دشمنی پر فتح حاصل کریں۔

گیارہویں میں ہو تو امیر کبیر خیل نواب، راجہ بہا راجہ ہو

بارہویں میں ہو تو فضول خرچ، دشمنوں کے دفاع پر خرچ

کرنے والا، بیوی سے تکلیف، دوسری شادی کرنے پر

بور ہو، نیز دشمنوں سے اسلحہ وغیرہ کا خوف ہو۔

مریخ کا خاص ثمرہ عمر کے ۱۳، ۲۱، ۲۵، ۲۸ ویں

سال میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات ۲۵ سالے کے

عمر میں بھی اپنا پھل ظاہر کرتا ہے۔

❖

زاچہ کے بار گھر میں سیاہ عطار کا ٹرہ

• زاچہ کے پہلے گھر میں عطار ہو تو صاحب ثروت اہل کلم
دنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، مدبر خیالات کا مالک
کنبہ پرور ہو۔

• دوسرے میں ہو تو مالک وقت، عادل منصف، لمبر
پنجایت، نقاد، طال روزی کا پابند ہو۔

• تیسرے میں ہو تو دوسروں کا راز حاصل کرنے کا ماہر
اپنی عقلندی و تدابیر سے دشمنوں پر غالب رہے۔

• چوتھے میں ہو تو والدین کا فرمانبردار، دوسروں کی
تعاونت کرنا اس کی قسمت میں نہ ہو۔

• پانچویں میں ہو تو مختلف علوم کا مالک، صاحب تدبیر
کسی نئی معلومات میں شہرت حاصل کرنے والا لیکن اولاد

نکمی ہو، اولاد کو خود کما کر دیا کرے، اُن کا کمایا ہوا
روپیہ اس کی قسمت میں بہت کم ہو۔

• چھٹے میں ہو تو دائم المریض ہو۔

• ساتویں میں ہو تو قومی مذات انجام دے۔

• آٹھویں میں ہو تو دستکاری میں مثل انجینیری وغیرہ کے

لام میں ہو شیار ہو۔

• نولہ میں ہو تو جی امیر، یا کہیں سے اتفاقیہ روپیہ پیسہ
ملے امیرانہ زندگی بسر کرے۔

• دسویں میں ہو تو وہاں نواز، محفلوں و جلسوں میں حصہ لینے
والا مالک وقت ہو۔

• اسی میں ہو تو مشیر قانون، اعلیٰ ملازمت کے ذریعے
لیا رہوں میں ہو، کفایت شعار بھی ہو۔

• دسویں میں ہو تو دوسروں کے جھڑپہ زد زندگی بسر کرنے
والا ہو۔

• عطار کا نیک ٹرہ ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۴ سال
کے عمر میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔

زاچہ کے بار گھر میں سیاہ مشتری کا ٹرہ

• زاچہ کے خانہ اڈل میں سیاہ مشتری آجائے تو مولود عالم
داخل بیکار، کسی سوسائٹی یا جماعت کا رہنما لیڈر ہو۔

• دوسرے میں ہو تو ۲۰ برس کی عمر کے بعد دولت سے
لالا مال ہو۔

• تیسرے میں ہو تو ظلم و جبر سے روپیہ پیدا کرنے والا ہو۔

• چوتھے میں ہو تو اپنی کمائی کے علاوہ جدی ورثہ حاصل
کرے سخاوت میں شہرت پیدا کرے۔

♦ پانچویں میں ہو تو مفتی قاضی علوم مباحثہ کے جاننے والا، اولاد
در اولاد کا آرام پاتے۔

♦ چھٹے میں ہو تو حسن پرست، راگ رنگ کا شوقین، عیاضی
میں روپیہ صرف کرے۔

♦ ساتویں میں ہو تو بیوی سے صحبت اچھی رہے۔

♦ آٹھویں میں ہو تو کم عمری کی علامت ہے اور اگر اسے
کے برعکس ہو تو جدی ورثہ سے محروم، اپنی کمائی سے اپنا
سلوٹی مکان بنائے۔

♦ نویں میں ہو تو اہل علم حق العباد نیک کاموں میں خرچ
کرنے والا، بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہو

♦ دسویں میں ہو تو مشیر حکومت، منتری، وزیر، حکومت
کے کاموں سے روپیہ حاصل کرے۔

♦ گیارہویں میں ہو تو کفایت شعاری سے روپیہ بچایا کرے۔

♦ بارہویں میں ہو تو جیلہ ساز، غرور فریب روزی کھایا کرے۔

مشرقی اپنا نیک ثمرہ ۱۶، ۲۹، ۳۰، ۳۲، ۳۳

۸۰ برس کی عمر میں ظاہر کرتا ہے۔

زائچہ کے بار گھروں میں تیار زہرہ کا ثمرہ

♦ ۱۱ یعنی زائچہ کے خانہ اول میں تیار زہرہ ہو تو جدی

میں شل راجہ ہمارا جہ کے ہو، حسن پرست، اولاد
میں حصول خرچ، مختلف جگہوں پر محبت رکھنے والا۔

♦ دسویں میں ہو تو خاندان کے بیٹے ہوتے نام کو زندہ
رکنے والا، اپنی ذاتی کمائی سے امیرانہ زندگی بسر کرے،
رنگی سواری کا شائق، زندگی اراضی کا مالک ہو۔

♦ پندرہویں میں ہو تو خاندانی لوگوں سے نقصان پہنچا رہے
نیکے میں ہو تو خاندانی لوگ اس کے ہتھیال نہ رہ سکیں۔

♦ اور اس کے خاندانی لوگ اس کے ہتھیال نہ رہ سکیں۔
چوتھے میں ہو تو غیر ملکی سرزمین حاصل کرے تہاں

♦ پانچواں وغیرہ کے خاندانی سے لڑتی ورثہ اس کے قبضہ میں
آتے۔

♦ پانچویں میں ہو تو ذی علم، انسانہ نویں، کھلی کتابوں کا زیادہ
شوق ہو، شراکتی کاموں میں نقصان اٹھایا کرے، اولاد

میں بولیاں زیادہ ہوں۔

♦ چھٹے میں زہرہ ہو تو محبت کے سلسلے میں ایک مخالف

زیادہ ہوں، پوشیدہ امراض سے تکلیف پاتے۔

♦ ساتویں میں ہو تو میاں بیوی عیش پسند، راگ رنگ کے

شائق، ناول نویں وغیرہ ہوں۔

♦ آٹھویں میں ہو تو بد صحبت، بد کاری میں صحت و روپیہ

خارج کرے۔

۱۔ زنی میں ہو تو ذی انہم، غلوت پسند، کم سخن، منصف
 مزاج ہو۔
 ۲۔ دسویں میں ہو تو جذبی درشت سے محروم ہے، علم حبیب کے
 جلتے والا ہو۔
 ۳۔ گیارہویں میں ہو تو غریبوں کا بددگار، اپنی ذاتی کمائی
 سے دوسروں کی امداد کیا کرے۔
 ۴۔ بارہویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔

زائچہ کے بارگھر میں تیار و محل کا ثمرہ

۱۔ زحل زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو دائم المریض ہو۔
 ۲۔ دوسرے میں ہو تو غربت میں زندگی دوسروں کے سہارے
 بسر کرے۔
 ۳۔ تیسرے میں ہو تو کنبہ پرور، مصیبت سے مقابلہ کرنے
 والا ہو۔
 ۴۔ چوتھے میں ہو تو غریب و بھکڑوں کے باعث پریشان ہے۔
 ۵۔ پانچویں میں ہو تو اولاد کا پورا آرام دیکھے۔
 ۶۔ چھٹے میں ہو تو دشمنوں پر غالب رہے۔
 ۷۔ ساتویں میں ہو تو کم عقل یا چھوٹے خاندان کی عورت
 سے شادی کرے۔

۸۔ آٹھویں میں ہو تو ضعف، بھارت انگلیوں میں تکلیف رہے۔
 ۹۔ نویں میں ہو تو فتنی، وہی کسی بد جہر دہ نہ کیا جائے۔
 ۱۰۔ دسویں میں ہو تو منصف مزاج، حاکم وقت روزی آسان ہو۔
 ۱۱۔ گیارہویں میں ہو تو کفایت شعار، ادھیر عمر میں دولت جمع
 کرے، تجارت سے نفع ہو۔
 ۱۲۔ بارہویں میں ہو تو سست الوجود، وعدہ کا پابند نہ ہو، ہر
 کام ادھورا چھوڑ دیا کرے۔

زائچہ کے بارگھر میں تیار و اس کا ثمرہ

۱۔ خانہ اول میں تیار و اس ہو تو ہمیشہ دھکی رہے، عزیزوں
 سے امداد نہ مل سکے۔
 ۲۔ دوسرے میں ہو تو جمع نہ رہ سکے، چٹا کمانے اٹنا ہی
 فرج ہو جائے۔
 ۳۔ تیسرے میں ہو تو خویش و اقارب کی امداد کرنے والا بھند
 وصلہ ہو۔
 ۴۔ چوتھے میں ہو تو غیر دودھ سے پرورش پائے۔
 ۵۔ پانچویں میں ہو تو اولاد سے دھکی رہے، بد صحبت یا
 بد صحبت سے نام و عزت کو خراب کرے۔
 ۶۔ چھٹے میں ہو تو دشمن زیر ہوں، بڑی یا بھری فوجی ملازمت

میں نام و عزت حاصل کرے۔
 ♣ سالاری میں ہو تو بیوی سے جھگڑا رہے، کسی غیر مذہب
 قانون سے محبت قائم ہو۔
 ♣ آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔
 ♣ نویں میں ہو تو غربت میں زندگی بسر کرے۔
 ♣ دسویں میں ہو تو عالم وقت، مشہور و معروف بستیوں
 میں شامل ہو۔
 ♣ گیارہویں میں ہو تو حکومت کرنے والا فرمانبردار ہو۔
 ♣ بارہویں میں ہو تو فضول خرچ، بڑے کاموں سے
 رغبت رکھے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ زنب کا شرہ
 ♣ زائچہ کے پہلے گھر میں زنب ہو تو میاش طبع و محبت کے
 کاموں میں خرچ کرنے والا ہو۔

♣ دوسرے میں ہو تو فتی، ہٹ دھرمی، جبر سے کام
 لینے والا ہو۔

♣ تیسرے میں ہو تو ملازمت میں اعلیٰ درجہ حاصل کرے،
 کسی جوہ یا عیتم کی سرپرستی میں رہے یہ حرف کرے
 ♣ چوتھے میں ہو تو فائدہ ان سے تکلیف، والدہ سے رنجیدہ

♣ پانچویں میں ہو تو کم عقل، اولاد کی قلت یا اولاد نافرمان ہو۔
 ♣ چھٹے میں ہو تو علوم، ہنر کے جاننے والا، دشمنوں پر غالب
 مانتی کاموں میں کامیابی حاصل کرے۔
 ♣ سالاریں میں ہو تو بیوی ہم خیال نہ رہے، ایک سے زیادہ
 شادیاں ہوں۔
 ♣ آٹھویں میں ہو تو جھگڑا، غریب واکر کے اتفاق رکھے۔
 ♣ نویں میں ہو تو غریبوں کا مال جھنم کرنے والا بے رحم ہو۔
 ♣ دسویں میں ہو تو والدہ کے خلاف رہے یا سکھ حاصل نہ
 ہو سکے۔
 ♣ گیارہویں میں ہو تو امیر کبیر یا حجت پسند، شکار کا
 شائق ہو۔
 ♣ بارہویں میں ہو تو کمون مزاج، تنگ نظری سے کام
 لینے والا ہو۔

✽ ✽ ✽

تاریخ ولادت کے زائچہ سے حکم لگانے کا قاعدہ

جس مولود کا وقت ولادت معلوم نہ ہو تو اس کی تاریخ ولادت کا زائچہ تیار کر کے ذیل کے قاعدہ پر عمل کریں:

۱: زائچہ ولادت میں تیارہ قمر و شمس اگر ایک ہی برج میں واقع ہوں تو مولود عاشق مزاج، ذی فہم، مدالقیے لافوں میں جھرت لینے والا، سیاحت کا شائق، دشمنوں پر غالب رہے۔

۲: قمر و شمس ایک ہی برج میں واقع ہوں تو والدین کی نظروں میں حقیر، امراضِ ہضم، بواسیر، ناسور وغیرہ امراض سے تکلیف ہو۔

۳: قمر و شمس ایک ہی برج میں ہوں تو دولت کا پتلا، مختلف ممالک کی سیر کرنے والا، کسی کتاب وغیرہ کا مصنف، روزی آسان، غیر ملاقوں میں رہتا پسند کرنے، جوان عمر میں حسن پرستی، عیاشی میں رو بہ مرگ کرے۔

۴: قمر و شمس ایک ہی برج میں ہوں تو راجہ بہاراجہ، امیر کبیر، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا کتبہ پھود ہو۔

۵: قمر و شمس ایک ہی برج میں ہوں تو عاشق مزاج، رنگ کا شائق، نادلوں یا افسانوں کے لکھنے پڑھنے کا شائق، دوسروں کا راز معلوم کرنے میں کافی بہارت رکھے، اوائلی عمر میں کسی ناپاک مرض سے تکلیف پائے۔

۶: تمام عمر عیش و آرام میں بسر کرے۔

۷: قمر و شمس ایک ہی برج میں ہوں تو کم درجہ یا بد عادات کے دوستوں سے نقصان اٹھائے، شوق و فحش کی عادات سے اپنی جدی ورثہ کے علاوہ اپنے بزرگوں کے نام کو بدنام کرے۔

دیگر

۱: تیارہ قمر سے دوسرے قمر تیارہ شمس واقع ہو تو مولود بلند حوصلہ، حکومت کا کام کرنے والا کثیر التعلیم ہو۔

ہو شیار ہو مہنے مطلب کے بغیر کسی سے بات کرنا اچھا نہ کہے۔

(یہی حال راس و ذنب کا ہے)

تیسرے تیسرے گھر

۱: تیسرے تیسرے گھر شمس ہو تو امیر کبیر یا کبیرہ خیالات کا مال، امینی عورتوں و درگزر میں و عشرت سے پرہیز کرنے والا، مستقل مزاج، وعدہ کا پتا، دنیاوی کاموں کو بخوبی انجام دے، اپنے باپ و دادا کی عزت کا نگہبان ہو۔

۲: تیسرے تیسرے سرخ ہو تو نکاحیت شعار، اہل علم و دنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، اپنے فتنہ پر قابو نہ پاسکے اپنے خاندان کے نام کو روشن کرے، اپنے فائدہ میں سے چار افراد کی مدد کرتا رہے یا اس کے چار بھائی ہوں۔

۳: تیسرے تیسرے عطار ہو تو قناعت پسند، فوجی خدمات میں حصہ لینے والا، مختلف علوم کے جانتے والا، اپنی تکالیف کو پوشیدہ رکھنے والا، اپنے دست و بازو سے ڈاکٹری یا انجینیری وغیرہ کے ذریعہ سے روزی پیدا کرے اور اپنے ہر کام کو توکل برضا چھوڑ دیا کرے اور قناعت پسند ہو۔

افراد اس کے زیر اثر کام کرنے والے ہوں۔

۲: سیارہ قمر سے دوسرے گھر سیارہ سرخ ہو تو مولود مصنف مزاج، راج دربار میں عزت، فوجی ملازمت میں ترقی حاصل کرے، کنبہ پرور، مالک اراضیات ہو۔

۳: قمر سے دوسرے عطار ہو تو خویش واقارب کا مددگار، ریاضی دان، مستقل مزاج، دہائی امراض سے تکالیف اٹھایا کرے، تجارت کرے تو بہت مفید ثابت ہو۔

۴: قمر سے دوسرے شتری ہو تو نیک ارادوں کا مالک اپنی زندگی میں کوئی یادگار قائم کرے، غریبوں کا مددگار اور فیاض حکومت کرنے والا ہو۔

۵: قمر سے دوسرے زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے سلسلہ میں نقصان اٹھائے، مختلف ممالک کی سیاحت کرنے والا، ادیب عمر میں قوت مردمی کمزور ہو جاتے ہو اور تقاریر مصنف کتاب، حاکم وقت، راج دربار سے عزت حاصل کرنے والا ہو۔

۶: قمر سے دوسرے زحل ہو تو والدہ کے لیے ناقص ہے، غیر دودھ سے پودش پائے یا اس کی سوتیلی والدہ ہو، اس کے طارہ و دسروں کا دل راز حاصل کرنے میں

ہو سکے۔ یا پہلی بیوی کو طلاق دینی چاہے۔ یا فوت ہو
جائے۔ اگر دونوں باتیں نہ ہوں تو دائم المریض ہے۔
تیرہم۔ دشمنوں کے غم سے بے نیاز۔ بزرگوں کا باطل
ایمان زندگی بسر کرے۔

تیرے چوتھے قطار ہو تو مدبر۔ صاحب تدبیر حکومت
سے عزت حاصل کرے۔ صاحب جادو۔ انبیاء کا
مالک۔ باغ باغیچہ یا کنواں وغیرہ تعمیر کرادے۔ اہل
علم دنیا سے محبت رکھے۔

تیرے چوتھے شری ہو تو اتفاقیہ رو میں بیٹھے امیر
ہو۔ کفایت شعار لالچی۔ خیروں کا مددگار اپنے کنبہ کے
رنگ اس کے ہم خیال نہ رہ سکے۔ خود پسندی اور
خودداری زیادہ ہو۔

تیرے چوتھے زہرہ ہو تو برصا پے میں امراضِ صدر،
کافس، دمہ، تنگدستی کے باعث تکلیف دیکھے، ولادت
کے سال سے ۲۰ سال سے ۳۰ سال کی عمر تک عیش و
آرام دیکھے۔ اس کے بعد کی زندگی فکر مندی کی ہو۔
تیرے چوتھے زحل ہو تو اپنے خاندان و قوم کی بہتری

میں روپیہ صرف کرے۔ غیر ملکی سفر یا تجارت سے
مفاد حاصل کرے۔ بیوی کتنا ہی خرچ کرنے والی

۴: تیرے تیسرے شری ہو تو زرعی اراضی کا مالک۔ امیر کبیر
آزادی اور حکومت سے روزی پیدا کرے۔ بیوی کا
فرزند وار۔ سسرال کے خاندان کو نفع پہنچائے۔

۵: تیرے تیسرے زہرہ ہو تو عدل و انصاف سے کام لے
والا۔ ریاضی دان، مذہبی مقدس کتابوں سے دلچسپی رکھنے
والا، علومِ مباحثہ میں ہوشیار، فلسفہ دان، وکیل مختار،
حاکم وقت لیکن حسن پرست ہو۔

۶: تیرے تیسرے زحل ہو تو اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں
شرکتی کاروبار سے نقصان اٹھایا کرے، اونچے مکان یا
درخت سے گرنے سے خطرہ لاحق، اس کا کیا ہوا
روپیہ مختلف مقامات پر جلد خرچ ہو جایا کرے اور
دشمنوں پر غالب رہے۔

تیرے چوتھے گھر

۱: تیرے چوتھے شمس ہو تو ریاضی دان مختلف علوم کے
جانتے والا، دیادی بوجھ و ذمہ داریاں زیادہ رہیں
لیکن اپنی عمر میں اپنی ضروریات کا خود کفیل ہو، زندگی
اوسطاً بسر ہو۔

۲: تیرے چوتھے مریخ ہو تو اول بیوی کا آرام میرے

یا کم عقل ہو، اس کے حاسد و چغل خور زیادہ ہوں، بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جلنے کا شائق ہو۔

قرے پانچویں گھر

۱: قرے پانچویں شمس ہو تو نہایت عقلمندی سے دنیاوی کاموں کے انجام دینے والا، محفلوں، مجلسوں، راج دربار میں عزت و نام حاصل کرے، زیادہ لالچ سے روپیہ جمع نہ کر سکے۔

۲: قرے پانچویں مریخ ہو تو بیوی بچوں سے بلاوجہ جھگڑا کرنے کا عادی، گفت گو میں رعب و داب، ہمیشہ دوسروں کو مرعوب کرنا پسند کرے، اولاد کی قلت یا نافرمان ہو، خونی امراض سے تکلیف اٹھایا کرے۔

۳: قرے پانچویں عطارد ہو تو خندہ پیشانی، خوش کلام، علم دوست، حکومت کا کام کرنے والا، جوان عمر میں عیش و عشرت میں روپیہ صرف کرے، سیاحت پسند ہو۔

۴: قرے پانچویں مشتری ہو تو بے خوف، دشمنوں پر غالب آیا کرے، اپنے خویش و اقارب سے نفع نہ ہو، کسی حمایت یا سوسائٹی کا رہنما ہو۔

۵: قرے پانچویں زہرہ ہو تو خوبصورت، عالی رائج،

دنیاوی کاموں کو عقلمندی سے انجام دینے والا، نکاح ایک سے زائد یا کوئی خاتون مثل واسطہ کے رکھے، اولاد میں روکیاں زیادہ ہوں، مالدار صاحب جائداد، راج دربار میں عزت یا منصب حاصل کرے۔

قرے پانچویں زحل ہو تو جوان عمر میں تکلیف اٹھائے، بڑھاپے میں آرام نصیب ہو، اولاد کا کیا ہوا روپیہ اس کے خرچ میں آئے، غیر مورتوں کی محبت سے نفرت کرے۔

قرے چھٹے گھر

۱: قرے چھٹے شمس ہو تو جوان عمر میں روپیہ جمع تو کر سکے، مفردی امراض سے تکلیف اٹھائے، ذات برابری کے رک ہم خیال نہ رہیں، سلام میں رعب و دشمن مرعوب رہیں۔

۲: قرے چھٹے مریخ ہو تو مالی حالت مضبوط، ترش کلام، بیوی بچوں سے بلاوجہ جھگڑے کا عادی، خویش و اقارب کو مرعوب کرنے والا ہو۔

۳: قرے چھٹے عطارد ہو تو بھری یا بڑی سیاحت میں کامیابی حاصل کرے، لڑائی جھگڑے میں دشمن پر کامیاب ہے، فوجی لازمت ہو تو بہت جلد ترقی کرے۔

ہذا بیوی کا سے نفرت یا اس کی بیوی بد زبان ہو، ایک
سے زائد شادیوں کا مالک ہو۔

۳: قمرے ساتویں عطار ہو تو بیوی کا فرزند وار صاحب
علم، صاحب الماک، شیر قانوں، ماکم وقت، اولاد
کا آرام پائے، اہل کلم دنیا سے مفاد حاصل کرے، جوان
فر میں کسی یتیم یا بیوہ کی ہندرش میں جھٹلے۔

۴: قمرے ساتویں مشتری ہو تو مستقل روزگار کا مالک، مردہ
خانداں کے نام کو زندہ کرنے والا، نیک کاموں میں
روپیہ خرچ کیا کرے، اپنے کسی قاتلانی افراد یا کسی
عزیز کی جائداد اس کے قبضے میں آئے، ملکی وغیر
ملکی سفر اختیار کرے۔

۵: قمرے ساتویں زہرہ ہو تو بیوی کا تابعدار، اپنا کام
کسی کے بھروسہ پر چھوڑنے سے نقصان اٹھایا کرے
گنہگار دل سکون مزاج ہو۔

۶: قمرے ساتویں زحل ہو تو عزیز بھوں کا مددگار، خوش
کلام، شادیاں ایک سے زائد ہوں، گھر کا انتظام
کرنے والا، روزی آسانی سے حاصل ہوتی رہے۔

قمرے آٹھویں گھر

۱: قمرے چھٹے مشتری ہو تو بیوی کا فرزند وار، ہر قسم مولا،
دشمن کے وار کو عقلمندی سے ٹال دیا کرے، درویش
طبیعت، مالی حالت مضبوط، عام طور پر اس کا کمایا ہوا
روپیہ دشمن و بیماری کے دفاع پر خرچ ہوا کرے۔
۲: قمرے چھٹے زہرہ ہو تو محبت میں ناکامی، جوانی عمر
میں کسی عزیز کی بدائی، خویش واقارب کے لوگوں سے
نقصان پہنچے۔

۳: قمرے چھٹے زحل ہو تو جوان عمر میں بیوی سے تکلیف،
کم درجہ کے لوگوں سے نقصان پہنچے، درویشوں اور
فقیروں کا معتقد نہ ہو۔

قمرے ساتویں گھر

۱: قمرے ساتویں شمس ہو تو غیر ملکی ملازمت یا تجارت سے
بہرہ و عزت حاصل ہو، مذہب کا پابند، نیک چلن،
خداوت میں نام حاصل کرنے والا، بیوی باجیا و خوبصورت
ہے۔

۲: قمرے ساتویں مریخ ہو تو بچپن میں والدہ کو تکلیف یا
بدائی، پوشیدہ امراض کے تحت تکلیف اٹھائے،
قوت مردی میں کسی نہ کسی باعث سے کمی لاحق ہو،

قمرے نویں گھر

۱: قمرے نویں شمس ہو تو صاحب ثروت، جاگیردار، اپنے دشمنوں پر غالب، مذہب و خویش و اقارب سے بہت کم اتفاق رکھے۔

۲: قمرے نویں مزاج ہو تو جوان عمر میں مال کم وقت ہو، بڑھاپے میں زیادہ نفع والی تجارت یا سود خور، اولاد کا آرام پائے۔

۳: قمرے نویں عطارد ہو تو دیوانی و فوجداری مقدموں میں فرج کرتا رہے، دشمنوں سے جبر مجاہد رکھنے والا، قتل و مزاج، مذہب سے دور رہے۔

۴: قمرے نویں شتری ہو تو غیر ملکی مغرب یا تجارت میں نفع حاصل کرے، کنبہ پرور، غریبوں کا مددگار، سخاوت میں نام حاصل کرے۔

۵: قمرے نویں زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے ذریعہ سے نقصان اٹھائے، نوکر چاکر، مالک ارضی، نیاض راج دربار میں عزت حاصل کرے، راجہ رنگ کا شرمیلی نال و غیرہ کھنے یا پڑھنے کا شائق ہو۔

۶: قمرے نویں زحل ہو تو سر وقت سوچ بچار رہے۔

۱: قمرے آٹھویں شمس ہو تو بڑھاپے میں آرام پائے، جہاں تک تکلیف سے بسر ہو، دشمنوں سے خوفزدہ معمولات پر گرجائے والا، دائم المیض ہو۔

۲: قمرے آٹھویں مریخ ہو تو عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے، بڑی صحبت میں شامل ہو کر محبت اور روپے کو زیادہ کرے، غیر مستورات کی جانب زیادہ رجوع کرے۔

۳: قمرے آٹھویں عطارد ہو تو عزیز و اقارب سے نقصان اٹھائے، جوان عمر میں عدالتی کاموں میں روپیہ خرچ کرے۔

۴: قمرے آٹھویں شتری ہو تو دنیاوی ذمہ داریوں، قرض کے لیے دین کے باعث فکر مند رہے، پوشیدہ امراض سے تکلیف پائے۔

۵: قمرے آٹھویں زہرہ ہو تو زرد مال سے آسودہ، عالم وقت، عالم فاضل، غریبوں کا مددگار، وعدہ و وقت کا پابند ہو۔

۶: قمرے آٹھویں زحل ہو تو صاحب ہنر ہو لیکن خاندان کو نفع نہ پہنچائے، ذلیل لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر شراب نوشی، جوار وغیرہ کے باعث اپنا گمیا یا روپیہ ضائع کر دیا کرے، غر شامی ہو۔

۱: قمرے دسویں زعل ہو تو سواری کا شائق، کم درجہ کے لوگ اس کے خلاف رہیں، مختلف تملیر کے سدھیر حاصل کرنے والا، راج دربار میں عزت، و درباری آدمیوں میں اس کا شمار ہو۔

قمرے گیارہویں گھر

۱: قمرے گیارہویں شمس ہو تو، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا، مذہب کا پابند، خریٹل و اقارب کا مددگار و مددنی یا جاگیر داری کام اس کے سپرد ہو۔

۲: قمرے گیارہویں مرتخ ہو تو صاحب علم، و ممنوع پر غالب، دھن دولت سے آسودہ، نامہ گرامی ملک وقت سے عزت پاتے۔

۳: قمرے گیارہویں عطارد ہو تو خود بھی پیدا کرے اپنے اولاد کا کیا یا پورا وہ یہ بھی اس کے استعمال میں آئے، جوان عمر میں کسی بیماری کے باعث بیوک سے ناچاتی ہے۔

۴: قمرے گیارہویں مشتری ہو تو زرعی اراضی کا مالک، امیر کبیر، قتل مزاج، صل و انصاف و مذہبی کاموں میں جعتہ لینے والا، سواری کا شائق غریب پر دود، حاکم

کابل، کمزور حافظہ کا مالک، دوسروں پر بھروسہ رکھنے والا ہو۔

قمرے دسویں گھر

۱: قمرے دسویں شمس ہو تو اپنے دست و بازو کی کمائی سے امیر بنے، عزیزوں و دوستوں کا خیر خواہ، جدی و رٹ سے محروم رہے۔

۲: قمرے دسویں مرتخ ہو تو سچی بات پر ضد کرنے والا، صل و انصاف کا مالک، حاکم وقت، اہل حکم، و دنیا سے رابطہ رکھے، اگر تجارت کرے تو وسیع پیمانہ پر کھائے غیر عورتوں سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۳: قمرے دسویں عطارد ہو تو صاحب جائداد، بزرگوں کا تابعدار، راج دربار میں عزت، لیکن دائم المربعین ہو۔

۴: قمرے دسویں مشتری ہو تو بیوی خواہش ہو، اپنے خویش و اقارب کا خیر خواہ، غیر مالک میں زیادہ وقت صرف کرے، شیریل کلام ہو۔

۵: قمرے دسویں زہرہ ہو تو خوشی پرست، شیر قانوس، مالی دماغ، راک و لک کا شائق، صاحب ہنر، مثل راجہ ہاراج کے ہو۔

۵: قمر سے بار ہوئی زہرہ ہو تو کنبہ سے بگاڑ، ریل ہنک
دھن پستی میں رو بہ غریب کیا کرے، غصہ سے غریب
اور زانی ہو۔

۶: قمر سے بار ہوئی زحل ہو تو حکیم و اکبر، علم والا درویش
کا ماہر، مگر جگر والو ہو، والدین سے طعنے رہے، مالی
حالت اوسط درجہ کی ہو، دشمنوں سے خائف رہے۔
❖ ❖ ❖

وقت ہو۔
۵: قمر سے گیارہویں زہرہ ہو تو صاحب علم، عشق و محبت
کی کہانیاں سننے یا کہنے والا، جاگیردار، کنبہ پرورد،
فقروں درویشوں کی صحبت میں بیٹنا پسند کرے۔
۶: قمر سے گیارہویں زحل ہو تو مالی حالت اُدھیر عمر میں
اچھی ہو، جوان عمر میں گندے خیالات، احسان فراموشی،
غریبوں کی حق تلفی میں بسر ہو۔

قمر سے بار ہوئی گھر

۱: قمر سے بار ہوئی شمس ہو تو خود پسند، متکبر، غصہ ور،
تکون مزاج، شہوت پرست ہو۔

۲: قمر سے بار ہوئی مریخ ہو تو بیوی سے بگاڑ، والدین
کو آرام نہ دے، شادیاں ایک سے زائد کرنے کا
خواہشمند ہو۔

۳: قمر سے بار ہوئی عطارد ہو تو سخت دل دوستوں میں
غیر بسر کرے۔

۴: قمر سے بار ہوئی مشتری ہو تو صاحب ہنر، نقاد، لیکچرار،
وکیل، راج دربار میں عزت، حاضر جواب، بیوی کا
تابدار ہو۔

زاچہ ولادت میں مفرد و مرکب ستارگان کا اثر

- ۱: اُمراء و سار حکام وقت کا زاچہ شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا زاچہ کے کسی خانہ میں اجتماع ہو تو وہ شخص ماکم وقت ہو۔
- ۲: ستارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو اتفاقہ روپیہ ملنے سے امیر کبیر ہو۔
- ۳: ستارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو راجہ مہاراجہ ہو۔
- ۴: ستارگان شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل زاچہ کے خانہ اول، ساتویں، بارہویں گھر میں عقیم

ہوں تو والیہ ملک راجہ مہاراجہ ہو۔

۵: زاچہ کے خانہ اول میں زحل، دوسرے میں مشتری، تیسرے میں عطارد، چوتھے میں مریخ، پانچویں میں شمس واقع ہو تو وہ شخص پنچایت کا نمبر یا عدالت کا کام کرنے والا ہو، لیکن اولاد سے دکھی رہے۔

۶: شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وکیل، علوم مباحثہ کا جاننے والا، اپنی حکمت عملی میں مالا مال ہو۔

۷: قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو بھی صاحب الماک ہو۔

۸: مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب الماک گوشہ نشین ہو۔

۹: شمس، قمر، عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو حکومت کا مشیر، صاحب تدابیر ہو۔

۱۰: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو بھی کسی حکومت کا وزیر صاحب تدابیر ہو۔

۱۱: عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب الماک یا کثیر ارضیات کا مالک ہو۔

۱۲: شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو ہی

نرانی خاندان کا نام روشن کر لے والا ہو۔

۱۳: شمس، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو غیر ملک سے دولت حاصل کر کے مال مال ہو۔

۱۴: شمس، قمر، مریخ، زحل کا اجتماع ہو تو دھوکہ فریب سے دولت حاصل کر کے امیر کبیر ہو۔

۱۵: شمس، قمر، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحب الماک محافوت میں تام پیدا کرنے وال ہو۔

۱۶: مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو راجہ ہبہ راجہ فرماں روا ہو۔

۱۷: مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو تو وہ شخص صاحب الماک ہونے کے علاوہ شاعر بھی ہو۔

۱۸: شمس، مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو مالدار، صاحب ثروت، راگ رنگ کا شائق ہو۔

۱۹: قمر، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو قمریہ و تقریبیہ سے مال، اہل علم دنیا میں عزت حاصل کرے۔

۲۰: قمر، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو عالم دین، مبلغ، نیک کام کرنے کا مادی، اگر ان ستاروں کا اجتماع زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو تو عین شادیاں کرے، عورتوں سے فراہم دار اور مدد ملیج ہو۔

۲۱: مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو لیکچرار، عالم فاضل ہو۔
۲۲: اجتماع زائچہ کے پانچویں گھر میں ہو تو اولاد نونٹ
۲۳: اجتماع ساتویں گھر میں ہو تو مختلف مقامات
۲۴: سلسلہ قائم کرے۔

۲۵: مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو وزیر، قانون دان،
۲۶: عطارد، زحل کا اجتماع ہو تو

۲۷: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو دنیاوی کاموں میں
۲۸: عطارد، مشتری، عالم فاضل، کسی رعایت کا رہنا ہو۔

۲۹: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو فوج کا سردار یا
۳۰: مریخ، مشتری، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو

۳۱: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو مختلف علوم جاننے
۳۲: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو

۳۳: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو کسی چیز کا باغی، ملک کے
۳۴: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو

۳۵: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحب الماک ہو۔
۳۶: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو

۳۷: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو دستکاری، مصوری وغیرہ
۳۸: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو

۳۹: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو جھوٹ بولنے کا مادی،
۴۰: مشتری، مشتری کا اجتماع ہو تو

نوں مزاج ہو۔

۲۰: عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو تو خاندان کا نام روشن کرے،
دوسروں کا مددگار ہو۔

۲۱: عطارد، مشتری ایک ہی گھر میں ہوں تو راگ رنگ
کا شائق، علوم مذہبی کا جاننے والا، نشر و اشاعت کے
کام میں ترقی حاصل کرے۔

۲۲: مریخ، زحل ایک ہی گھر میں ہوں تو لیکچرار، لڑائی فساد
میں جھٹ لینے والا، شہوت پرست ہو۔

۲۳: مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو عملیات کے جاننے والا
دولت مند ہو۔

۲۴: مریخ، عطارد کا اجتماع ہو تو علوم نباتات کے جاننے
والا، کشتہ جات یا دھاتوں کے علوم میں دلچسپی رکھے،
علیم یا ڈاکٹری کا کام اختیار کرے۔

۲۵: قمر، زحل ایک ہی گھر میں واقع ہوں تو شہوت پرست
عورتوں پر فریفتہ، حیث و عشرت میں صحت و رہنے
کا نقصان کرے۔

۲۶: قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو کپڑے کی تجارت سے نفع
حاصل کرے۔

۲۷: قمر، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحبِ حمد و بزم، اپنا راز
کسی پر ظاہر نہ کیا کرے، ایک کاموں میں دوسروں

کی امداد کرے، مذہب کا پابند ہو۔
۲۸: قمر، عطارد دونوں کا ایک گھر میں اجتماع ہو تو مافوق
مزاج، دولت مند ہو۔

۲۹: شمس، مریخ کا اجتماع ہو تو تجارت سے مال و زر حاصل
کرے۔

۳۰: شمس، زحل کا اجتماع ہو تو طبیب ڈاکٹر، بڑی برہمن
سے واقف ہو۔

۳۱: شمس، زہرہ کا اجتماع ہو تو بھارت میں فحش واقع ہو
جانے، اگر ان سیاروں کا اجتماع زائچہ کے پانچویں یا
ساتویں گھر میں ہو تو بیوی و ام المومنین یا بیاہورت سے
مباشرت کیا کرے۔

۳۲: شمس، مشتری کا اجتماع ہو تو دوستوں کا مددگار ہو
لاموں میں خرچ کرنے والا۔

۳۳: شمس، عطارد کا اجتماع ہو تو مداحی کاموں کے کوئے
والا، صحافتی دنیا میں عزت پائے، علم و ادب کے
تحت کرنی کتاب تصنیف کرے۔

۳۴: شمس، مریخ ایک ہی گھر میں ہوں تو بیک، بھڑکنا
ہوائی فوج میں کام کرنے والا ہو، دوسروں کا مظاہرہ
فقر و، اولاد کی جانب سے نگرانی رہے۔

۱۸: تیار ۱۴ مرتب، زحل، راس زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع
میں ہوں تو مولود دوسروں کا دوست نہ رہے نہ مست الیہ
برہم میں کالی کا مظاہرہ کرنے والا خوراک کا زیادہ
کھانے والا ہو۔

۱۹: زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ زہرہ واقع ہو اور سیارہ
زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود بہرہ ہو۔

۲۰: سیارہ قمر یعنی زائچہ کے خانہ اول میں ہو تو سیارہ زحل
زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو مولود کو انتہائی کمزوری
میں تکلیف رہے۔

۲۱: سیارہ عطارد زائچہ کے خانہ اول میں ہو اور سیارہ زحل
ماتری خانہ میں ہو تو دریا کی امراض سے تکلیف پائے گا
استقاراً مرض لاحق ہو جائے۔

۲۲: زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس ہو اور مرتبہ ماتری
گھر ہو تو مرض جریان وغیرہ مرض انتہائی احتلام
وغیرہ کی شکایت ہو۔

۲۳: سیارہ عطارد، راس زائچہ کے خانہ اول میں واقع ہوں
تو امراض دندان، سحرہ، پائیوریا وغیرہ سے تکلیف
اٹھائے۔

۲۴: زائچہ کے خانہ اول میں قمر، آٹھویں میں راس واقع ہوں

۲۵: شمس، قمر، اجتماع ہو تو لالچی، جاو، سحر کا قائل، عیادت
کے کاموں میں مصروف رہے۔ اگر ان دونوں کا اجتماع
زائچہ ولادت کے بارہویں گھر میں ہو تو مولود کی بھارت
جاتی رہے۔ اگر صرف سیارہ شمس ہی بارہویں گھر میں ہو
تو دائیں آنکھ کی بینائی جاتی رہے۔ اور اگر صرف سیارہ
قمر ہو تو بائیں آنکھ میں نقص ہو جائے۔ دونوں تیاروں
کا اجتماع آنکھوں کی بینائی ضائع ہو جائے۔

۲۶: قمر، مرتب، زحل کا اجتماع زائچہ کے خانہ اول چہارم
، ششم میں ہو تو مولود کسی میں نہ رہے یا اس کی والدہ
میر جائے، زندہ رہ جائے تو لڑکا ہو۔

۲۷: شمس، قمر، زحل، طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اول میں
واقع ہوں تو مولود نو سال کی عمر میں میر جائے۔

۲۸: قمر، مرتب، زہرہ کا اجتماع ہو تو خود پسند، تکبر اولاد
سے پیدائش یا اولاد سے محروم رہے۔

۲۹: شمس، قمر، زہرہ کا اجتماع ہو تو کم علم، حیلہ سازی
سے دوسروں کا مال کھانے والا، شہوت پرست اور
مردوخ گوئی سے کام لینے والا ہو۔

زائچہ ولادت کے خانہ اول یعنی طالع میں سیارگان کا شمار

یا نامردی کا مرض لاحق ہو۔

۵۷: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ مریخ، زحل اور اسی واقع ہوں تو مولود ہمیشہ بیمار یعنی دائم المریض ہو۔
 ۵۸: زائچہ میں طالع نسیج تہی ہو یا بھٹک مل ہو اور اس میں سیارہ قمر واقع ہو تو مولود گونا گونا ہو۔

۵۹: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ عطارد، زہرہ واقع ہوں اور سیارہ مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں واقع ہو تو مولود امیر کبیر ہو لیکن اس کا واسطہ بازاری مردوروں سے وابستہ ہو۔ فحش و حیا سے باطل منور رہے۔

۶۰: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ عطارد، مشتری واقع ہوں تو مولود جیب کترا، چوری کا مادی، دم دلا سا دے کر روپیہ حاصل کرے۔

۶۱: طالع بُرج ثور یا قوس ہو۔ اور اگر میں زحل واقع ہو تو مولود مثل نامرد مردوں کے ہو۔

۶۲: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ قمر، شمس، مشتری دو وزن زائچہ کے پانچویں گھر میں واقع ہوں تو بھی یہ مولود مثل نامرد کے ہو۔

۶۳: طالع بُرج دلو ہو تو اس میں سیارہ مریخ واقع ہو تو مولود کی بصارت کم ہو جائے یا علمی نابینا ہو جائے۔

تو مرض مری، افتاق الرم وغیرہ سے تکلیف لاحق ہو۔
 ۵۷: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ زحل و اس واقع ہوں تو مرض، مری، افتاق الرم یا ایسی عارضہ سے تکلیف اٹھائے۔

۵۸: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ عطارد، اس واقع ہوں اور ساتویں میں مریخ، زنب واقع ہوں تو مرض بھٹک، سنگھنی بلیمبر سے تکلیف اٹھائے۔

۵۹: سیارہ قمر، اس زائچہ کے خانہ اقل میں واقع ہوں تو مولود کو کوڑھ، برص وغیرہ کا مرض لاحق ہو۔

۶۰: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ قمر و زحل واقع ہوں تو کسی مرض کے تحت اس کی جلد قراب یا سیاہ ہو جائے۔

۶۱: زائچہ میں خانہ اقل کا مالک سیارہ برج حمل یا اقرب میں واقع ہو تو مولود کو منہ میں بغل گند کا مرض لاحق ہو بشرطیکہ سیارہ عطارد اس کے ہمراہ ہو۔

۶۲: زائچہ کے خانہ اقل یعنی طالع کو سیارگان شمس، مریخ نظر کامل سے دیکھتے ہوں تو مولود کو مرض دق یا سلے ۲ اذیش ہو۔

۶۳: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ مشتری ہو، اور ساتویں گھر میں سیارہ مریخ واقع ہو تو مولود کو مائیو یا بھٹو الخواس

۱۷ : طالع برج حمل ہو اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو مولود اندھا ہو جائے۔

۱۸ : طالع برج سرطان ہو اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو اور زائچہ میں سیارہ مریخ برج جدی میں ہو تو مولود مشہور و معروف چور، ڈاکو، رہنما ہو۔

۱۹ : طالع برج حوت ہو اور اس میں سیارہ مشتری ہو تو مولود عیاش ملع ہو۔

۲۰ : زائچہ کے خانہ اول میں ساتویں میں زحل واقع ہو اور سیارہ مریخ زائچہ کے تیسرے یا نویں گھر میں آجائے تو مولود بے بہن ہو۔

۲۱ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، زہرہ، زحل واقع ہوں تو مولود تنہائی پسند یا ترک وطن پر مجبور ہو۔

۲۲ : زائچہ کے خانہ اول میں عطارد، ساتویں میں مشتری ہو تو مولود غیر ملکی کام منسار ہو۔

۲۳ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ قمر، ساتویں میں سیارہ شمس، دوسرے یا بارہویں گھر زحل و مریخ واقع ہوں تو مولود مستور، آبرشت، معتور اور فوٹو گرافر ہو۔

۲۴ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ، عطارد، مشتری واقع ہوں تو مولود کی موت تمام عمر درست رہے۔

۲۵ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ اور زائچہ کے تیسرے یا ساتویں گھر میں سیارہ شمس واقع ہو تو اس کی والدہ مر جائے۔

۲۶ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مشتری، دوسرے گھر میں زحل اور تیسرے گھر میں سیارہ راس واقع ہو تو اس کی والدہ مر جائے۔

۲۷ : زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس و راس واقع ہوں اور سیارہ مریخ زائچہ کے دوسرے گھر میں ہو اور سیارہ زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو اس مولود کا تمام کنبہ یعنی خاندان بیمار رہے۔

زائچہ و لاد میں اتفاق یا غیر ملکی سیارگان

۲۸ : سیارہ راس طالع میں ہو قمر چنے گھر میں سیارہ شمس نظر آتے ہیں تو اس میں واقع ہو تو پانچ موت آئے۔

۲۹ : زحل و مریخ طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اول میں ہوں اور سیارہ قمر زائچہ کے آٹھویں گھر میں واقع ہو تو عرفہ طالع ہندو قمر شیر وغیرہ کے ذریعہ سے دوسرے کے ہاتھ سے اس کی موت واقع ہو یا خود کشی کرے۔

۳۰ : سیارہ شمس و مریخ زائچہ کے خانہ اول کی پوری نظر آتی

نظر کال سے دیکھتے ہوں تو زلزل جانوروں، درندوں سے
اس کی موت واقع ہو۔

۸۵: زائچہ کے خانہ اقل میں مریخ واقع ہو شمس و زحل کی اس سے
گھر پر نظر کال ہو تو اس سے موت واقع ہو۔

۸۶: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ شمس و زحل واقع ہوں اور
سیارہ راس ساتریں گھر میں ہو تو، رفت سے بزرگ موت
واقع ہو۔

۸۷: زائچہ کے خانہ اقل میں مریخ، سیارہ شمس آٹھویں گھر میں اور
سیارہ زحل زائچہ کے چوتھے گھر میں واقع ہوں، تو یہ شخص
جذامی کر رہا ہو۔

۸۸: زائچہ کے خانہ اقل سے چہارم تک سیارہ شمس، مریخ، زحل
آجائیں تو خود کشی سے موت واقع ہو۔

۸۹: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ شمس و مشتری واقع ہوں،
سیارہ عطارد زائچہ کے چوتھے گھر میں ہو، سیارہ مریخ
آٹھویں گھر میں ہو تو یہ شخص بیکرا یا نامرد ہو۔

۹۰: طالع برج ثعلب ہو، اور اس گھر پر سیارہ عطارد و زحل
کی نظر کال ہو تو بھی مولود بیکرا یا نامرد ہو۔

زائچہ و بلاد میں الدین کیلئے خمس سیارگان کا اثر

۱: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ زحل اور سیارہ مشتری کے چوتھے
گھر سیارہ مریخ ساتریں گھر میں واقع ہو تو اس کا والد
بچپن میں ہی مر جائے۔

۲: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ راس واقع ہو، اور سیارہ
قمر اس گھر کو نظر کال سے دیکھتا ہو تو شادی کے وقت
اس کے باپ کا انتقال ہو۔

❖ ❖ ❖

زائچہ و بلاد میں چید چید سیارگان کا اثر

۱: زائچہ کے خانہ اقل یعنی طالع میں سیارگان مریخ، زحل،
راس واقع ہوں تو مولود سست الوجود و دوسروں کا
دست نگر رہے، ہر کام میں کامیابی سے کام لینے والا اور
زیادہ طرراک کے کھانے والا ہو۔

۲: زائچہ کے خانہ اقل میں سیارہ زحل سیارہ زہرہ کو نظر کال
سے دیکھتا ہو تو مولود بہرہ ہو۔

۳: سیارہ قمر زائچہ کے خانہ اقل میں، سیارہ زحل آٹھویں میں
ہو تو مولود کی استخوانوں میں نقص ہے۔

۴: سیارہ مشتری زائچہ کے خانہ اقل میں اور زحل ساتریں میں

ہو تو مولود مرضی استعقاسے تکلیف پائے۔

۵: زائچہ کے خانہ اول میں شمس، سرخ ساتویں میں ہو تو مولود کو سُرعتِ ازال، احتکام، جریان سے تکلیف رہے۔

۶: زائچہ کے خانہ اول میں قمر، آٹھویں میں راس واقع ہو تو مرد کو مرضی مرغ، عورت کو اعتناق الرحم ہو۔

۷: زائچہ کے خانہ اول میں سیارگان راس و زحل واقع ہوں تو مرضی مرغ سے تکلیف رہے۔

۸: زائچہ کے خانہ اول میں سیارگان عطارد و راس واقع ہوں اور ساتویں میں سرخ و زنب ہوں تو بوا سیر، سنگرمی بچش سے تکلیف ہے۔

۹: زائچہ کے خانہ اول میں سیارگان قمر و راس آجائیں تو مولود جذامی ہو، پلہری کا عارضہ ہو۔

۱۰: زائچہ کے خانہ اول میں سیارگان قمر و راس واقع ہوں تو کسی مرضی کے تحت اس کی چلد خراب ہو۔

۱۱: زائچہ کے خانہ اول کا مالک ستارہ ہمراہ ستارہ عطارد بروج محل یا محرق میں ہو تو مولود کے منہ میں بغل گند ہو۔

۱۲: زائچہ کے خانہ اول کو سیارگان شمس و سرخ نظر کمال سے دیکھتے ہوں تو مولود کو مرضی دق یا بل کا عارضہ ہو۔

۱۳: زائچہ کے خانہ اول میں شتری، ساتویں میں سرخ ہو تو

منہ و الحواس یا نامرد ہو۔

۱۴: زائچہ کے خانہ اول میں سیارگان شمس، سرخ، زحل، راس واقع ہوں تو مولود واکم المریض ہو۔

۱۵: زائچہ میں طالع بروج محل یا جہک ہو، اور اس میں ستارہ قمر واقع ہو تو مولود گرنگا ہو۔

۱۶: زائچہ کے خانہ اول میں عطارد و زہرہ ہوں، سرخ ساتویں میں ہو تو مولود امیر کبیر یا زاری محنتوں سے محبت کرنے والا ہو۔

۱۷: زائچہ کے خانہ اول میں عطارد، شتری آجائیں تو مولود حبیب کترا، رم و لاسہ دے کر رو پیہ حاصل کیا کرے۔

۱۸: طالع بروج ثور یا قوس ہو، اور اس میں ستارہ زحل واقع ہو تو مولود نامرد مثل بھجڑا ہو۔

۱۹: زائچہ کے خانہ اول میں قمر، پانچویں میں شمس، شتری واقع ہوں تو بھی مولود محنت مثل نامرد کے ہو۔

۲۰: زائچہ میں طالع برج دلو ہو، اور اس میں سرخ واقع ہو تو مولود کسی باعث سے نابینا ہو جائے یا بصارت کم ہو۔

۲۱: زائچہ میں طالع بروج حمل ہو، اور اس میں ستارہ زحل واقع ہو تو بلاشبہ مولود اندھا ہو۔

۲۲: زائچہ میں طالع بروج سرطان ہو اور اس میں ستارہ زحل

واقع ہو، برج بدی میں مرتخ ہو تو مولود پھر ڈاکو ہو۔
 ۱۲: زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مرتخ، فیرے یا ساتواں، میں
 شمس واقع ہو تو شمس میں سولہ کی والدہ مر جائے۔
 ۱۳: زائچہ کے خانہ اول میں مشتری، دوسرے میں زحل اور
 فیرے میں راس آجائے تو بچپن میں ہی اس کی والدہ
 مر جائے۔

اسرار و اسرار صاحب اطلاق حاکم وقت کے سیارگان

۱: زائچہ ولادت میں سیارگان شمس، قمر، مرتخ، عطارد،
 مشتری، زہرہ کا اجتماع خواہ کسی گھر میں ہو تو بلاشبہ
 مولود حاکم وقت ہو۔

۲: سیارہ قمر، مرتخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع زائچہ
 کے کسی بھی گھر میں ہو تو مولود اتفاقیہ روپیہ ملنے
 سے امیر ہو۔

۳: سیارہ مرتخ، قمر، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو
 مولود لڑاں، راجہ ہو۔

۴: زائچہ کے خانہ اول، ساتویں، بارہویں گھر میں شمس، قمر،
 مرتخ، عطارد، زہرہ، مشتری، زحل ہوں تو مولود
 دائمی ملک بنے۔

۵: زائچہ کے خانہ اول میں زحل، دوسرے میں مشتری، فیرے
 میں عطارد، چوتھے میں مرتخ، پانچویں میں شمس ہو تو مالک
 کام سپرد ہو لیکن اولاد کی تکلیف رہے۔

۶: شمس، مرتخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع زائچہ کے
 کسی بھی گھر میں ہو تو مولود کا نفع دان، حکومت کا شیر
 دکن، بیدار، عزم مباحثہ کا ماہر ہو۔

زائچہ کے بارہ گھروں کے مشوہات

۱: زائچہ کا خانہ اول: جسم، رنگ، روپ، محبت، مانتی، علوم،
 معرفت، داد، مانتا، بھوجی سے مشوہ ہے۔

۲: دوسرا گھر: دولت، تجارت، جوابدہات، غیر متقولہ مالدار،
 واقف آنکھ سے مشوہ ہے۔

۳: تیسرا گھر: بیانی، صحبتا، نوکر چاکر، دوست، فریہ و
 فروقت، قرضہ، دایاں کان، دایاں بازو۔

۴: چوتھا گھر: والدہ، زراعت، کنواں، طالب، سفر کے دلہی
 نہال کا گھر، نزدیک سفر، فتومات جلی۔

۵: پانچواں گھر: علم، عقل، اولاد، بچپن، جنم۔
 چھٹا گھر: برے کام، قید، علیات، دشمن، بیلہ، تھوڑے
 بازی، قرانی جلد، زہریلے ہاتھ۔

۱۰ ساتوں گھر: محبوب، بیوی، عدالتی تنازعات، شراکتے کا ربار، مدعا علیہ۔

۱۱ اکھواں گھر: موت، بیماری، زہریلی چیزیں، اتفاقی حادثات، عمر، جنگ و جدل، بلندی سے گرنا، فضول خرچی، دائیں ٹانگ۔

۱۲ نواں گھر: قسمت، بزرگوں کی خدمت، حج یا زیارت، گاہیں پر جانا، گروش نشینی، عبادت، سمندری سفر، پرانے حالات۔

۱۳ دسواں گھر: راج دربار، بلندی مراتب، بارش، آندھ، غیر ملکی سفر، استاد، مالک، زرعی زمین، غداہستی، نیا کاروبار وغیرہ۔

۱۴ گیارہواں گھر: آمدنی، ذکری، تجارت، اتفاقیہ روپیہ، رشوت، دفیوہ، اولاد، بڑا بھائی، بایاں کان، بایاں بازو وغیرہ۔

۱۵ بارہواں گھر: عالم، بھینس، افراجات، قرض، قوت، باتیں، اٹکھ، ڈاسی، ماموں وغیرہ سے منسوب ہے۔

۱۶ پندرہواں گھر: بیان، عقیقہ، اس کے مطابق حکم لگا دینے، وعدہ، جی دیکھیں کہ وہ بیارہ اس گھر کے بڑے کا دشمن بیارہ ہے، بد دوست، دوست ہو تو اپنے دور میں لٹخ دکھائے، دشمن ہو

دفعان دکھائے۔ یہ قاعدہ قدیم ہندو تصنیفوں کے اصول کے مطابق وضع کیا گیا اور اس قاعدہ مذکورہ سبب کا اتفال ہے۔
۱۷ سترہواں گھر: دور کی بابت علم جویش کے ایک گرنیچہ موسومہ جیوگوساتیا

۱۸ اسی طرح بیان کی گئی ہے: اس کا ترجمہ بالکل زبان میں ایک مدرسے پنڈت شری پدسدا جگر نمونہ لے کیا میں میں ستارگان کی ہارشا اس طرح بیان کی گئی ہے:

۱: بیارہ فیس زانچہ کے فریٹے گھر میں ہو تو ہارشا یعنی دیکھو ۱۲ سال شمار کریں۔

۲: بیارہ قمر جو تھے گھر میں ہو تو گیارہ سال، پانچویں میں ۱۹ سال، آٹھویں میں ۵ سال، نویں میں ۲۱ سال اور بارہویں میں ۲۹ سال شمار کریں۔

۳: مرتبہ طالع میں ہو تو ۵ سال، دوسرے گھر میں تیرہ سال، چھٹے میں ۲۱ سال، آٹھویں میں ۲۲ سال، نویں میں سترہ سال گیارہویں میں ۲۳ سال، بارہویں میں ۲۲ سال۔

۴: مٹار و زانچہ کے پانچویں گھر میں ہو تو تیرہ سال، نویں میں اکیس سال، بارہویں میں ہو تو ۴ سالوں کا دور ہوتا ہے۔

۵: شتری جو تھے گھر ہو تو ۲۱ سال، چھٹے میں ۲۷ سال، دھری

۲ سال، بارہویں ۲۵ سال کا دور اکبر شمار کیا ہے۔

۶: زہرہ طالع میں ہر تو ۱۲ سال، تیسرے گھر ۱۹ سال، پانچویں ۲۲ سال، چھٹے ۳۱ سال، ساتویں ۱۲ سال، نویں ۲۵ سال دسویں ۳۹ سال، گیارہویں ۲۵ سال، بارہویں ایک سال شمار کیا ہے۔

۷: زحل طالع میں چار سال، تیسرے گھر ۱۱ سال، پانچویں ۱۹ سال، چھٹے ۲۷ سال، آٹھویں ۲۲ سال، نویں ۱۷ سال، گیارہویں ۵۲ سال، بارہویں ۲۲ و ۶۲ سال شمار کیا ہے۔
۸: راس و زنب طالع میں ۶ سال، دوسرے گھر ۱۲ سال، تیسرے گھر ۹ سال، چوتھے گھر ۱۷ سال، پانچویں گھر ۳۱ برس، چھٹے ۲۸ سال، ساتویں گھر ۷ و ۱۲ سال، آٹھویں ۲۶ سال، گیارہویں ۳۲ سال اور بارہویں ۲۸ سال کا دور اکبر لکھا ہے۔

ستارگان کی روزانہ رفتار

۱: شمس روزانہ ۵۶ دقیقے طے کرتا ہے۔

۲: قمر روزانہ ۱۳ درجے ۲۲ دقیقے۔

۳: مریخ روزانہ ۲۸ دقیقے۔

۴: عطارد روزانہ ایک درجہ ۴۴ دقیقے۔

مشتی روزانہ ۶ دقیقے۔

۵: زہرہ روزانہ ایک درجہ ۱۰ دقیقے۔

۶: زحل روزانہ ۳ دقیقے۔

۷: راس و زنب ۲ دقیقے روزانہ طے کرتے ہیں۔

تبدیلی برج میں ستارگان کا ثمرہ

۱: ستارہ شمس جب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس کا ایک یا بد ثمرہ ابتدائی پانچ دنوں میں ظاہر ہوتا ہے۔

۲: قمر جب دوسرے برج میں جاتا ہے۔ تو اس کی آخری تین گھنٹوں میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے۔

۳: مریخ جب دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اپنے شروع کے ۸ یوم میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

۴: عطارد سات یوم، خواہ کسی مدت میں ہوں۔

۵: مشتري جب ایک برج سے دوسرے برج میں جا کہے تو درمیان میں دو ماہ میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

۶: زہرہ درمیان میں سات یوم۔

۷: زحل آخر میں ۱۶ ماہ۔

۸: راس و زنب آخری ۱۲ ماہ میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

ستارگان کے بارہ برجوں میں قیام کی مدت

- ۱: خمس تقریباً ایک ماہ - ۲: قمر ۲۴ یوم۔
- ۳: مرتفع ۴۵ یوم - ۴: عطارد ۲۱ یوم۔
- ۵: مشتری ۱۳ ماہ - ۶: زہرہ ۲۷ یوم۔
- ۷: زحل ۲۴ سال - ۸: راس ۱۱/۲ سال۔
- ۹: زنب ۱۱/۲ سال۔



سالانہ زائچہ یعنی ورش پل بنانے کا قاعدہ

اپنے ولادت کے سال سے گزشتہ برس چھٹے سال ٹکری آئیں
 گھڑ کو سوایا کر لو، اور عینہ ایک کانڈ پر لکھ لیں، اور اسی پر نمبر ۱
 لکھ دیں۔ اس کے بعد پھر اسی قاعدہ سے گزشتہ سالوں کو نصف کر
 کے کانڈ پر لکھیں۔ اس پر نمبر ۲ لکھیں۔ پھر بستور سابقہ گزشتہ سالوں
 کے شمار کو دہوڑے کر لیں، اس پر نمبر ۳ لکھ دیں۔ اس کے بعد
 اپنا یوم ولادت مثلاً اتوار ہو تو ایک، سوموار ہو تو ۲، منگل
 ہو تو ۳، علیٰ ہذا القیاس۔ جو نمبر شمار میں آئے اُس عدد کے برابر کے
 بچے لکھ دو۔ بعد ازاں اپنی ولادت کی گھڑیاں نمبر ۴ کے بچے

لکھ دیں اور اپنے جنم کے پہلے نمبر ۲ کے نیچے لکھیں۔ اب ان تینوں
جگہوں کے اعداد علیحدہ علیحدہ جمع کریں۔ اس کے بعد نمبر ۲ کے
اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ تیسرے ہونے والے
سال کے ہیں ہوں گے۔ اور اس کا مجموعہ حاصل قسمت کے اعداد
نمبر ۲ کے اعداد میں جمع کر کے ۶ پر تقسیم کر دیں، جو باقی بچے وہ
شروع ہونے والے سال کی گھڑیاں شمار کریں۔ اب اس مجموعہ
اعداد کو حاصل قسمت کے اعداد کو مجموعہ نمبر ۲ کے اعداد میں شامل
کر کے سات پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ دن شمار کریں، پس
جو دن شمار میں آئے وہ اپنی تاریخ ولادت سے شمار کر کے
اس یوم کی گھڑیاں دیکھیں جو کہ اس برس کی رائج الوقت جنتری میں
درج ہیں، تحریر کر کے اس یوم کے ستارگان زائچہ کے بارہ
گھروں میں لکھ دیں، پس یہ درج پل یا سالانہ زائچہ کہلائے گا
جب زائچہ تیار ہو جائے تو اسی تختہ سے اپنے جنم پختہ تک شمار
کریں۔ اس شمار میں ۲ عدد کم کر کے ۹ پر تقسیم کر دیں، اگر باقی
ایک بچے تو اوقات دور شمس مدت ۱۸ یوم۔
۲ بچیں تو قمر مدت ایک ماہ۔
۳ بچیں تو مرتخ مدت ۲۱ یوم
۴ بچیں تو راس مدت ایک ماہ ۲۳ یوم۔
۵ بچیں تو ختری مدت ایک ماہ ۱۸ یوم۔

۶ بچیں تو زحل مدت ایک ماہ ۲۴ یوم۔
سات بچیں تو عطارد مدت ایک ماہ ۲۱ یوم۔
آٹھ بچیں تو زنب مدت ۲۱ یوم۔
بغیر بچے تو زہرہ مدت دو ماہ شمار کریں۔

پس میں تیار ہا زور پہلے شروع ہو وہ ستارہ زائچہ کے
پہلے گھر میں واقع ہے اعداد گھر جس چیز سے منسوب ہے اس چیز
لغی بالحقان دکھائے گا۔ مثلاً سال میں پہلے ستارہ شمس کا دور
شروع ہوا ہے اور ستارہ شمس زائچہ کے دوسرے گھر میں واقع
ہے اور یہ گھر مال و زر سے منسوب ہے اس لیے ستارہ شمس اس
وقت ۱۸ یوم میں زر و مال کا نقصان دکھائے گا۔ اگر شمس شرف
میں ہو تو نقصان دکھائے گا۔

نوٹ : ہر زائچہ کا پہلا گھر جس کو جنم لگن کہا جاتا ہے ولادت
کے رنگ، شکل، عادات، دماغ، دایہ، بائیں، چوہا، اور
بہانی قوت سے منسوب ہے۔

۱ دوسرا گھر زر و مال، مراضی، دایہ، آئینہ سے۔

۲ تیسرا گھر خویش و اقارب، بہن بھائیوں، قرضہ، علم موسیقی،

دلیاں بازو، دایاں کان۔

۳ چوتھا گھر والدہ، زراعت، ادویات، نہال کا گھر سفر و نفقہ

۴ پانچواں گھر اولاد، تعلیم، گزشتہ جنم۔

۱۲۔ اپریل یعنی یکم ماہ جیسا کہ موجود دن ہو۔ اوردہ دھن
 جس ستارہ سے منسوب ہو، وہ ستارہ اُس برس کا وزیرِ راج
 شہری کہلاتے گا۔
 یکم مارچ کو جو دن ہو، اُس سے منسوب ستارہ اُس برس میں
 زرخ اجناس کا مالک کہلاتے گا۔
 یکم مادی کو جو دن ہو گا اس کا مالک ستارہ زراعت کا
 مالک ہوتا ہے۔
 یکم مبارک کے دن کا مالک ستارہ فوجوں کا سپہ سالار
 کہلاتا ہے۔
 یکم اسون کے دن کا مالک ستارہ دولت کا مالک ہوتا ہے۔
 یکم کارک کے دن کا مالک ستارہ رسول کا مالک کہلاتا ہے۔
 یکم پورہ کے دن کا مالک ستارہ غنہ کا مالک ہوتا ہے۔
 یکم ماکہ کے دن کا مالک ستارہ کپڑے اور رحاقوں کا
 مالک ہوتا ہے۔

یکم چیت کے دن کا مالک ستارہ چلوں کا مالک کہلاتا ہے۔
 نوٹ : ستارہ شمس شروع برس میں جب اردو
 پختہ میں ہو تو اُسے روز کا مالک تیار
 بارش کا مالک ہوتا ہے۔

۱۳۔ اپریل یعنی یکم ماہ جیسا کہ موجود دن ہو۔ اوردہ دھن
 جس ستارہ سے منسوب ہو، وہ ستارہ اُس برس کا وزیرِ راج
 شہری کہلاتے گا۔
 یکم مارچ کو جو دن ہو، اُس سے منسوب ستارہ اُس برس میں
 زرخ اجناس کا مالک کہلاتے گا۔
 یکم مادی کو جو دن ہو گا اس کا مالک ستارہ زراعت کا
 مالک ہوتا ہے۔
 یکم مبارک کے دن کا مالک ستارہ فوجوں کا سپہ سالار
 کہلاتا ہے۔
 یکم اسون کے دن کا مالک ستارہ دولت کا مالک ہوتا ہے۔
 یکم کارک کے دن کا مالک ستارہ رسول کا مالک کہلاتا ہے۔
 یکم پورہ کے دن کا مالک ستارہ غنہ کا مالک ہوتا ہے۔
 یکم ماکہ کے دن کا مالک ستارہ کپڑے اور رحاقوں کا
 مالک ہوتا ہے۔

ہر سال حکومت ستارگان کا استخراج

بمساب اہل ہند چیت شدی ایکم کو جو دن ہو، اوردہ
 دن میں ستارہ سے منسوب ہو۔ وہ ستارہ اس برس کا بادشاہ
 یا راجہ کہلاتے گا۔

ان زادوں میں سکرانت واقع ہو تو اسے رسم کیا جاتا ہے۔
اور مقدار میں ۲۵ ہوتی کہلاتی ہے۔

سکرانتوں کے ثمرات

ۛ پندرہ ہوتی سکرانت کے دن اگر قمر طالع ہو تو اس ماہ میں تمام چیزیں گراں رہیں۔

ۛ ۲۵ ہوتی سکرانت کے دن قمر طالع ہو تو تمام چیزیں اس ماہ میں ارزاں رہیں۔ طالع ازیس :

ۛ پتھر گھا، بھرنی، پودا بجا در پد، پودا کھاؤ، پودا پھاگنی میں بروز اتوار سکرانت واقع ہو تو اسے (گھوڑا سگیا) کہتے ہیں جس کا شہرہ ہے کہ چھوٹی قوم کے لوگ خوش رہیں اور ان کے کاروبار میں نفع رہے۔

ۛ ہست، بجبت، اشنی، پکھ، پتھروں میں بروز سوار سکرانت ہو تو اسے (دھوا نکشی) کہا جاتا ہے۔ اس ہینہ میں زراعت پیشہ لوگوں کو نفع رہے۔

ۛ دہیشٹا، شرون، پڑیس، پتھروں میں بروز سگیا سکرانت واقع ہو تو پھروں، ڈاکوؤں، قزاقوں، راہزنوں کو مفید ہو۔ اس سکرانت کو (بیہور سگیا) کہتے ہیں۔

ۛ ان زادوں، چترا، ریوتی، مرگشا، پتھروں میں بروز چترا

دنوں سے منسوب تارگان رُج ذیل ہیں

شس : اتوار، قمر : سوموار، مریخ : منگل،
عطارد : بدھ، مشتری : جمعرات، زہرہ : جمعہ،
زحل : ہفتہ۔

سکرانتوں کی قسمیں اور ان کے خواص وغیرہ

ماہ چیت، ہاڑ، اسوج، پودہ کی سکرانت (سگیا) کہلاتی ہے۔ ماہ میاکھ کار تک کی سکرانت (بسم) جیٹھ، بجا در پد، گھر، چائین کی سکرانت (بشنو پدم) مانگھ کی سکرانت (سومیانم) اور تران، ساون کی سکرانت (رایانم) دکشائن کہلاتی ہے۔

پتھر بھرنی، جیشٹا، سواتی، آردرا، ست بکھا۔ ان پانچ پتھروں میں سے کسی ایک پتھر میں سکرانت واقع ہو تو اس سکرانت کو (سگیا سگیا) کہتے ہیں۔ اور مقدار میں پندرہ ہوتی کہلاتی ہے۔

پڑیس، بٹاکھا، روہنی، اترا بجا در پد، اترا کھاؤ، اترا پھاگنی میں سکرانت واقع ہو تو اسے (برہسپت سگیا) کہا جاتا ہے اور مقدار میں ۲۵ ہوتی کہلاتی ہے۔

قروں، دہیشٹا، بجبت، پکھ، ریوتی، ہست، چترا،

سورنے والوں، نقالوں، بازی گردوں کے لیے یہ ماہ فراہم ہے۔
رات کے چوتھے پہر سسکرات لگے جاتے تو راضی دہن
عیش پسندوں کے لیے یہ ماہ ناقص ہو۔

لوند اور اون کا ہینہ

جس قمری ہینہ میں سسکرات واقع نہ ہو وہ ہینہ (لوند)
کہلاتا ہے۔ اور وہ سال تیرہ ہینوں کا شمار کیا جاتے گا۔ اور
جس قمری ہینہ میں دو سسکراتیں آجائیں وہ (اون) کا ہینہ
کہلاتے گا۔ اور وہ سال گیارہ ہینوں کا شمار کیا جاتے گا۔

پختروں کے استخراج کرنے کا طریقہ

قمری ہینہ کی جس تاریخ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں ماہ فلاں
تھ کو کون سا پختر ہوگا تو اس کے معلوم کرنے کے لیے ماہ کلک
سے ماہ مطلوب کے گزشتہ ہینہ تک شمار کریں بعد اُن ہینوں
کی تعداد کو دو گنا کر لیں۔ اس کے بعد تھ کے یوم اس میں شامل
کر کے جمع کر لیں۔ اگر مجموعہ ۲۷ کے اعداد سے زائد ہو تو ۲۷
اعداد منہا کر دیں۔ باقی جو بچے اس کو اگر چاندنی پکھ کی تھ ہو تو
سواتی پختر سے، اندھیرے پکھ کی تھ ہو تو راشنی پختر سے شمار
کر لیں۔ پس جس پختر پر اعداد پورے ہو جائیں اس روز دینی

سسکرات ہو تو اس کو دکر تا سنگیا کہتے ہیں اس ماہ میں اہل
قلم، دنیا، ذوالوں، رتیبوں، راجوں ہاراجوں کو آرام ملے۔
اور اچھا گنی، اتر کاوا، اتر بجاور پد، رودھنی، پختروں میں بروز
جمعرات سسکرات واقع ہو تو راجپوتوں، پٹانوں، سیدوں
برہمنوں کو آرام حاصل ہو۔

پد بٹاکھا، کرتکا پختروں میں بروز جمعہ سسکرات آجاتے تو
اس کو (سراسنگیا) کہتے ہیں، اس ہینہ میں چوپائے
جانوروں کو آرام ملتا ہے۔

مولاء، آردرا، اشلیکھا، جیشا، پختروں میں بروز منچروار
سسکرات آجاتے تو گوشت خور قوموں کو آرام ملے۔

پد ونے کے نصف جمعہ میں سسکرات واقع ہو تو سیدوں،
برہمنوں، پٹانوں، راجپوتوں کو یہ ہینہ ناقص رہے۔

پد ونے کے آخر کا جمعہ میں سسکرات ہو تو کاشتکاروں اور
زمینداروں کے لیے ناقص ہینہ گزرے۔

رات کے اقل پہر میں سسکرات ہو تو لاکھ ہمتا وغیرہ کو
تکلیف رہے۔

رات کے دوسرے پہر میں سسکرات ہو تو گوشت خور
قوموں کے لیے یہ ہینہ ناقص ہو۔

رات کے تیسرے پہر میں سسکرات آجائے تو کھیل تاشا

فلاں ماہ کی فلاں تہ کو کون سا دن ہوگا معلوم کرنے کا طریقہ

حیث شمس ایکم سے ماہ مطلوب کے گزشتہ ماہ تک پہنچے
شمار کریں اور ان کو ڈیڑھا کر لیں۔ اس کے بعد تہ معلوم
ہے چنانچہ یوم شمار میں آئیں ان کو اس مجموعہ میں شامل کر کے
جمع کر دیں۔ حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ اس
برس کے راجہ یعنی کم جیسا کہ جو دن ہو۔ اٹھ دن سے شمار کریں۔
جس یوم پر اعداد ختم ہو جائیں۔ اس تہ کو وہی یوم ہوگا۔
مثال: ہم نے معلوم کرنا ہے کہ اسوچ بدی اٹھی سال ۲۰۱۲
بکرامی کو کون سا دن ہوگا۔ اب ہم نے حیث شمس ایکم سے ماہ
بھادوں تک شمار کیا تو چھ ماہ ہوئے۔ ان کو ڈیڑھا کیا تو ۹
ہوئے۔ اب اسوچ شمس کے چودہ یوم اور اشوچ بدی
اٹھی کے آٹھ یوم۔ کل جمع کیے تو ۲۱ ہوئے۔ ان کو سات پر
تقسیم کیا تو باقی ۳ بچے۔ چونکہ سال ۲۰۱۲ بکرمی کا راجہ یعنی کم جیسا کہ
جمعہ کا دن ہے۔ پس جمعہ کے دن سے تیس عدد شمار کیے۔ تو
اتوار کا دن آتا ہے جو کہ درست ہے۔

پتھر ہوگا۔ مثال: بتاریخ اسوچ شمس سنی سال ۱۴۱۲ بکرمی کو کون سا
پتھر ہوگا۔ پس حسب قاعدہ ماہ تک سے شمار کیا تو ماہ اسوچ
بارہواں مہینہ ہے۔ بارہ کو دو گنا کیا تو چوبیس ہوئے۔ چونکہ تہ
سنی ۱۴ ہے۔ سات عدد اور شامل کیے تو ۳۱ ہوئے۔ چونکہ
مجموعہ اعداد ۲۷ ہے زائد ہے لہذا ۲۷ عدد منہا کیے تو باقی چار
بچے۔ چونکہ متعلقہ مطلوبہ پانچ سے پیش کی ہے لہذا سوائی پتھر
سے چوتھا پتھر عیشا ہے جو کہ درست ہے۔

نوٹ: بعض اوقات ایک ہی دن میں دو پتھر آ
جاتے ہیں تو غوراً بہت فرق ہو جاتا ہے۔
(اعلیٰ ہذا القیاس)

سے ۲۱ اگست ۱۵۶۳ء میں اسلامی نوردوز منایا۔ اور عام سال
کے دن ۲۹۵، اور لیپ سالوں کے دن ۲۹۶ شمار ہونے لگے
اس کے بعد اورنگ زیب عالمگیر کے آخری عہد میں یہ عہد
قری و خمس سالوں کا فرق بحساب قبل نصف قمری اور قمری
کیا۔ اس کے معلوم کرنے کے لیے عیسوی سالوں سے ۵۹۲ء
کم کرنے پر سال خمس فصلی اکبری نکل آئے۔ اگرچہ سال کے
ہینوں کے دن وہی ہیں جو کہ ایران میں رائج ہیں جس کا پہلا
ہینہ: فروردین ہے۔

۲: اردو بہشت

۳: فروداد (۴) تیر (۵) امرداد

۵: شہریور (۶) صبر (۷) آبان

۹: آذور (۱۰) ذی (۱۱) جمادی (۱۲) اسفند۔

ایران میں نوردوز یکم فروردین کو منایا جاتا ہے جو کہ عام
سالوں میں ۲۱ مارچ کو اور لیپ سالوں میں ۲۲ مارچ کو
ہوتا ہے۔ ایرانی سال معلوم کرنے کے لیے عیسوی سالوں میں
سے ۶۲۱ سال منہا کر دیں تو ایرانی سال نکل آئے۔

سال قیلادی

جو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارک کے ایک
ماہ قبل یعنی ۲۰ مارچ ۵۷۱ء تھا۔ عیسوی سال معلوم کرنا چاہیں

عالمی سنن کا استخراج

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارک کے وقت
اہل عرب کا اپنا سال کوئی نہ تھا، اور وہ اس حساب کتاب
میں دوسروں کے محتاج تھے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے اپنے عہد
حکومت میں حضرت علیؓ کے مشورہ سے ہجری سال کی بنیاد
میں ۶۲۲ء رکھی۔ بعض روایات سے بتاریخ ۲۴ ستمبر ۶۲۲ء
ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن اول الذکرا تاریخ صحیح معلوم ہوتی ہے۔
ہجری سال ۴ ہر ہینہ افق مغرب سے ہلال نمودار ہونے
سے شروع ہوتا ہے۔ اور قمری سال کے چھ ہینے تیس دنوں
اور چھ ہینے ۲۹ دنوں کے شمار کیے جاتے ہیں۔ ہجری اکبری سے
قمری سال کو خمس سال میں ملائے کی کوشش کی گئی۔ اور اس

تو عیسوی سالوں میں سے ۱۵۷۱ء اعداد کم کر دینے سے میلاد کی ہلک
آئے ۴۔ اسی طرح سن عیسوی ۷۸۰ء عدد کم کر دینے سے ٹاکھا
حید آبادی سال معلوم ہو جائے گا۔ عیسوی سالوں میں ۵۷۰ء عدد
زائد کر دینے سے بکری سال ہلک آئے گا۔ عیسوی سالوں سے بھری
سال معلوم کرنا چاہیں تو عیسوی سالوں سے ۱۰۶۲۱ء اعداد تفریق کر
دیں، حاصل تفریق کو ۲۲ پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے اُس میں مندرجہ
ذیل حاصل تفریق جمع کر دیں۔ پس بھری سال ہلک آئے گا۔

ستارگان کا شرف و مہبوط

- ۱: ستارہ شمس کو برج حمل کے دسویں درجہ پر۔
- ۲: ستارہ قمر کو برج ثور کے تیسرے درجہ پر۔
- ۳: مریخ کو برج جدی کے ۲۸ ویں درجہ پر۔
- ۴: عطارد کو برج سنبلہ کے ۱۵ ویں درجہ پر۔
- ۵: شتری کو سرطان کے پانچویں درجہ پر۔
- ۶: زہرہ کو برج ثوت کے ۲۷ ویں درجہ پر۔
- ۷: زحل کو برج میزان کے ۲۰ ویں درجہ پر شرف حاصل
ہوتا ہے۔

مشہور معارف ہستیوں کے زائچے

(۱)

قائد اعظم محمد علی جناح

۱۸۷۶-۱۲-۲۵



۲: قائمیت نواب لیاقت علی

۱۰۱۰-۱۸۹۵



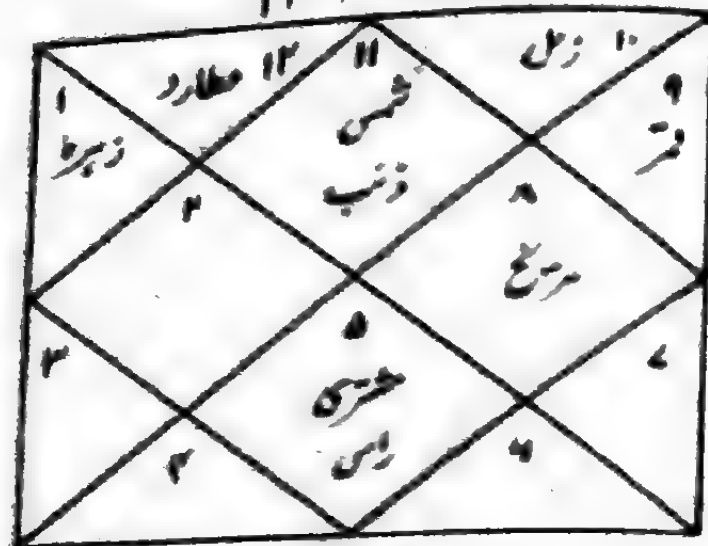
۳: مہاتما گاندھی

۲-۱۰-۱۸۴۹



۴: ڈاکٹر سر محمد اقبال

۲۲-۲-۱۸۷۳



۵: مارشل سالن (روس)

۲۱-۱۲-۱۸۷۵



۸: نواب محمد میر خان آف کالا باغ. طبع میانی
۲۰-۴-۱۹۱۰



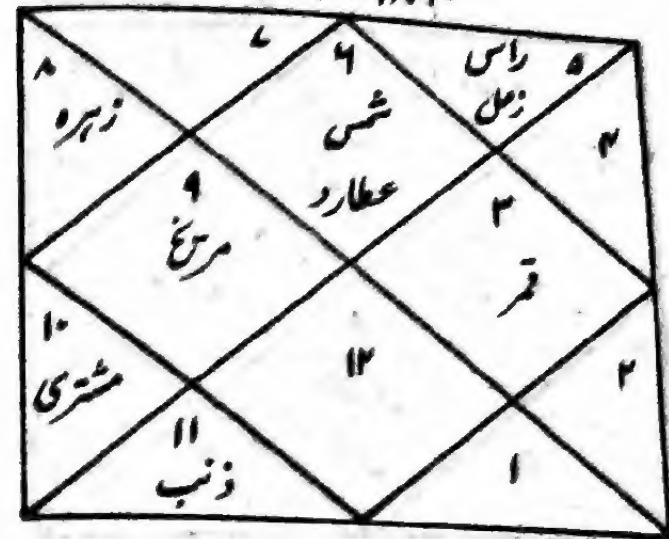
۹: غازی علم الدین شهید

۳-۱۳-۱۹۰۸



۶: آرون پاور (مدامیک)

۳-۱۰-۱۸۹۰



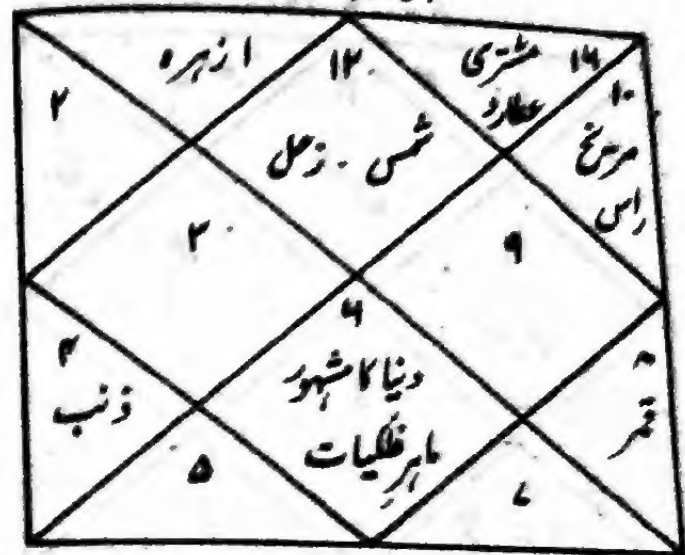
۷: نواب بهادر مارچنگ (مید آبادکن)

۱۲-۲-۱۹۰۶



۱۰: البرٹ آتی سٹائن

۱۲-۳-۱۸۶۹



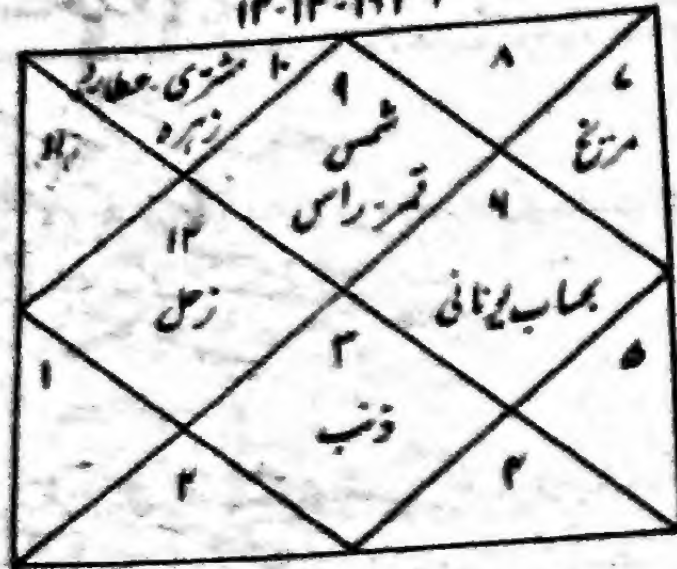
۱۱: سرشاہ نواز بھٹو (۱۸۸۸-۳-۳)

۲ و ۳ مارچ کی درمیانی شب



۱۲: شہزادہ کریم آغا خان

۱۲-۱۲-۱۹۳۹



انعام

عالم نجوم



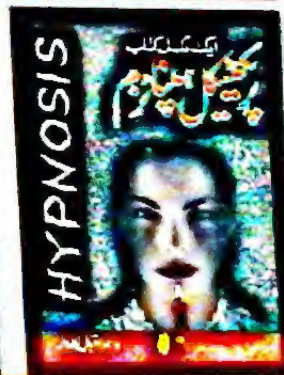
زائچہ بنانا کیسے

زائچہ ولادت زائچہ شادی اور وقتی زائچہ خود بنائیے



زائچہ بنانا کیسے

INTAIZ SB Size: 4 x 12.25 Col:4



صابری دارالکتب

مکتبہ امتیاز

7320310

7320741

زائچہ بنانا سیکھیے

مصنف
حکیم غلام قادر

مکتب امتیاز

راجپوت مارکیٹ اردو بازار، لاہور